روزنامہ ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY MUMBAIRAABTA

صبح صادق	05:56
طلوع آفتاب	06:59
زوال آفتاب	12:51
غروب آفتاب	06:43

آج کی حدیث

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بہت سے روزے دار ایسے ہوتے ہیں جنہیں ان کے روزے سے سوائے پیاسا رہنے کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا اور رات میں عبادت میں مشغول رہنے والے بہت سے ایسے ہیں جنہیں ان کی عبادت سے سوائے بے خوابی کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔''

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 59, Saturday- 28 February, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر: ۸ ۞ شمارہ نمبر ۵۹ ۞ ہفتہ، ۲۸ر فروری ،۲۰۲۶، ۱۰ر رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ۞ قیمت ۴ر روپیے، صفحات: ۸

افغانستان نے اسلام آباد پر کیا ہوائی حملہ

پاکستانی فوجی چیف عاصم منیر کے صلاح کار کی موت، افغان وزارت دفاع نے دعویٰ کیا کہ فوجی آپریشنز کو کامیابی کے ساتھ انجام دیا گیا اور پاکستانی فوج کے اہم ٹھکانوں، مراکز و فوجی عمارتوں کو ہدف بنایا گیا۔

افغانستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی لمحہ بہ لمحہ بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ دونوں ممالک ایک دوسرے پر حملہ آور ہیں اور اب تک کئی جانیں تلف ہو چکی ہیں۔ جمعہ کے روز افغانستان کی وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے پاکستان کے فوجی ٹھکانوں پر ہوائی حملہ کر شدید نقصان پہنچایا ہے۔ وزارت کے مطابق یہ کارروائی پاکستان کی طرف سے کیے گئے حملوں کے جواب میں کی گئی ہے۔ صبح تقریباً 11 بجے افغان فضائیہ نے پاکستان کی راجدھانی اسلام آباد کے فیض آباد میں فوجی کیمپ کو ہدف بنایا۔ اس کے علاوہ نوشہرہ کے فوجی کینٹ، جمرود کی فوجی کالونی اور ایبٹ آباد میں بھی کئی ٹھکانوں پر حملے کیے گئے۔ اسلام آباد میں ہوئی ایئر اسٹرائیک میں پاکستانی فوجی چیف عاصم منیر کے صلاح کار عاشق کی موت بھی ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ افغان وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ فوجی آپریشنز کو کامیابی کے ساتھ انجام دیا گیا اور پاکستانی فوج کے اہم ٹھکانوں، مراکز و فوجی عمارتوں کو ہدف بنایا گیا۔ وزارت نے یہ بھی کہا کہ یہ حملے پاکستان کے ذریعہ ایک رات قبل افغان شہروں کابل، قندھار اور پکتیکا میں کی گئی ہوائی دراندازی کے جواب میں کیے گئے ہیں۔ حالانکہ ان حملوں سے ہوئے نقصان یا ہلاکتوں کے بارے میں فی الحال کوئی آفیشیل جانکاری سامنے نہیں آئی ہے۔ افغانی حملہ کے بارے میں طالبان ترجمان ذبیح اللہ مجاہد کا کہنا ہے کہ ''ہم نے جو حملے کیے ہیں، وہ صرف شروعات ہیں، ہم مزید بڑے شہروں پر حملے کریں گے۔'' پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف کا بھی بیان سامنے آیا ہے۔ انھوں نے جمعہ کی صبح کہا کہ اب پاکستان کا صبر ختم ہو گیا ہے اور افغانستان کے ساتھ کھلی جنگ جیسے حالات ہیں۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''پاکستان چاہتا ہے ناٹو کی فوج جانے کے بعد افغانستان میں امن ہو، اب امن خراب ہو۔'' اس بیان پر افغان حکومت کی جانب سے کوئی جواب سامنے نہیں آیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کچھ ماہ قبل قطر اور ترکیے میں دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کی کوشش ہوئی تھی، لیکن اب پھر سے کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ افغانستان کا دعویٰ ہے کہ 55 پاکستانی فوجی مارے گئے اور کچھ کو قبضہ میں لے لیا گیا ہے۔ اس نے بتایا کہ اس کے 8 فوجی مارے گئے اور 11 زخمی ہوئے ہیں۔ پاکستان کے صلاح کار عطاء اللہ طرار کا کہنا ہے کہ صرف 2 دہشت گردی مارے گئے اور 3 زخمی ہوئے ہیں۔ افغانی حملوں کے جواب میں پاکستان نے افغانستان کے خلاف 'آپریشن غضب للحق' شروع کیا ہے۔

دھلی شراب پالیسی کیس میں

کیجریوال اور منیش سسودیا سمیت تمام ملزمان بری

نئی دہلی: دہلی کے مبینہ شراب گھوٹالہ معاملے میں راؤز ایونیو عدالت کی جانب سے عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال اور پارٹی رہنما منیش سسودیا کو بری کیے جانے کے بعد سیاسی ماحول گرم ہو گیا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی پر سخت تنقید کی ہے۔ سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے فیصلے کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ آج سچ اور انصاف دونوں کیجریوال کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں الزام لگایا کہ بی جے پی نے دہلی کے عوام کے اعتماد کے ساتھ کھیل کھیلا ہے۔ ان کے مطابق کوئی بھی الزام اتنا بڑا نہیں ہو سکتا کہ وہ سچ کو چھپا سکے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہر ایماندار شخص سکون کی سانس لے رہا ہے۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے بھی فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اس سے جانچ ایجنسیوں کے من مانے رویے کی عکاسی ہوتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تحقیقاتی اداروں کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تو سب سے زیادہ نقصان انصاف کو پہنچتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت نے پہلی نظر میں کوئی مضبوط معاملہ نہ ہونے کی بات کہی اور ٹھوس شواہد کی کمی کا ذکر کیا، اس کے باوجود برسوں قید میں رکھا گیا۔ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے بھی اپنے بیان میں کہا کہ مرکزی حکومت کو قلیل مدتی سیاسی فائدے کے لیے جانچ ایجنسیوں کی ساکھ کو داؤ پر نہیں لگانا چاہیے۔ انہوں نے کیجریوال اور سسودیا کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ سچائی آخرکار سامنے آتی ہے۔ کانگریس رہنما پون کھیڑا نے سوال اٹھایا کہ کیا مختلف ریاستی انتخابات کے دوران ہی اپوزیشن رہنماؤں کے خلاف کارروائیاں محض اتفاق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب عوام کے سامنے ہے اور سیاسی مقاصد کے لیے اداروں کے استعمال پر سنجیدہ سوالات کھڑے ہوتے ہیں۔ ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ساکیت گوکھلے نے الزام لگایا کہ اپوزیشن کو بدنام کرنے کے لیے من گھڑت مقدمات قائم کیے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ مرکزی جانچ بیورو اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا گیا۔ راشٹریہ جنتا دل کے رہنما تیجسوی یادو نے بھی کہا کہ اپوزیشن کے خلاف جھوٹے مقدمات درج کیے جا رہے ہیں اور انتخابی فائدے کے لیے اداروں کا غلط استعمال ہو رہا ہے۔ ان کے مطابق عدالت کی کارروائیوں نے کئی الزامات کی بنیاد کو کمزور کر دیا ہے۔

تملناڈو اسمبلی انتخابات ایک ہی مرحلے میں کرانے کی تجویز زیرِ غور

۷۵ ہزار پولنگ اسٹیشن کی تیاری مکمل: چیف الیکشن کمشنر

چنئی: چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا ہے کہ تمل ناڈو اسمبلی انتخابات ایک ہی مرحلے میں کرانے کی تجویز پر تمام پہلوؤں پر غور کیا جا رہا ہے اور اس بارے میں حتمی فیصلہ انتخابی شیڈول کے اعلان کے وقت سامنے آئے گا۔ انہوں نے ریاست میں انتخابی فہرست کی حالیہ خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کو پورے ملک کے لیے ایک ماڈل قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ تمل ناڈو آنے والے انتخابات میں بہار سے بھی بہتر مثال قائم کرے گا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ تمل ناڈو میں اس وقت 5 کروڑ 67 لاکھ رائے دہندگان درج ہیں، جن میں 2 کروڑ 89 لاکھ خواتین اور 2 کروڑ 77 لاکھ مرد ووٹر شامل ہیں، جب کہ 7 ہزار 617 خواجہ سرا ووٹر بھی فہرست کا حصہ ہیں۔ 80 برس سے زائد عمر کے تقریباً 4 لاکھ بزرگ ووٹر ہیں اور 100 برس سے زیادہ عمر کے 2 ہزار 530 افراد بھی رجسٹرڈ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر 2025 سے 23 فروری 2026 تک انتخابی فہرست کی خصوصی گہری نظر ثانی کی گئی، جس کے دوران فوت شدہ، نقل مکانی کر چکے یا ایک سے زائد حلقوں میں درج ناموں کو ضابطے کے مطابق حذف کیا گیا۔ بعض سیاسی جماعتوں کی جانب سے بڑے پیمانے پر نام خارج کیے جانے کی تنقید پر انہوں نے کہا کہ اس عمل نے فہرست کو مزید صاف اور شفاف بنایا اور یہ کمیشن کے اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے بتایا کہ ریاست میں کل 234 اسمبلی حلقے ہیں، جن میں 188 عام زمرے، 44 درج فہرست ذات اور 2 درج فہرست قبائل کے لیے مخصوص ہیں۔ اس بار تقریباً 75 ہزار پولنگ اسٹیشن قائم کیے جائیں گے، جن میں لگ بھگ 44 ہزار دیہی علاقوں میں ہوں گے۔ ہر پولنگ مرکز پر سو فیصد ویب کاسٹنگ کا انتظام کیا جائے گا تاکہ شفافیت یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہر پولنگ اسٹیشن پر اوسطاً 756 ووٹر ہوں گے، جس سے رائے دہی کا عمل ہموار رہے گا۔ 258 پولنگ اسٹیشن مکمل طور پر خواتین اہلکاروں کے زیر انتظام ہوں گے، 47 مراکز معذور افراد سنبھالیں گے اور تقریباً 265 ماڈل پولنگ اسٹیشن بھی قائم کیے جائیں گے۔

یوپی کی قومی شاہراہ پر 'مسلمانوں کیلئے کوئی سڑک نہیں' نفرت انگیز پیغام لکھا گیا

ہندو رکھشا دل کے ارکان یوپی۔ اتراکھنڈ سرحد کے قریب دہلی۔ دہرادون ہائی وے پر مسلم مخالف نعرے لگاتے ہیں۔

سہارنپور: دائیں بازو کے گروپ ہندو رکھشا دل کے کارکنان نے جمعرات کی رات دیر گئے اتر پردیش، اتراکھنڈ کی سرحد پر اتر پردیش میں قومی شاہراہ کے ساتھ دیوار نما ڈھانچے پر سپرے پینٹ "مسلمان کے لیے سڑک نہیں ہے (یہ سڑک مسلمانوں کے لیے نہیں ہے)"۔ ابتدائی طور پر یہ واقعہ اتر پردیش کے غازی آباد ضلع سے منسلک تھا، لیکن بعد میں پتہ چلا کہ سہارنپور ضلع کے قریب دہلی-دہرادون ہائی وے پر پیش آیا۔ اس واقعے کی ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ ایک خاتون سپرے پینٹ کا استعمال کرتے ہوئے ہندی میں "مسلمان کے لیے سڑک نہیں ہے" لکھ رہی ہے، اور ایک اور خاتون زعفرانی شال پہنے "یہ سڑک مسلمانوں کی اجازت نہیں دیتی" لکھ رہی ہے۔ پیغام لکھنے کے بعد، گروپ کو جے شری رام کے نعرے لگاتے ہوئے سنا جاتا ہے، جب کہ ایک اور رکن اس واقعے کو ریکارڈ کرتا ہے۔ 57 سیکنڈ کی یہ ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر وائرل ہوئی، جس میں کئی صارفین نے اسے اشتعال انگیز مواد کے طور پر جھنڈا لگایا جس کا مقصد فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینا ہے۔ سیاست ڈاٹ کام سے بات کرتے ہوئے، سہاراپور کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ (ٹریفک) شیلیندر کمار سریواستو نے کہا کہ ویڈیو کی بنیاد پر ایک کیس درج کیا گیا ہے، اور نشانات کو ہٹا دیا گیا ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا ویڈیو میں نظر آنے والے افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا، اے ایس پی سری نواستو نے کہا، "تفتیش جاری ہے، اس کے بعد ہمیں مزید پتہ چل جائے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ نگرانی کے لیے علاقے میں اضافی فورسز کو تعینات کیا گیا ہے، اور افسران امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے حساس علاقے میں گشت کر رہے ہیں۔ ایچ آر ڈی لیڈر پنکی بھیا نے ویڈیو شیئر کیا۔ ہندو رکشا دل کے رہنما بھوپیندر چودھری عرف پنکی بھیا نے اصل میں یہ ویڈیو انسٹاگرام پر شیئر کیا تھا، جس میں اعتراف کیا تھا کہ یہ پیغام ان کی تنظیم کے ممبران نے لکھا تھا۔ ہندوتوا لیڈر کے مطابق، کارکنوں نے "صحیح بات" لکھی کیونکہ "سڑکیں تمام ہندوؤں کے ٹیکسوں سے بنتی ہیں۔" ''بھارت میں صرف ہندو ٹیکس دیتے ہیں، یہ جہادی، اگر ٹیکس نہیں دیتے تو انہیں قومی شاہراہ پر سفر کرنے کا کوئی حق نہیں! مسلمانوں کو سفر کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

پاکستان نے افغانستان کے خلاف آپریشن غضب للحق کا آغاز کیا

اسلام آباد: پاکستان نے افغان طالبان کے خلاف آپریشن غضب للحق شروع کیا ہے جس کے بعد اس نے ڈیورنڈ لائن کے ساتھ بلا اشتعال جارحیت کے طور پر بیان کیا ہے، جس سے دونوں پڑوسیوں کے درمیان سرحد پار کشیدگی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ پاکستانی حکام کے مطابق، اس آپریشن میں کابل، قندھار اور پکتیا میں طالبان کی دفاعی پوزیشنوں کو نشانہ بنایا گیا جب افغان فورسز نے سرحد پار سے بڑے پیمانے پر کارروائی کی جسے اسلام آباد نے کہا، جس کے دوران طالبان کی 27 چوکیاں تباہ اور نو پر قبضہ کر لیا گیا۔ وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے صبح 4 بجے کے قریب ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ حملوں کے دوران طالبان کی 27 چوکیاں تباہ اور نو پر قبضہ کر لیا گیا۔ پاکستانی حکام نے مزید دعویٰ کیا کہ کم از کم 133 افغان طالبان کے کارندوں کو ہلاک اور 200 سے زائد زخمی ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''دو کور ہیڈ کوارٹر، تین بریگیڈ ہیڈ کوارٹر، دو گولہ بارود کے ڈپو، ایک لاجسٹک بیس، تین بٹالین ہیڈ کوارٹر، دو سیکٹر ہیڈ کوارٹر اور 80+ ٹینک، توپ خانہ، اور اے پی سی (آرمرڈ پرسنل کیریئر) کو تباہ کر دیا گیا۔ حکام نے کہا کہ یہ کارروائی سرحد پار سے فائرنگ کا فوری اور موثر جواب تھی۔ حکام نے تصدیق کی کہ جھڑپوں میں دو پاکستانی فوجی ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔ سرکاری نشریاتی ادارے پی ٹی وی نیوز نے رپورٹ کیا کہ یہ کارروائی کابل کی جانب سے اس دعوے کے بعد شروع کی گئی کہ اس کی افواج نے پہلے تبادلے میں 55 پاکستانی فوجیوں کو ہلاک کیا تھا۔ افغانستان کے نائب ترجمان حمد اللہ فطرت نے کہا کہ طالبان یونٹوں نے 19 پاکستانی فوجی چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے اور صوبہ خوست میں انظر سر کے ایک ہیڈ کوارٹر کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ یہ اضافہ بڑھتی ہوئی دشمنیوں کے دنوں کے بعد ہوتا ہے۔ پاکستان کا الزام ہے کہ افغان طالبان جنگجوؤں نے خیبر پختونخواہ میں متعدد مقامات پر فائرنگ کی، جس سے جوابی حملے کیے گئے۔ تاہم افغان حکام نے کہا کہ ان کا سرحد پار حملہ اتوار کے روز پاکستانی فضائی حملوں کے جواب میں تھا جس میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ خواتین اور بچوں سمیت عام شہری مارے گئے ہیں۔ ایکس پر پوسٹ کردہ ایک بیان میں، طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا: پاکستانی فوج کی بار بار کی بغاوتوں اور بغاوتوں کے جواب میں، ڈیورنڈ لائن کے ساتھ پاکستانی فوجی اڈوں اور فوجی تنصیبات کے خلاف بڑے پیمانے پر جارحانہ کارروائیاں شروع کی گئیں۔

اسمبلی انتخابات سے قبل تمل ناڈو کی سیاست میں اہم تبدیلی

تملناڈو کے سابق وزیر اعلیٰ او پنیر اسلوم اے آئی اے ڈی ایم کے سے اخراج کے ۴ر برس بعد ڈی ایم کے میں شامل ہو گئے

چنئی: تمل ناڈو کی سیاست میں ایک اہم پیشرفت سامنے آئی ہے جہاں ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ اور آل انڈیا انا دراوڑ منیتر کژگم سے خارج کیے گئے رہنما او پنیر اسلوم نے دراوڑ منیتر کژگم میں باضابطہ شمولیت اختیار کر لی۔ وہ چنئی میں واقع پارٹی دفتر پہنچے جہاں انہیں رسمی طور پر ڈی ایم کے میں شامل کیا گیا۔ 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل اس پیشرفت کو سیاسی حلقوں میں نہایت اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ او پنیر اسلوم، جو جے للیتا کے قریبی ساتھی رہے اور تین مرتبہ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ بنے، 2022 میں پارٹی کے اندر طاقت کی کشمکش کے بعد ایڈاپڈی کے پلانیسوامی دھڑے کی جانب سے آل انڈیا انا دراوڑ منیتر کژگم سے خارج کر دیے گئے تھے۔ اس کے بعد سے وہ عملی طور پر سیاسی تنہائی کا شکار تھے۔ جمعہ کی صبح انہیں ایک ہوٹل سے نکلتے دیکھا گیا جس کے بعد ان کی ڈی ایم کے میں شمولیت کی قیاس آرائیاں تیز ہو گئیں اور چند گھنٹوں بعد یہ قیاس آرائیاں حقیقت میں بدل گئیں۔ ڈی ایم کے میں شمولیت سے قبل او پنیر اسلوم نے بالواسطہ طور پر اپنی سابقہ جماعت کی قیادت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے بانی ایم جی رامچندرن کے بنائے گئے ضابطوں میں غلط انداز سے تبدیلی کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ کبھی بھی پارٹی کارکنان کے خلاف نہیں گئے اور اگر کوئی ان کی غلطی ثابت کر دے تو وہ سیاست ترک کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے جے جے للیتا کی سالگرہ کے موقع پر ان کی تصویر پر خراج عقیدت پیش کیا اور واضح کیا کہ وہ کوئی نئی جماعت قائم نہیں کریں گے۔ تمل ناڈو کی 234 رکنی اسمبلی کے انتخابات 2026 کی پہلی ششماہی میں متوقع ہیں۔ اس وقت برسراقتدار ڈی ایم کے اتحاد دراوڑی ماڈل دو اعشاریہ صفر کے نعرے کے ساتھ انتخابی میدان میں اترنے کی تیاری کر رہا ہے۔ دوسری جانب بھارتیہ جنتا پارٹی اور آل انڈیا انا دراوڑ منیتر کژگم کا اتحاد اندرونی اختلافات کے بعد اپنی سیاسی بنیاد مضبوط کرنے کی کوشش میں ہے۔ اداکار وجے کی نئی جماعت تملگا وتری کژگم کے میدان میں آنے سے مقابلہ سہ رخی ہونے کے امکانات بھی ظاہر کیے جا رہے ہیں۔

مختصر مگر اہم خبریں

صدرِ جمہوریہ دروپدی مرمو کا دورۂ جھارکھنڈ

رانچی: صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو آج ایک روزہ دورے پر رانچی پہنچیں۔ برسا منڈا ایئرپورٹ پر ریاست کے گورنر سنتوش کمار گنگوار اور وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے صدر جمہوریہ کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ ایئرپورٹ پر استقبالیہ تقریب کے فوراً بعد صدر مرمو جمشید پور کے لیے روانہ ہو گئیں۔ دارالحکومت رانچی میں ان کی سکیورٹی کے لیے 15 ڈی ایس پی، 50 انسپکٹر اور 100 سے زائد داروغہ تعینات کیے گئے ہیں۔ صدر مرمو جمشید پور میں جگن ناتھ پور مندر کے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقع پر شیلا پٹ کی نقاب کشائی کریں گی۔ اس کے بعد وہ شری جگن ناتھ اسپریچوئل اینڈ کلچرل چیریٹیبل سینٹر ٹرسٹ، جمشید پور کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے مندر کے سنگِ بنیاد کی تقریب میں شرکت کریں گی۔ اس کے بعد صدر جمہوریہ تقریباً سہ پہر تین بجے منی پال ٹاٹا میڈیکل کالج، جمشید پور پہنچ کر طلبہ سے خطاب اور تبادلۂ خیال کریں گی۔

نشے میں گاڑی چلانے پر ڈرائیونگ لائسنس منسوخ ہوگا: گڈکری

نئی دہلی: روڈ ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے کہا ہے کہ ہر سال سڑک حادثات میں لاکھوں جانوں کو بچانے کے واسطے، حکومت حفاظتی عوامل کی مکمل جانچ کر رہی ہے اور روڈ انجینئرنگ، آٹو موبائل انجینئرنگ، روڈ سیفٹی قوانین کی سختی سے پابندی، اور تعلیم اور بیداری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ نتن گڈکری نے جمعرات کے روز یہاں بھی ٹیٹ سنٹر میں سی آئی آئی کے زیر اہتمام منعقدہ 'نیشنل کانکلیو آف روڈ سیفٹی' میں اپنے خیالات پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں ہر سال سڑک حادثات میں لاکھوں جانیں ضائع ہوتی ہیں اور اس کی روک تھام ضروری ہے، اس لیے روڈ انجینئرنگ کے ساتھ ساتھ ڈرائیونگ لائسنس کے حوالے سے بھی سخت اصول وضع کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نشے میں گاڑی چلانے کے زیادہ واقعات کے پیش نظر اس اصول کو مزید سخت کیا جا رہا ہے اور اگر بار بار نشے میں گاڑی چلاتے ہوئے پکڑا گیا تو ڈرائیونگ لائسنس مستقل طور پر منسوخ کر دیا جائیگا۔

عدلیہ سے متعلق غلط مواد پر این سی ای آر ٹی نے معافی مانگی
سپریم کورٹ کی برہمی پر سوشل سائنس کی کتاب واپس لے لی گئی

نئی دہلی: نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) نے معافی مانگی ہے اور کلاس آٹھ کی نئی ریلیز ہوئی سوشل سائنس کی کتاب کی تقسیم واپس لے لی ہے۔ این سی ای آر ٹی کے مطابق کتاب کے ایک باب میں متن میں غلط مواد اور فیصلے میں غلطی پائی گئی ہے۔ ایک پریس بیان میں این سی ای آر ٹی نے کہا کہ کلاس آٹھ کی سوشل سائنس کی نصابی کتاب 'ایکسپلورنگ سوسائٹی: انڈیا اینڈ بیونڈ، والیوم 2' 24 فروری 2026 کو جاری کی گئی تھی لیکن کتاب ملنے کے بعد پتہ چلا کہ متن میں کچھ مواد اور فیصلے کی غلطی نادانستہ طور پر چیپٹر نمبر چار جس کا عنوان 'ہمارے سماج میں عدلیہ کا کردار' (صفحہ 125۔142) تھا، میں آ گئی تھیں۔ محکمہ اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی (وزارت تعلیم) نے بھی اسی نوعیت کا ایک تبصرہ کرتے ہوئے ہدایت جاری کی کہ اگلے نوٹس تک کتاب کی تقسیم پر مکمل پابندی عائد کر دی جائے۔ این سی ای آر ٹی نے کہا کہ محکمے کی اس ہدایت کی تعمیل کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ غلطی مکمل طور پر نادانستہ تھی اور این سی ای آر ٹی کو اس باب میں غلط مواد شامل کرنے پر افسوس ہے۔ این سی ای آر ٹی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ نئی نصابی کتب کا مقصد طلباء کی آئینی خواندگی، آئین کا احترام اور جمہوری شراکت کے بارے میں سمجھ بوجھ کو مضبوط کرنا ہے۔ ان کا کسی بھی آئینی ادارے کے اختیارات پر سوال اٹھانے یا اسے کمزور کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ قبل ازیں سوریہ کانت نے کی نصابی کتاب کے ایک حصے سے متعلق معاملے کو گہری سازش اور منصوبہ بند کارروائی قرار دیا۔

منموہن سنگھ کے اصلاحات ہندوستان کو ۳۰ر سالہ معاشی ترقی کی راہ پر لے گئے: سابق جرمن چانسلر

جرمنی کی سابق چانسلر نے کہا کہ منموہن سنگھ کی کوششوں سے ہندوستانی معیشت کو استحکام ملا، ان اصلاحات کی وجہ سے ہی ہندوستان کے لیے تقریباً ۳۰ر سالہ معاشی ترقی کو دیکھنا ممکن ہو پایا

جرمنی کی سابق چانسلر انجیلا مرکیل نے ایک اہم پروگرام کے دوران ہندوستان کے سابق وزیر اعظم آنجہانی منموہن سنگھ کی جانب سے شروع کیے گئے اقتصادی اصلاحات کی بھرپور انداز میں تعریف کی اور کہا کہ ان اصلاحات نے ہندوستان کو 30 برس کے معاشی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں مدد دی۔ ہندوستان کی ترقی کی ستائش کرتے ہوئے انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملک میں معاشی ترقی کرنے اور آگے بڑھنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے۔ دہلی میں 26 فروری کو منعقد پہلے ڈاکٹر منموہن سنگھ میموریل لیکچر کے دوران اپنے خطاب میں انجیلا مرکیل نے کہا کہ دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہونے کے باوجود ہندوستان نے گزشتہ چند برسوں میں 5 فیصد سے زیادہ کی شرح نمو درج کی ہے۔ منموہن سنگھ کے دورِ وزارت خزانہ کو یاد کرتے ہوئے مرکیل نے کہا کہ 1991 سے 1996 تک وزیر خزانہ کے طور پر، جب ہندوستان شدید معاشی بحران کا سامنا کر رہا تھا، منموہن سنگھ نے جرأت مندانہ اصلاحات کا آغاز کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ منموہن سنگھ نے غیر ملکی زر مبادلہ کو آسان بنایا، لال فیتہ شاہی کا خاتمہ کیا اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے ہندوستانی منڈی کھول دی۔ منموہن سنگھ کے دور میں کی گئی کوششوں کی ستائش کرتے ہوئے جرمنی کی سابق چانسلر نے کہا کہ ''ان اقدامات سے معیشت کو مستحکم کرنے میں مدد ملی۔ انہی اصلاحات کی بدولت ہندوستان کے لیے تقریباً 30 سالہ معاشی ترقی کو دیکھنا ممکن ہو سکا۔'' انجیلا مرکیل نے یہ بھی یاد کیا کہ کیوٹو پروٹوکول کے بعد جب ہندوستان نے بائنڈنگ کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج کو قبول نہیں کیا تو انہوں نے اپنی مایوسی ظاہر کی تھی۔ اس پر منموہن سنگھ نے کہا تھا کہ ''ہندوستانی پارلیمنٹ کبھی بھی بائنڈنگ کاربن ڈائی آکسائیڈ میں کمی کو قبول نہیں کرے گی۔'' انہوں نے سابق وزیر اعظم کی متاثر کن زندگی کو بھی یاد کیا، ان کی سادہ شروعات سے لے کر ملک کی قیادت تک۔ اس کے ساتھ ہی مرکیل نے حالیہ دنوں میں ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان ہونے والے فری ٹریڈ ایگریمنٹ کی بھی تعریف کی اور یاد دلایا کہ اس معاہدے میں ان کا بھی کچھ کردار رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یورپی یونین دنیا کی دوسری سب سے بڑی عالمی معاشی طاقت ہے، جبکہ ہندوستان کی آبادی نوجوان ہے، جس سے اسے آبادیاتی فائدہ حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ طویل مذاکرات کے بعد ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان ایف ٹی اے کے اعلان پر انہیں خوشی ہوئی۔ مرکل کہتی ہیں کہ ''یورپی یونین کے ساتھ فری ٹریڈ ایگریمنٹ سے مجھے بہت خوشی ہے، کیونکہ اس میں میرا بھی حصہ تھا۔ ہندوستان میں واقعی بہت صلاحیت ہے اور اس کا مستقبل بھی نہایت روشن ہے۔''

بارامتی کے باشندوں کا سڑکوں پر اتر کر احتجاج

روہت پوار کی قیادت میں مقامی باشندے پولیس اسٹیشن پہنچے، اجیت پوار کی موت کے معاملے میں فضائی کمپنی پر معاملہ درج کرنے کا مطالبہ

اجیت پوار کی ناگہانی موت کی جانچ اور لاپروائی برتنے والی فضائی کمپنی کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے بارامتی کے باشندے رکن اسمبلی روہت پوار کی قیادت میں سڑکوں پر اترے۔ ان کے ساتھ اجیت پوار کے دیگر دو بھتیجے یوگیندر پوار اور راجندر پوار بھی اس احتجاج میں شامل تھے۔ یاد رہے کہ بدھ کی رات روہت پوار نے ممبئی کے میرین ڈرائیو پولیس اسٹیشن میں وی ایس آر ایویشن (فضائی کمپنی) اور محکمہ ہوابازی کے خلاف ایف آئی آر درج کروانے کی کوشش کی تھی مگر پولیس نے ایف آئی آر لکھنے سے منع کر دیا تھا جس پر روہت پوار اور پولیس افسران کے درمیان لفظی نوک جھونک بھی ہوئی تھی۔ جمعرات کو انہوں نے بارامتی میں وکیلوں کی ایک فوج کے ساتھ پولیس اسٹیشن کا رخ کیا۔ ان کے ساتھ مقامی باشندوں کا مجمع بھی تھا۔ انہوں نے نجی فضائی کمپنی وی ایس آر ایوی ایشن اور ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ رکن اسمبلی روہت پوار نے یوگیندر پوار اور راجندر پوار کے ہمراہ بارامتی پولیس اسٹیشن کے باہر دھرنا دیا اور حکام پر زور دیا کہ مذکورہ کمپنی اور فضائی نگران ادارے کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے۔ روہت پوار کا کہنا تھا کہ اس معاملے میں غفلت اور بے عملی برتی گئی ہے اور جیسا کہ محکمہ ہوابازی نے خود کہا ہے کہ مذکورہ کمپنی کے کچھ جہاز خراب تھے۔ اسی لئے کمپنی کے ۴ جہازوں کو گراؤنڈ کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ یعنی یہ بات طے ہے کہ کمپنی اس معاملے میں لاپروائی بلکہ غیر ذمہ داری سے کام لیا ہے۔ لہٰذا کمپنی کے خلاف ایف آئی آر ہونی چاہئے۔ چونکہ محکمہ ہوابازی کو اس بات کا علم تھا اس لئے اس کے خلاف بھی شکایت درج کی جانی چاہئے۔ تاہم پولیس حکام نے ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کر دیا۔ البتہ ان کی تحریری شکایت قبول کر لی گئی ہے اور جائزہ لینے کے بعد آئندہ کارروائی کی یقین دہانی کروائی گئی۔ ذرائع کے مطابق شکایت ریاستی فوجداری تفتیشی محکمہ (سی آئی ڈی) کو ارسال کر دی گئی ہے، جو طیارہ حادثے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ ایف آئی آر درج نہ کئے جانے پر روہت پوار اور پولیس حکام کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ بھی ہوا۔ روہت پوار نے الزام عائد کیا کہ پولیس کو کسی بیرونی دباؤ کا سامنا ہے اور ایک فون کال موصول ہونے کے بعد کارروائی میں تاخیر کی جا رہی ہے۔ انہوں نے اس تاخیر پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا تھا کہ اگر ممبئی میں کارروائی نہ ہوئی تو وہ معاملہ بارامتی میں اٹھائیں گے۔ احتجاج کے دوران خطاب کرتے ہوئے روہت پوار کے بھائی راجندر پوار نے کہا کہ وہ بارامتی کے عام شہریوں اور اجیت پوار کے حامیوں کے جذبات کی نمائندگی کیلئے جمع ہوئے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ عام لوگوں کو انصاف نہیں مل رہا اور حکومت کا طرزِ عمل نامناسب ہے۔ راجندر پوار نے کہا کہ حکومت کو اس معاملے میں شفاف جانچ کروانی چاہئے تاکہ معاملے کی حقیقت لوگوں کے سامنے آ سکے۔ بارامتی کے علاوہ اسی نوعیت کے مظاہرے پونے شہر میں بھی منعقد ہوئے، جہاں این سی پی (شرد) کے کارکنان نے ضلع کلکٹر کے دفتر کے باہر احتجاج کیا اور وی ایس آر ایوی ایشن اور ڈی جی سی اے کے خلاف فوجداری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے یادداشت پیش کی۔ یاد رہے کہ روہت پوار اجیت پوار کے بھتیجے ہیں جبکہ ان کی چاچی اور اجیت پوار کی بیوہ سونیترا پوار اب خود اجیت پوار کی جگہ نائب وزیر اعلیٰ ہیں۔ انہوں نے بھی اس معاملے کی سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کیا ہے جس پر اب تک کوئی پیش رفت نظر نہیں آئی ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ سنیترا پوار این سی پی کی قومی صدر منتخب

پارتھ پوار کو راجیہ سبھا بھیجنے کا اعلان

مہاراشٹر کی نائب وزیر اعلیٰ سنیترا پوار کو این سی پی کا قومی صدر منتخب کر لیا گیا۔ پارتھ پوار کو راجیہ سبھا بھیجنے کا اعلان کیا گیا ہے، جبکہ پرفل پٹیل نے فیصلے کی باضابطہ توثیق کی۔ مہاراشٹر کی نائب وزیر اعلیٰ سنیترا پوار کو نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کی قومی عاملہ کے اجلاس میں متفقہ طور پر پارٹی کا نیا قومی صدر منتخب کر لیا گیا۔ ممبئی میں منعقدہ اجلاس کے بعد اس فیصلے کا باضابطہ اعلان کیا گیا۔ اسی کے ساتھ پارٹی نے یہ بھی واضح کیا کہ سنیترا پوار کے بیٹے پارتھ پوار کو راجیہ سبھا کی خالی نشست کے لیے نامزد کیا جائے گا۔ یہ نشست سنیترا پوار کے استعفے اور نائب وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد خالی ہوئی تھی۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں شکست کے بعد سنیترا پوار این سی پی کے ٹکٹ پر راجیہ سبھا کی رکن منتخب ہوئی تھیں۔ سنیترا پوار کے شوہر اور این سی پی کے سابق سربراہ اجیت پوار کا تقریباً ایک ماہ قبل طیارہ حادثے میں انتقال ہو گیا تھا۔ ان کے اچانک انتقال کے بعد پارٹی کی قیادت کے حوالے سے مختلف قیاس آرائیاں جاری تھیں، تاہم قومی عاملہ کے اجلاس میں اس معاملے پر اتفاق رائے قائم کرتے ہوئے سنیترا پوار کو صدر منتخب کر لیا گیا۔ این سی پی کے کارگزار صدر پرفل پٹیل نے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ پارٹی نے متفقہ طور پر سنیترا پوار کو قومی صدر بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پارتھ پوار کو راجیہ سبھا کی اس نشست کے لیے نامزد کیا جائے گا جو سنیترا پوار کے استعفے کے بعد خالی ہوئی تھی۔ قومی صدر منتخب ہونے کے بعد سنیترا پوار نے کہا کہ اجیت پوار کے اچانک انتقال سے انہیں اور پارٹی کارکنان کو گہرا صدمہ پہنچا۔ ان کے مطابق پارٹی کے بیشتر رہنماؤں اور کارکنوں کی خواہش تھی کہ کوئی شخص اجیت پوار کے خوابوں اور نظریات کو آگے بڑھائے۔ سنیترا پوار نے کہا کہ سبھی نے ان سے درخواست کی کہ وہ ان خوابوں کا احترام کرتے ہوئے قیادت سنبھالیں، جس کے بعد انہوں نے یہ ذمہ داری قبول کی۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ پارٹی متحد ہو کر آگے بڑھے گی اور مہاراشٹر کی ترقی کے لیے کام جاری رکھے گی۔ این سی پی کے رہنما سنیل دتاتریہ تٹکرے نے بھی سنیترا پوار کو قومی صدر منتخب کیے جانے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ اجیت پوار نے پارٹی کو سیکولر سوچ کے ساتھ عوامی خدمت کا راستہ دکھایا تھا اور اسی نظریے کو آگے بڑھاتے ہوئے کارکنان عوام کے درمیان سرگرم رہیں گے۔

مالیگاؤں میں جعلی کرنسی کا بڑا نیٹ ورک بے نقاب

ونائک گرافکس سے چل رہا تھا نوٹ چھاپنے کا خفیہ کھیل، ماسٹر مائنڈ گرفتار لاکھوں کے جعلی نوٹ اور مشینری ضبط

مالیگاؤں: (نامہ نگار) مالیگاؤں میں ایک چونکا دینے والی اور سنسنی خیز پولیس کارروائی نے پورے ضلع کو ہلا کر رکھ دیا ہے، جہاں ایک منظم نقلی نوٹ بنانے والے خطرناک ریکٹ کا پردہ فاش کرتے ہوئے پولیس نے نہ صرف ماسٹر مائنڈ کو گرفتار کیا بلکہ جدید مشینری اور بڑے پیمانے پر جعلی کرنسی تیار کرنے والا پورا سیٹ اپ بھی ضبط کر لیا۔ یہ کارروائی اس وقت شروع ہوئی جب 23 جنوری 2026 کو صبح تقریباً 11 سے 11:30 بجے کے درمیان استانہ ناکہ واقع HDFC بینک میں ایک معمول کی مالی لین دین نے خطرناک سازش کا رخ اختیار کر لیا۔ مہندرا اینڈ مہندرا فنانس کے کلیکشن ایجنٹ گنیش کیلاس کھرے نے کمپنی کے اکاؤنٹ میں 89 ہزار روپے جمع کرائے، لیکن جانچ کے دوران اس میں شامل 50 ہزار روپے کے 500 کے نوٹ جعلی نکلے، جس نے بینک انتظامیہ کو فوری طور پر الرٹ کر دیا۔ اسسٹنٹ منیجر موہن باپوراؤ مسلے کی شکایت پر مقدمہ درج ہوتے ہی پولیس حرکت میں آ گئی اور ایک ایسی تفتیش کا آغاز ہوا جس نے جعلی کرنسی کے ایک پورے نیٹ ورک کو بے نقاب کر دیا۔ ابتدائی پوچھ گچھ میں گنیش کھرے نے انکشاف کیا کہ یہ رقم اجے راٹھوڑ عرف رایان مورے تک پہنچی تھی، جسے ٹریکٹر کی قسط ادا کرنے کیلئے دی گئی تھی۔ اجے راٹھوڑ سے تفتیش نے معاملے کو مزید گہرا کر دیا اور اس نے کرن راٹھوڑ کا نام لیا، جس سے اسے یہ رقم ملی تھی۔ پولیس جب کرن راٹھوڑ تک پہنچی تو سازش کی پرتیں ایک ایک کر کے کھلتی چلی گئیں۔ اس نے بتایا کہ اسے کنڑ کے رہنے والے بنسی لال یادو نے جعلی نوٹ فراہم کیے تھے، جن کی مالیت 1 لاکھ 13 ہزار روپے تھی۔ انہی میں سے 50 ہزار روپے قسط کی ادائیگی کیلئے استعمال کیے گئے تھے۔ کہانی یہیں ختم نہیں ہوئی بلکہ ہر گرفتاری کے ساتھ اس خطرناک چین کا ایک نیا کردار سامنے آتا گیا۔ بنسی لال یادو نے انکشاف کیا کہ اسے یہ جعلی نوٹ سمیر شیخ نے فراہم کیے تھے۔ سمیر شیخ تک پہنچنے پر معلوم ہوا کہ اسے یہ نوٹ سنبھاجی نگر کے گولڈن قریشی سے ملے تھے۔ گولڈن قریشی نے اجنکیا جادھو کا نام لیا، جبکہ اجنکیا جادھو نے شبھم تھورات کی نشاندہی کی۔ اس پیچیدہ سلسلے کی کڑیوں کو جوڑتے ہوئے پولیس بالآخر اس گھناؤنے کھیل کے اصل ماسٹر مائنڈ سنتوش اتم راؤ کیلاسکر تک جا پہنچی، جو نہ صرف جعلی نوٹ تیار کر رہا تھا بلکہ ایک مکمل تکنیکی نظام کے ذریعے انہیں مارکیٹ میں پہنچانے کا منصوبہ بھی چلا رہا تھا۔ پولیس نے جب سنتوش کیلاسکر کو گرفتار کیا تو اس کے قبضے سے 200 جعلی نوٹ برآمد ہوئے۔ اس کے علاوہ اس کی دکان "ونائک گرافکس" پر چھاپہ مار کر وہ تمام سامان ضبط کر لیا گیا جس کے ذریعے یہ جعلی کرنسی تیار کی جا رہی تھی۔

اجیت پوار طیارہ حادثہ آخر سرکار ایف آئی آر سے کیوں خوفزدہ ہے؟

طیارہ حادثہ پر راج ٹھاکرے کو شبہ، روہیت پوار سے ملاقات کے بعد سرکار کے موقف و کردار پر سوال

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) ممبئی مہاراشٹر نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار طیارہ حادثہ کے بعد راج ٹھاکرے نے بھی اس پر شبہات ظاہر کئے ہیں، مہاراشٹر نونرمان سینا سربراہ راج ٹھاکرے نے سرکار سے بڑا سوال کیا اور کہا کہ آخر سرکار ایف آئی آر سے کیوں خوفزدہ ہے؟ اجیت پوار طیارہ حادثہ پر راج ٹھاکرے ایم ایل اے روہت پوار نے آج راج ٹھاکرے سے ملاقات کی۔ اس کے بعد راج ٹھاکرے نے پریس کانفرنس کر کے حکومت کو ہدف تنقید بنایا۔ راج ٹھاکرے نے حکومت کے اس موقف پر حکومت سے سوال کیا۔ پھر انہوں نے تبصرہ کیا کہ حکومت کے اس موقف کی وجہ سے کیا ہو رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بڑا بیان دیا کہ لوگ اجیت دادا کے طیارہ حادثے پر شک کیوں کر رہے ہیں۔ ایم این ایس کے صدر راج ٹھاکرے نے ایک اہم سوال پوچھا کہ جب ایم ایل اے روہت پوار اجیت دادا کے طیارہ حادثہ کیس میں مقدمہ درج کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو مقدمہ کیوں درج نہیں کیا جا رہا ہے۔ حکومت کی ساری باتیں چھوڑ دیں۔ ایف آئی آر درج کیوں نہیں ہو رہی؟ انہوں نے حکومت سے کہا کہ تین جگہوں پر دباؤ کیوں ڈالا جا رہا ہے۔ اگر ان کی ایف آئی آر درج نہیں ہو رہی تو عام آدمی کا کیا ہوگا؟ ہم میں سے ایک اس دنیا سے چلا گیا۔ ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا۔ کسی کے ساتھ ایسا حادثہ پیش نہ آئے لیکن ایف آئی آر درج نہیں ہونے دی جا رہی ہے اگر کوئی خامیاں ہے تو وہ سامنے آنی چاہئے اگر ایف آئی آر درج نہیں کی جا رہی ہے تو اس سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ کچھ خامیاں ہے اسے چھپایا جا رہا ہے۔ مہاراشٹر کس سمت جا رہا ہے۔ راج ٹھاکرے نے یہ بھی کہا کہ اگر حکومت ہی افسران کو ایف آئی آر درج کرنے کی اجازت نہیں دیتی ہے تو پھر اہلکاروں پر الزام لگانے کا کیا فائدہ۔ اگر حکومتی دباؤ کی وجہ سے ایف آئی آر درج نہیں ہو رہی ہے اور اجیت دادا جیسے لوگوں کے حوالے سے اس میں کچھ تاخیر ہو رہی ہے؟ ایسی باتیں شکوک و شبہات کو جنم دیتی ہیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ یہی وجہ ہے کہ مہاراشٹر کے لوگوں کے ذہن میں شکوک پیدا ہو رہے ہیں۔ راج ٹھاکرے نے حکومت کے کردار پر سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے۔ اسی لیے انہوں نے کہا کہ حادثہ سے متعلق لوگوں کے ذہن میں کئی سوال ہے۔ راج ٹھاکرے نے نہ صرف حکومت سے جواب طلب کیا ہے بلکہ انہوں نے گیند این سی پی کے قومی صدر اور اجیت دادا کی بیوہ سنیترا پوار کے کورٹ میں بھی پھینکی ہے۔ روہیت پوار نے تین مقامات پر ایف آئی آر درج کرنے کی کوشش کی لیکن وہاں انکار کر دیا سنیترا بھابھی کو اس پر غور کرنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ کو اس پر تبصرہ کرنا چاہیے۔ راج ٹھاکرے نے واضح رائے ظاہر کی ہے کہ سنیترا بھابھی کو بھی اس پر اپنا موقف واضح کرنا چاہیے سی بی آئی تفتیش تو ٹھیک ہے لیکن روہیت پوار کے مطالبات بھی جائز ہے۔ راج ٹھاکرے نے روہت پوار کے تمام نکات بغور سننے کے بعد کہا کہ صرف ایک ایف آئی آر ہے نا؟۔

ممبئی ساکی ناکہ اسپورٹس بائک چوری کرنے والا گروہ بے نقاب

دو ملزمین گرفتار، ۱۱ موٹر سائیکل برآمد، ۱۵ مقدمات حل

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی ساکی ناکہ پولس نے اسپورٹس بائک چوری کرنے والے گروہ کو بے نقاب

کرنے کا دعویٰ کیا ہے ۲۲ نومبر ۲۰۲۵ بلال مسجد اندھیری گھاٹکوپر لنک روڈ سے رائل انفلڈ موٹر سائیکل چوری ہو گئی تھی شکایت کنندہ کی شکایت پر پولس نے چوری کا کیس درج کیا اور اس کے بعد ساکی ناکہ پولس نے انسداد چوری اسکواڈ نے اس معاملہ میں دہیسر سے ایک مشتبہ شخص کو زیر حراست لیا اور اس سے باز پرس میں دوسرے ملزم کا خلاصہ ہوا ہے پولس نے دوسرے ملزم کو اجمیر راجستھان سے گرفتار کیا ان دونوں کی شناخت معراج عرف رئیس خان ۲۶ سالہ خلیلہ آباد اتر پردیش کا ساکن، عمر امین شیخ ۲۰ سال دھولیہ کا ساکن کے طور پر ہوئی ہے عمر امین شیخ سے تفتیش کی گئی تو اس کے قبضے سے چوری کی انفلڈ موٹر سائیکل سمیت ۱۱ گاڑیاں برآمد ہوئی۔ ملزم معراج نے ۱۵ موٹر سائیکل چوری کی تھی اور عمر کو فروخت کی تھی ملزمین پر ساکی ناکہ میں چوری کے ۱۰ جرم درج ہے جبکہ کرلا سائن، دھاراوی، میں ۵ مقدمات درج ہیں ان ملزمین پر کل ۱۵ مقدمات درج ہیں اور ان کے قبضے سے ۱۱ موٹر سائیکلیں ضبط کی گئی ہیں جس کی مالیت ۳۰ لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔

مالیگاؤں میں ترقیاتی کاموں میں رکاوٹ، عوامی حقوق پر دباؤ اور

رمضان سے قبل بجلی بحران پر ایم ایل اے مفتی اسمٰعیل قاسمی کا سخت انتباہ

مالیگاؤں: (خیال اثر) مالیگاؤں شہر میں ترقیاتی کاموں میں تاخیر، عوامی بنیادی حقوق کی فراہمی میں رکاوٹ اور رمضان المبارک سے قبل بجلی کے سنگین مسائل پر مجلس اتحاد المسلمین کے مقامی رکن اسمبلی مفتی اسمٰعیل قاسمی نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو فوری کارروائی کا انتباہ دیا ہے۔ گزشتہ روز ان کے مطالباتی مکتوبات پر مشتمل ایک نمائندہ وفد نے کمشنر، تحصیلدار اور مالیگاؤں پاور سپلائی کمپنی لمیٹڈ (MPSL) کے ایگزیکٹو انجینئر سے ملاقات کرتے ہوئے تفصیلی محضر نامہ پیش کیا جس میں شہر کے تین نہایت اہم عوامی مسائل کی فوری یکسوئی کا مطالبہ کیا گیا۔ وفد نے سب سے پہلے مولانا عبدالحمید نعمانی رحمہ اللہ کے نام سے زیر تعمیر نعمانی پل کے کام میں رکاوٹ بننے والے بجلی کے کھمبوں اور پولز کی موجودگی کا مسئلہ اٹھایا۔ بتایا گیا کہ موسم ندی پر شہریوں کی آمد و رفت کو سہل بنانے کے لیے تعمیر کیا جانے والا یہ پل شہر کی ترقی اور عوامی سہولت کے لیے نہایت اہم ہے مگر کھمبوں کی عدم منتقلی کی وجہ سے کام کی رفتار متاثر ہو رہی ہے۔ ایم ایل اے کی جانب سے کمشنر سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ فوری مداخلت کرتے ہوئے کھمبوں اور دیگر رکاوٹوں کی منتقلی کا حکم جاری کریں تاکہ پل کی تعمیر بغیر کسی تاخیر کے مکمل ہو سکے اور عوام کو برسوں سے درپیش آمد و رفت کی دشواریوں سے نجات مل سکے۔ دوسرا اہم مسئلہ پیدائشی سرٹیفکیٹس کے اجرا میں غیر معمولی تاخیر کا اٹھایا گیا۔ تحصیلدار کو دیے گئے مکتوب میں حوالہ نمبر 22 E.O99118/PKR مورخہ 12 مارچ 2025 کے تحت حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا کہ پیدائش و اموات کے ریکارڈ کی عدم دستیابی کی صورت میں متبادل سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا واضح حکم دیا گیا ہے، مگر مالیگاؤں میں اس پر عمل درآمد نہ ہونے کے برابر ہے۔ شہر کے ہزاروں افراد جہالت، غربت یا دیگر وجوہات کے سبب پیدائشی دستاویزات سے محروم ہیں جس کے

باعث وہ سرکاری اسکیموں، تعلیمی مواقع اور حتیٰ کہ حج جیسے مقدس سفر سے بھی محروم ہو رہے ہیں۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ مہاراج سوا ابھیان کے تحت فوری طور پر درخواستوں کا اندراج کر کے پیدائشی سرٹیفکیٹس جاری کیے جائیں تاکہ شہریوں کو بنیادی شناختی حقوق سے محروم نہ رکھا جائے۔ تیسرا اور سب سے حساس مسئلہ مالیگاؤں کے گھریلو و صنعتی بجلی صارفین کی بڑھتی ہوئی مشکلات کا تھا جس پر وفد نے MPSL انتظامیہ کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ محضر نامہ میں الزام عائد کیا گیا کہ کمپنی کی جانب سے مسلسل کارروائیوں، میٹر تبدیلی کے نام پر جرمانوں، بلاوجہ چھاپوں اور بڑھتے ہوئے بجلی بلوں نے شہریوں کو شدید ذہنی و مالی دباؤ میں مبتلا کر دیا ہے۔ خاص طور پر رمضان المبارک جیسے مقدس مہینے میں بجلی کی غیر یقینی فراہمی، میٹر ٹیسٹنگ کے نام پر پرانے میٹروں کی تبدیلی اور دو سے تین گنا زیادہ بلوں کی وصولی کو عوامی استحصال قرار دیا گیا۔

مہاراشٹر ایف ڈی اے نے میعاد ختم ہونے والی اشیاء کی فروخت پر فوڈ پلیٹ فارمز کو خبردار کیا، سخت کارروائی ہوگی

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کے وزیر نرہری زروال نے جمعرات کو متنبہ کیا کہ آن لائن فوڈ ڈیلیوری پلیٹ فارمز کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی جو میعاد ختم ہونے والی اشیاء کی فراہمی کرتے ہیں۔ اسمبلی میں ایم ایل اے بھیم راؤ تاپکیر کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، وزیر، جو صارفین کے امور کا قلمدان بھی سنبھالتے ہیں، نے زور دیا کہ صارفین کی حفاظت سے کسی بھی صورت میں سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ پونے میں ایک شکایت موصول ہوئی تھی جس میں بلنکیٹ کے ذریعہ میعاد ختم ہونے والی کھانے کی اشیاء کی ترسیل کی جھنڈی دکھائی گئی تھی۔ وزیر نے کہا کہ اگرچہ ابتدائی انکوائری میں کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملا، بعد میں تفصیلی آڈٹ اور دستاویزات کی جانچ نے تصدیق کی کہ پلیٹ فارم کے ذریعے فرسودہ مصنوعات کی تقسیم کی گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کمپنی کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور 2 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ نفاذ کو مضبوط بنانے کے لیے 191 نئے ایف ڈی اے افسران کو تعینات کیا گیا ہے اور انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ شکایات کا انتظار کرنے کے بجائے از خود کارروائی کریں۔ وزیر نے مزید کہا کہ بڑے شہروں میں عوامی نمائندوں کی تجاویز مرتب کر کے مرکز کو بھیجی جائیں گی تاکہ آن لائن فوڈ ڈیلیوری خدمات سے متعلق ضوابط کو مضبوط کیا جا سکے۔ بحث کے دوران ایم ایل اے امیت دیشمکھ نے کمپنیوں سے سیلف ڈیکلریشن حاصل کرنے کا مشورہ دیا، یہ یقین دلاتے ہوئے کہ ان کے پلیٹ فارم کے ذریعے میعاد ختم ہونے والی کھانے کی اشیاء فروخت نہیں کی جائیں گی۔

بی کے سی پولیس نے ۱۰ جعلی مارک شیٹس جمع کرانے کے لیے خاتون کے خلاف ایف آئی آر کی درج

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) بی کے سی پولیس نے آفرین فخر عالم خان کے خلاف ممبئی یونیورسٹی میں تصدیق کے لیے دس جعلی تعلیمی دستاویزات جمع کرانے کے الزام میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ کلینا کیمپس میں محکمہ امتحانات اور تشخیص کے اسسٹنٹ رجسٹرار وکاس سدھا کر داورے کی طرف سے دائر کی گئی شکایت کی وجہ سے 24 فروری کو مقدمہ درج کیا گیا۔ مئی 2025 میں، آفرین نے محکمہ سے رجوع کیا اور دعویٰ کیا کہ اس نے بائیو کیمسٹری میں بی ایس سی اور ایم ایس سی مکمل کیا ہے اور اپنی مارک شیٹس اور سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپیاں پیش کیں۔ افسران کو جانچ پڑتال کے دوران تضاد پایا گیا اور اسے یونیورسٹی کے آن لائن تصدیقی پورٹل کے ذریعے درخواست دینے کی ہدایت کی۔ 28 مئی 2025 کو، اس نے دس دستاویزات اپ لوڈ کیں، بشمول ٹی وائی بی ایس سی (سیم V اور VI202122) مارک شیٹس، ایم ایس سی (سیم IIV 202224) مارک شیٹس، اور متعلقہ پاسنگ اور ڈگری سرٹیفکیٹ۔ مزید جانچ پڑتال سے یہ بات سامنے آئی کہ سینٹ زیویئر کالج کی جانب سے مبینہ طور پر جاری کردہ مارک شیٹس ادارہ جاتی ریکارڈ سے مطابقت نہیں رکھتیں، جس کی وجہ سے عہدیداروں کو شک ہوا کہ دستاویزات من گھڑت ہیں۔ تصدیق کے دوسرے درجے نے مزید تصدیق کی کہ دستاویزات جعلی تھے۔ تفصیلی جانچ پڑتال سے غیر مماثل سیٹ اور سرٹیفکیٹ نمبروں کا انکشاف ہوا، جس میں کئی اندراجات سرکاری ڈیٹا بیس میں ناقابل شناخت ہیں۔ ادارہ جاتی تصدیق نے تصدیق کی کہ دستاویزات من گھڑت ہیں، جس سے پولیس نے کارروائی کی ہے۔ اس کے بعد یونیورسٹی کے سینئر حکام کو اطلاع دی گئی اور پولیس میں باقاعدہ شکایت درج کرائی گئی۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366
mumbairaabta@gmail.com
7506100010

تعلیمی میدان میں اقلیتیں مراعاتیں سے محروم

پانچ فیصد ریزرویشن مذہب یا ذات کی بنیاد پر نہیں بلکہ پسماندگی کی بنیاد پر دیا گیا تھا اعظمی کا اسمبلی میں دعوی

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی میں اسکولی تعلیم اور ریزرویشن پر رکن اسمبلی اور ایس پی لیڈر ابو عاصم اعظمی نے اسکولی تعلیم اور تعلیمی نظام پر سرکاری پالیسی اور اس کے اطلاق پر تشویش کا اظہار کیا۔ مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی میں ابو عاصم اعظمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مہاراشٹر میں تعلیمی مراعات کے نام پر اقلیتوں کو وہ مراعاتیں حاصل نہیں ہے اقلیتی طبقات میں مسلمان، بدھسٹ اور دیگر طبقات بھی شامل ہیں اقلیتوں کی آبادی ۲۰ فیصد ہے اس لئے تعلیمی میدان میں مسلمانوں کو مراعات فراہم کی جائے سچر کمیٹی اور دیگر کمیٹیوں کی سفارشات پر مسلمانوں کو ۵ فیصد ریزرویشن فراہم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا اور ۲۰۱۴ میں یہ نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا یہ سرکلر یا حکمنامہ مذہب کی بنیاد پر نہیں بلکہ معاشی پسماندگی کی بنیاد پر جاری کیا گیا تھا پالیسی کے تحت ایس بی سی ریزرویشن متعارف کروایا گیا تھا لیکن اب تک اس پر عمل آوری نہیں ہوئی تھی جبکہ اب اس سرکلر نوٹیفکیشن کو ہی سرکار نے منسوخ کر دیا ہے۔ ابو عاصم اعظمی نے ایوان کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ آرٹیکل ۱۵ کے تحت سرکار کو اختیار ہے کہ پسماندہ طبقات ایس بی سی کے لئے نظم کیا جائے آرٹیکل ۱۶ میں بھی تعلیمی میدان میں ریزرویشن کی بات کی گئی ہے اس میں مذہب کی بنیاد پر یہ مراعات نہیں ہے بلکہ پسماندگی کی بنیاد پر یہ رعایت اور مراعات دی گئی ہے ای بی سی اسکیم کے معرفت طالبات کو میڈیکل اور ٹیکنیکل ایجوکیشن میں ٹیوشن اور دیگر فیس معاف ہے اور تعلیمی وظائف ہے لیکن اس کے باوجود طالبات اور طلبا کو اس سے استفادہ نہیں ہوا ہے ہماری پالیسی کے سبب اسکولوں کو یہ مراعات حاصل نہیں ہے اسکولوں میں بجلی پانی کی فراہمی نہیں ہونے کے سبب طلبا کو مستقل تاریک آر ٹی ای کے تحت داخلہ میں مرکزی سرکار بھی معاونت کرتی تھی لیکن یہ معاونت نہ ہونے کے سبب مشکلات کا سامنا ہے ممبئی میں غیر معمولی اسپیشل چائلڈ کے بچوں کو اسکولوں کی اجازت موصول نہیں ہوتی عام اسکولوں میں غیر معمولی بچوں اسپیشل چائلڈ کے لئے کوئی نظم نہیں ہوتا اس کے باوجود عام اسکولوں میں اسپیشل چائلڈ (غیر معمولی بچے) کو داخلہ لینے کی اجازت دی گئی ہے انہوں نے کہا کہ اسپیشل چائلڈ کے لیے علیحدہ انتظامات لازمی ہے اس لئے اسپیشل چائلڈ کے لیے علیحدہ اسکول کی اجازت دی جائے گوونڈی میں اسپیشل چائلڈ کے لیے علیحدہ کمرہ فراہم کیا گیا ہے لیکن وہ ناکافی ہے یہاں گوونڈی میں ایسے بچوں کے لیے ایک تنظیم اسکول چلاتی ہے اس کا سروے کے لیے آپ کی اجازت ہو تو یہاں کا دورہ کر کے یہاں سہولت فراہم کی جائے۔ تعلیمی میدان میں اقلیتوں کی محرومی ایک سنگین مسئلہ ہے، جو کہ سماجی و اقتصادی رکاوٹوں، حکومتی اسکیموں سے لاعلمی اور امتیازی رویوں کی وجہ سے جنم لیتا ہے۔ اقلیتی خاندانوں میں غربت کی شرح زیادہ ہونے کی وجہ سے بچے اعلیٰ تعلیم کے بجائے مزدوری کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ بہت سے مستحق طلبہ حکومت کی طرف سے دی جانے والی رعایتوں اور اسکالرشپس سے متعلق وزارتِ اقلیتی امور یا متعلقہ اداروں کی معلومات نہ ہونے کی وجہ سے فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔

ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
MUMBAIRAABTA

امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے مشرق وسطیٰ میں طویل جنگ کے امکان کو مسترد کیا

امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس نے مشرق وسطیٰ میں طویل جنگ کے امکان کو مسترد کر دیا، دوسری جانب ٹرمپ انتظامیہ ایران کے ساتھ جوہری پروگرام کے حوالے سے جاری مذاکرات کے دوران فوجی کارروائی پر غور کر رہی ہے۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ امریکہ مشرق وسطیٰ میں کسی طویل جنگ میں نہیں پھنسے گا۔ واضح رہے کہ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ ایران کے جوہری پروگرام کے حوالے سے جاری مذاکرات کے دوران تہران کے خلاف فوجی کارروائی پر غور کر رہی ہے۔ واشنگٹن پوسٹ سے بات کرتے ہوئے وینس نے کہا کہ "یہ خیال کہ ہم مشرق وسطیٰ میں برسوں تک جاری رہنے والی جنگ میں الجھے رہیں گے، ایسا ہونے کا کوئی امکان نہیں۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ امریکہ ترجیحی طور پر سفارتی متبادل کو ہی ترجیح دیتا ہے، لیکن یہ ایران کے رویے پر منحصر ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایسے وقت میں ہوا ہے جب جمعرات کو جینیوا میں امریکہ اور ایران کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کا تیسرا دور مکمل ہوا، جسے ایرانی حکام نے سنجیدہ اور نتیجہ خیز قرار دیا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مذاکرات میں پیشرفت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اگلے دور کے مذاکرات تقریباً ایک ہفتے میں متوقع ہیں۔

اقوامِ متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز کے خاندان کا

پابندیوں پر ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ

البانیز کے شوہر اور کم سن بچے کی جانب سے دائر کئے گئے اس کیس میں کہا گیا ہے کہ یہ پابندیاں اظہارِ رائے کی آزادی کے آئینی تحفظات کی خلاف ورزی ہیں۔ ان پابندیوں کے خاندان پر سنگین ذاتی اور مالی نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز کے خاندان نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ مقدمہ میں غزہ جنگ کے دوران اسرائیل کے طرزِ عمل پر تنقید کی وجہ سے البانیز پر عائد کردہ پابندیوں کو چیلنج کیا گیا ہے۔ البانیز کے شوہر اور کم سن بچے کی جانب سے واشنگٹن کی ڈسٹرکٹ کورٹ میں دائر کئے گئے مقدمہ میں کہا گیا ہے کہ یہ پابندیاں اظہارِ رائے کی آزادی کے آئینی تحفظات کی خلاف ورزی ہیں۔ ان پابندیوں کے خاندان پر سنگین ذاتی اور مالی نتائج برآمد ہوئے ہیں اور اس کے تحت واشنگٹن میں ان کے گھر تک خاندان کی رسائی کو بھی محدود کر دیا گیا ہے۔ مقدمہ میں مزید کہا گیا ہے کہ اسرائیل فلسطینی تنازع اور بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے کام پر البانیز کے تبصرے اور مشاہدات امریکی آئین اور پہلی ترمیم کے تحت محفوظ اظہارِ رائے کے زمرے میں آتے ہیں۔ مقدمے میں سوال کیا گیا ہے کہ کیا حکومت کسی فرد اور بالواسطہ طور پر اس کے خاندان کو انسانی حقوق کے سرکاری کام کے دوران ظاہر کئے گئے نظریات پر سزا دے سکتی ہے۔ واضح رہے کہ البانیز مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے لئے اقوامِ متحدہ کی خصوصی نمائندہ کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں۔ انہیں یہ عہدہ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کی جانب سے مغربی کنارے اور غزہ میں مبینہ مظالم کی تحقیقات کے لئے دیا گیا ہے۔ البانیز کے خلاف یہ پابندیاں جولائی میں اس وقت عائد کی گئیں جب واشنگٹن نے البانیز کی جانب سے امریکہ اور اسرائیل کے خلاف مبینہ مہم کی مذمت کی۔ البانیز نے بار ہا اسرائیل پر غزہ میں "نسل کشی" کرنے کا الزام لگایا ہے۔ اسرائیل اور امریکہ دونوں سختی سے اسے مسترد کرتے آئے ہیں۔ پابندیوں کے بعد، البانیز نے بیان دے کر اس خدشہ کا اظہار کیا تھا کہ یہ اقدامات ان کی ذاتی زندگی کو متاثر کریں گے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ان کی بیٹی امریکی شہری ہے اور امریکہ میں ان کے اثاثے موجود ہیں۔ اس کے باوجود، انہوں نے اسرائیلی پالیسیوں پر تنقیدی رپورٹس کی اشاعت جاری رکھی ہے۔ حال ہی میں انہوں نے تنازع کے معاشی پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرنے والے تجزیے شائع کئے ہیں۔ اگرچہ اقوامِ متحدہ کے خصوصی نمائندے باضابطہ طور پر عالمی ادارے کی نمائندگی نہیں کرتے اور ان کے پاس نفاذ کا کوئی اختیار نہیں ہوتا، لیکن ان کی رپورٹس اکثر بین الاقوامی سیاست اور عالمی مباحثوں پر اثر انداز ہوتی ہیں اور بین الاقوامی عدالتوں میں مقدمات سمیت قانونی عمل کو معلومات فراہم کرتی ہیں۔ وہائٹ ہاؤس اور محکمہ خارجہ نے اس مقدمے پر فوری طور پر کوئی ردِعمل جاری نہیں کیا ہے۔

بل گیٹس کا ازدواجی زندگی کے دوران روسی خواتین سے تعلقات کا اعتراف

واشنگٹن: مائیکروسافٹ کے شریک بانی اور معروف امریکی ارب پتی بل گیٹس نے اپنی ازدواجی زندگی کے دوران 2 روسی خواتین سے تعلقات کا اعتراف کرتے ہوئے بل گیٹس فاؤنڈیشن کے عملے سے معذرت کر لی۔ یہ پیش رفت بدنامِ زمانہ سرمایہ کار جیفیری اپسٹین کے ساتھ روابط کے حوالے سے سامنے آنے والی تفصیلات کے بعد ہوئی ہے۔ امریکی اخبار دی وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے مطابق بل گیٹس نے 24 فروری کو فاؤنڈیشن کے عملے سے ایک ٹاؤن ہال میٹنگ میں خطاب کیا۔ رپورٹ کے مطابق جولائی 2013ء کی ایک ای میل، جو مبینہ طور پر اپسٹین کی جانب سے لکھی گئی تھی، اس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ بل گیٹس نے روسی خواتین کے ساتھ تعلقات کے بعد لاحق ہونے والی ایک بیماری کو اپنی اس وقت کی اہلیہ میلنڈا سے چھپانے کی کوشش کی، تاہم گیٹس کے ترجمان نے ان الزامات کو مکمل طور پر بے بنیاد قرار دیا تھا۔ ٹاؤن ہال اجلاس میں بل گیٹس نے تسلیم کیا کہ ان کی 27 سالہ شادی کے دوران دو غیر ازدواجی تعلقات رہے، ایک خاتون روسی برج کھلاڑی تھیں جن سے ان کی ملاقات برج ایونٹس کے دوران ہوئی، جبکہ دوسری روسی نیوکلیئر فزسٹ تھیں جن سے ان کا رابطہ کاروباری سرگرمیوں کے ذریعے ہوا۔ بل گیٹس نے یہ بھی اعتراف کیا کہ وہ نجی طیارے پر جیفری اپسٹین کے ساتھ سفر کر چکے ہیں اور امریکہ سمیت دیگر ممالک میں ان سے ملاقاتیں بھی کیں، تاہم انہوں نے کسی بھی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث ہونے یا اس کا مشاہدہ کرنے کی تردید کی۔ مائیکروسافٹ کے بانی اور دنیا کی امیر ترین شخصیات میں سے ایک بل گیٹس نے اپسٹین فائلز میں نام آنے پر بل گیٹس فاؤنڈیشن کے اسٹاف سے معافی مانگ لی۔ بل گیٹس نے فاؤنڈیشن کے اسٹاف سے معافی مانگتے ہوئے کہا کہ ان سے غلطیاں ہوئی ہیں جن سے ان کی انسانی بھلائی کے لیے کام کرنے والی فاؤنڈیشن کو نقصان پہنچا۔

امریکی سفارت خانے کا شہریوں کو مشورہ: اسرائیل چھوڑ دیں

امریکی سفارت خانے نے اپنے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ جب تک پروازیں دستیاب ہیں، اسرائیل چھوڑ دیں، یہ مشورہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران کے ساتھ کشیدگی عروج پر ہے اور امریکہ نے خطے میں اپنی فوجی طاقت میں اضافہ کر دیا ہے۔

یروشلم میں موجود امریکی سفارت خانے نے جمعہ کو اپنے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ "وہ اسرائیل چھوڑ دیں جب تک کہ تجارتی پروازیں دستیاب ہیں۔" واضح رہے کہ یہ مشورہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران کے ساتھ کشیدگی عروج پر ہے اور امریکہ نے خطے میں اپنی فوجی طاقت میں اضافہ کر دیا ہے۔ سفارت خانے نے کہا کہ وہ غیر ہنگامی سرکاری اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ کو حفاظتی خدشات کے سبب اسرائیل چھوڑنے کی اجازت دے رہا ہے۔ سفارت خانے کا کہنا تھا کہ جو لوگ جانا چاہتے ہیں انہیں چاہیے کہ جب تک پروازیں دستیاب ہوں، چلے جائیں۔ بعد ازاں امریکی مشن نے ایک بیان میں کہا، تحفظ کے خدشات کے پیش نظر، محکمہ خارجہ نے غیر ہنگامی امریکی سرکاری اہلکاروں اور اہل خانہ کو مشن اسرائیل سے روانہ ہونے کی اجازت دے دی ہے۔" بیان میں مزید کہا گیا کہ "تحفظ کے پیش نظر اور بغیر کسی پیشگی اطلاع کے، امریکی سفارت خانہ امریکی سرکاری ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے اسرائیل، یروشلم کے پرانے شہر اور مغربی کنارے کے مخصوص علاقوں میں سفر پر مزید پابندیاں لگا سکتا ہے یا مکمل طور پر ممنوع قرار دے سکتا ہے۔" سفارت خانے نے اس بات پر زور دیا کہ امریکی شہری اسرائیل میں دہشت گردی اور شہری بدامنی، اور مغربی کنارے میں دہشت گردی اور شہری بدامنی کے باعث وہاں سفر کے منصوبے کا دوبارہ جائزہ لیں۔ اس نے مخصوص علاقوں میں سفر کے خلاف بھی سخت انتباہ جاری کیا ہے، جس میں غزہ (دہشت گردی اور مسلح تصادم کی وجہ سے)، غزہ کی سرحد سے ۱۱ رکلومیٹر کے اندر کا علاقہ، شمالی اسرائیل میں لبنان اور شام کی سرحد سے ۴ رکلومیٹر کے اندر کا علاقہ (مسلسل فوجی موجودگی اور سرگرمیوں کی وجہ سے)، اور مصر کی سرحد سے ۲ ر اعشاریہ ۴ رکلومیٹر کے اندر کا علاقہ (سوائے طابہ کراسنگ کے، جو کھلا ہے) شامل ہیں۔ یہ امریکی انتباہ اس وقت سامنے آیا جب امریکہ نے خطے میں اپنی فوجی تعمیرات تیز کر دی ہیں اور جمعے کے روز دنیا کا سب سے بڑا طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ اسرائیل کے شمالی ساحل پر تعینات کر دیا ہے۔

خواجہ آصف نے افغانستان پر بھارت کا پراکسی کے طور پر کام کرنے کا الزام لگایا

اسلام آباد: بڑھتی ہوئی سرحدی کشیدگی کے درمیان، پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے افغانستان کے طالبان پر بھارت کی پراکسی کے طور پر کام کرنے کا الزام لگایا اور اعلان کیا کہ یہ اب دونوں فریقوں کے درمیان کھلی جنگ ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، پاکستانی وزیر نے کہا کہ افغانستان سے نیٹو افواج کے انخلاء کے بعد یہ توقع کی جا رہی تھی کہ طالبان امن و استحکام کو یقینی بنائیں گے۔ تاہم، انہوں نے الزام لگایا کہ طالبان نے افغانستان کو ہندوستان کی کالونی میں تبدیل کر دیا، اور عسکریت پسندوں کو اکٹھا کیا اور دہشت گردی برآمد کرنا شروع کیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ طالبان انتظامیہ نے شہریوں کو بنیادی انسانی حقوق سے محروم رکھا اور وہ حقوق چھین لیے جو اسلام خواتین کو دیتا ہے۔ آصف نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، طالبان نے دنیا کے تمام دہشت گردوں کو افغانستان میں اکٹھا کیا اور دہشت گردی کو برآمد کرنا شروع کیا۔ انہوں نے اپنے ہی لوگوں کو بنیادی انسانی حقوق سے محروم کر دیا۔ انہوں نے وہ حقوق چھین لیے جو اسلام خواتین کو دیتا ہے۔ آصف نے دعویٰ کیا کہ پاکستان نے دوست ممالک کے ذریعے سفارتکاری اور مصروفیات کے ذریعے تعلقات کو معمول پر لانے کی ہر کوشش کی ہے۔

چین نے سالانہ سیاسی اجلاس سے قبل نو فوجی عہدیداروں کو برطرف کیا
شی جن پنگ نے فوجی بدعنوانی کے کریک ڈاؤن میں توسیع کی

بیجنگ: چین نے اپنے ہنگامی انتظام کے وزیر کو برطرف کر دیا ہے اور ایک سابق صوبائی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ کی قانون سازی کی حیثیت کو منسوخ کر دیا ہے۔ سرکاری میڈیا نے جمعرات کو رپورٹ کیا، بدعنوانی کی تحقیقات کے بعد دونوں اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ اقدام چین کی جانب سے اپنے سالانہ پارلیمانی اجتماعات، جسے "دو سیشن" کے نام سے جانا جاتا ہے، بلانے سے چند دن قبل سامنے آیا ہے، جو بدھ سے شروع ہوتے ہیں اور ہزاروں مندوبین کو بیجنگ لاتے ہیں۔ ریاستی نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کے مطابق، 14 ویں نیشنل پیپلز کانگریس (این پی سی) کی اسٹینڈنگ کمیٹی- ملک کی اعلیٰ ترین قانون ساز ادارہ- نے قومی انسداد بدعنوانی کے نگران ادارے کی تحقیقات کے بعد وانگ ژیانگسی کو ہنگامی انتظام کے وزیر کے عہدے سے ہٹانے کے حق میں ووٹ دیا۔ کمیٹی نے پیپلز لبریشن آرمی کی فوجی عدالت کے صدر کے طور پر لیوشاون سے ان کے کردار کو ہٹانے کے حق میں بھی ووٹ دیا، حالانکہ اس فیصلے کی کوئی وجہ نہیں بتائی گئی۔ اس کے علاوہ، نیشنل پیپلز کانگریس سے 19 مندوبین کو ہٹا دیا گیا، سرکاری میڈیا نے کہا۔ ان میں اندرون منگولیا پارٹی کے سابق سیکرٹری سن شاوچینگ بھی شامل ہیں، جن سے "ڈسپلن اور قانون کی مشتبہ سنگین خلاف ورزیوں" کی تحقیقات کی جا رہی ہیں، جو کہ چین میں بدعنوانی کے حوالے سے عام استعمال ہونے والا جملہ ہے۔ ہٹائے جانے والوں میں نو فوجی اہلکار بھی شامل ہیں جن میں بحریہ کے سابق کمانڈر شین جن لونگ اور زمینی افواج کے کمانڈر لی کیاومنگ شامل ہیں۔

پاکستانی شخص کو ایران سے منسلک قتل کی سازش کے الزام میں مقدمے کا سامنا

نیویارک: ایک پاکستانی شخص کے مقدمے کی سماعت اس ہفتے شروع ہوئی، امریکی استغاثہ نے الزام لگایا کہ اس کے ایرانی حکومت سے روابط تھے اور اس نے امریکی سرزمین پر منصوبہ بند سیاسی قتل کے لیے افراد کو بھرتی کرنے کے لیے نیویارک کا سفر کیا، ممکنہ طور پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو نشانہ بنایا۔ 47 سالہ آصف مرچنٹ کو دہشت گردی کے الزامات ثابت ہونے پر عمر قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ ان کے مقدمے کی سماعت بدھ کو بروکلین میں واقع ایک وفاقی عدالت میں شروع ہوئی۔ استغاثہ نے عدالتی فائلنگ میں اشارہ کیا کہ اپریل 2024 میں نیویارک پہنچنے پر ایک فرد مرچنٹ نے اس پلاٹ کے حوالے سے حکام سے رابطہ کیا اور بعد میں وہ ایک خفیہ مخبر بن گیا۔ مرچنٹ نے مبینہ طور پر دو ممکنہ قاتلوں کو 5,000 ڈالر پیشگی فراہم کی، جو درحقیقت ایف بی آئی کے خفیہ ایجنٹ تھے۔ اگرچہ مرچنٹ نے اس وقت مخصوص ہدف کو ظاہر نہیں کیا تھا، لیکن عدالتی دستاویزات نے تجویز کیا کہ ٹرمپ سمیت اعلیٰ سطحی اہلکار ممکنہ ہدف کے طور پر سمجھے جانے والوں میں شامل تھے۔ مرچنٹ، جو اپنی بے گناہی کا دعویٰ کرتا ہے، کو اس کے وکلاء نے ایران اور پاکستان دونوں میں خاندانی تعلقات رکھنے والے ایک گہرے مذہبی فرد کے طور پر بیان کیا ہے، جہاں تعدد ازدواج قانونی ہے۔ اس کی قانونی ٹیم نے ججوں کے سامنے دلیل دی کہ پیش کیے گئے شواہد کسی سازش میں ملوث ہونے کا ثبوت دینے کے لیے ناکافی تھے۔ استغاثہ نے یہ کہتے ہوئے جواب دیا کہ مرچنٹ نے ہوٹل کے نیپکن پر اپنے قتل کے منصوبے بنائے تھے، جس میں ہدف، ہجوم اور مختلف مقامات کی علامت کے لیے اشیاء کا استعمال کیا گیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ قتل کا ارادہ 2024 کے صدارتی انتخابات کے دوران ہونا تھا۔

ہانگ کانگ کے جمہوریت نواز کارکن کے والد کو آٹھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی

ہانگ کانگ: جمہوریت کی حامی کارکن انا کوک کے والد کووک ین سانگ کو ہانگ کانگ کی ایک عدالت نے قومی سلامتی کی خلاف ورزی کے جرم میں آٹھ ماہ قید کی سزا سنائی ہے۔ یہ پہلا واقعہ ہے جس میں بیرون ملک مطلوب کارکن کے خاندان کا کوئی فرد شامل ہے۔ 69 سالہ پر انا کوک کے مالی اثاثوں کو سنبھالنے کی کوشش کرنے کا الزام تھا، جو 2020 میں ہانگ کانگ چھوڑ کر چلی گئی تھیں اور ہانگ کانگ کے حکام کو مطلوب تھیں۔ اسے اس ماہ کے شروع میں آرٹیکل 23 کے تحت سزا سنائی گئی تھی، جو کہ بیجنگ کے نافذ کردہ قومی سلامتی کے قانون میں توسیع کرتا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ قوانین، جو غداری اور علیحدگی جیسی کارروائیوں کو نشانہ بناتے ہیں، استحکام کے لیے ضروری ہیں، حالانکہ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ اختلاف رائے کو ختم کرنے کے لیے ہتھیار ہیں۔ اینا کووک، جو اب امریکہ میں مقیم ہیں، ہانگ کانگ کی نیشنل سکیورٹی پولیس کو مطلوب 34 کارکنوں میں سے ایک ہیں۔ 29 سالہ نوجوان پر غیر ملکی افواج کے ساتھ ملی بھگت کا الزام ہے، اور ہانگ کانگ کے حکام نے اس پر ایک ملین ہانگ کانگ ڈالر کا انعام رکھا ہے۔ وہ ایڈوکیسی گروپ ہانگ کانگ ڈیموکریسی کونسل کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہیں۔ اس کے والد اور بھائی کو ہانگ کانگ کی پولیس نے گزشتہ سال اس کے مالیاتی اثاثوں سے نمٹنے کے شبے میں گرفتار کیا تھا- حالانکہ صرف اس کے والد پر ہی الزام لگایا گیا تھا۔ سانگ نے ایک انشورنس پالیسی سے تقریباً 11,000 ڈالر نکالنے کی کوشش کی تھی جو اس نے اپنی بیٹی کے بچپن میں خریدی تھی۔ اس نے قصوروار نہ ہونے کا اقرار کیا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران، دفاع نے دلیل دی کہ بیمہ پالیسی اب بھی کووک کے والد کے نام پر تھی اور ان کی تھی۔ لیکن استغاثہ نے دلیل دی کہ انا بالغ ہونے پر خود بخود اس کی انشورنس پالیسی کی حامل بن گئی تھی۔ اسے 11 فروری کو ویسٹ کولون مجسٹریٹس کی عدالت نے قصوروار پایا۔

چین میں مسیحی مشنری ڈونگ یانمی قانونی میعاد ختم ہونے کے باوجود حراست میں

بیجنگ: بیجنگ ہاؤس چرچ کے مشنری ڈونگ یانمی، جسے عیسائیوں میں رومہ کے نام سے جانا جاتا ہے، کے معاملے نے ایک پریشان کن موڑ لیا ہے۔ اگرچہ ابتدائی حراست کے لیے قانونی طور پر اجازت دی گئی مدت ختم ہو چکی ہے، لیکن میان یانگ، سچوان میں حکام نے اسے رہا نہیں کیا ہے، اور اس کے خاندان اور وکیل کو کوئی وضاحت نہیں ملی ہے۔ ڈونگ، جو میان یانگ کا رہنے والا ہے اور بیجنگ ہاؤس چرچ میں دیرینہ عیسائی مشنری ہے، کو 23 مارچ 2025 کو تین دیگر مومنین کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا۔ ان چاروں نے اس سے قبل ملائیشیا، تھائی لینڈ اور جنوبی کوریا کے جزیرہ جیجو جانے کے لیے درست چینی پاسپورٹ کا استعمال کرتے ہوئے بیرون ملک سفر کیا تھا، جہاں چینی شہریوں کے لیے ویزے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے اپنے سفر کے دوران مسیحی اجتماعات میں بھی شرکت کی۔ اس کے ساتھ گرفتار ہونے والے تین مومنین کو ہفتوں بعد ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ صرف ڈونگ ہی حراست میں رہی، اور مئی 2025 میں، اسے "دوسروں کو غیر قانونی طور پر قومی سرحد عبور کرنے کے لیے منظم کرنے" کے الزام میں باضابطہ طور پر گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے خاندان نے مسلسل اس الزام کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے مسترد کیا ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ وہ سرکاری سرحدی کنٹرول کے ذریعے چین میں داخل ہوئی اور دوبارہ داخل ہوئی اور اس کی تمام منزلیں ویزا فری تھیں۔ اب تقریباً ایک سال بعد صورتحال مزید تشویشناک ہو گئی ہے۔ قانونی حراست کی مدت ختم ہو چکی ہے، پھر بھی ڈونگ میان یانگ حراستی مرکز میں بغیر کسی عدالتی تاریخ، رسمی الزام، یا اس کی مسلسل قید کا کوئی سرکاری جواز موجود ہے۔ ڈونگ یانمی نے بیجنگ ہاؤس چرچ میں کئی سالوں سے مشنری اور پادری کارکن کے طور پر کام کیا ہے۔ دوست اسے اس کی وزارت میں نرم، متقی، اور انتھک کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ اس کے خاندان کا کہنا ہے کہ اس نے زندگی کے اوائل میں انجیلی بشارت کی طرف بلایا اور بعد میں ایک گھریلو چرچ کمیونٹی قائم کرنے اور اس کی دیکھ بھال کرنے میں مدد کے لیے بیجنگ چلی گئی۔

امریکی کانگریس کی رپورٹ نے لاطینی امریکہ میں چینی توسیع کے خطرہ کو اجاگر کیا

بیجنگ کی طرف سے لاطینی امریکی معیشتوں کو اپنے ساتھ مربوط کرنے کی ایک منظم کوشش کی تصویر کشی کی گئی ہے

واشنگٹن ڈی سی: ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) کے درمیان تزویراتی مقابلے پر ہاؤس سلیکٹ کمیٹی کی طرف سے جاری کردہ ایک جامع دستاویز مغربی نصف کرہ میں بیجنگ کے تیزی سے پھیلتے قدموں کا تفصیلی جائزہ فراہم کرتی ہے۔ لاطینی امریکہ کو چین کے مدار میں کھینچنا کے عنوان سے رپورٹ میں کثیر جہتی سفارتی، اقتصادی، تکنیکی اور عسکری حکمت عملیوں کا خاکہ پیش کیا گیا ہے جنہیں پی آر سی نے لاطینی امریکہ اور کیریبین میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کے لیے استعمال کیا ہے، جس سے عالمی اتحاد اور علاقائی سلامتی کے مستقبل کے بارے میں اہم سوالات اٹھتے ہیں۔ متعدد شعبوں پر محیط، رپورٹ میں بیجنگ کی طرف سے لاطینی امریکی معیشتوں کو اپنے ساتھ مربوط کرنے کی ایک منظم کوشش کی تصویر کشی کی گئی ہے، بنیادی طور پر بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری، اہم معدنیات کے اخراج، اور جدید ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورکس کی تعیناتی کے ذریعے۔ کمیٹی کے نتائج کے مطابق، یہ کوششیں محض الگ تھلگ اقتصادی لین دین نہیں ہیں بلکہ ایک وسیع تر جیوپولیٹیکل حکمت عملی کا حصہ ہیں جو روایتی طور پر امریکہ کے ساتھ منسلک خطے میں طاقت کے توازن کو تبدیل کرنے کے لیے بنائی گئی ہے۔ لاطینی امریکہ میں چین کی حکمت عملی کے مرکز میں بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹیو ہے، جو ایک وسیع پیمانے پر عالمی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی حکمت عملی ہے۔ کمیٹی کی رپورٹ اس بات پر روشنی ڈالتی ہے کہ کس طرح بیجنگ نے درجنوں لاطینی امریکی اور کیریبین ممالک کو اس اقدام میں شامل ہونے کے لیے کامیابی سے ہمکنار کیا ہے۔ بی آر آئی کے ذریعے، چینی سرکاری اداروں اور اس سے منسلک کمپنیوں نے گہرے پانی کی بندرگاہیں، ہائی ویز، ریلوے، اور توانائی کے گرڈ سمیت اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی مالی اعانت اور تعمیر کی ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اگرچہ یہ منصوبے ترقی پذیر ممالک میں بنیادی ڈھانچے کے حقیقی خسارے کو دور کرتے ہیں، لیکن یہ اکثر اہم طویل مدتی اسٹریٹجک اثرات کے ساتھ آتے ہیں۔ مثال کے طور پر، رپورٹ میری ٹائم انفراسٹرکچر میں چینی سرمایہ کاری کی طرف اشارہ کرتی ہے، اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ پی آر سی سے منسلک ادارے اب پورے خطے میں درجنوں بندرگاہوں کی سہولیات میں حصہ لے رہے ہیں یا ان کو چلا رہے ہیں، بشمول پاناما کینال جیسے سمندری چوکیوں کے قریب اسٹریٹجک علاقے۔ کمیٹی نے خبردار کیا ہے کہ اس طرح کی سرمایہ کاری بیجنگ کو بہت زیادہ رسد اور مستقبل میں دوہری استعمال کی سویلین اور فوجی صلاحیتوں کے امکانات فراہم کرتی ہے۔

ماہ فروری میں نوشکی اور خاران میں انسانی حقوق کی صورتحال خراب ہوئی۔ بی وائی سی کا دعویٰ

بلوچستان: بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) نے دعویٰ کیا ہے کہ بلوچستان کے نوشکی اور خاران اضلاع میں سکیورٹی کی صورتحال ماہ فروری میں مزید خراب ہوگئی۔ بیان کے مطابق اگرچہ بعد میں کچھ پابندیوں میں جزوی طور پر نرمی کی گئی تھی، لیکن روزانہ کی سرگرمیاں مبینہ طور پر چند گھنٹوں تک محدود رہیں۔ گروپ نے دعویٰ کیا کہ اس عرصے میں سنگین خلاف ورزیوں میں اضافہ دیکھا گیا، جن میں جبری گمشدگیاں، شہریوں پر براہ راست فائرنگ، مبینہ ڈرون حملے، گھروں کو مسمار کرنا، من مانی حراستیں، طویل کرفیو، نقل وحرکت پر سخت کنٹرول، اور انٹرنیٹ کی بندش شامل ہیں۔ سکیورٹی فورسز کی طرف سے کرفیو کے اچانک نفاذ نے مبینہ طور پر شہری زندگی کو درہم برہم کر دیا، علاج معالجے اور تعلیم تک رسائی کو محدود کر دیا اور رہائشیوں میں بڑے پیمانے پر خوف وہراس پھیلا دیا۔ بی وائی سی نے مزید کہا کہ حراست میں لیے گئے اور لاپتہ افراد کے اہل خانہ کو مناسب کارروائی سے انکار کیا گیا اور انہیں ان کے رشتہ داروں کے ٹھکانے یا قانونی حیثیت کے بارے میں مطلع نہیں کیا گیا۔ اس نے یہ بھی الزام لگایا کہ متاثرہ علاقوں میں انٹرنیٹ کی معطلی کی وجہ سے آزادی اظہار اور معلومات تک رسائی کو روک دیا گیا ہے۔ اپنی پوسٹ میں، بی وائی سی نے دعویٰ کیا کہ فروری کے دوران نوشکی میں جبری گمشدگی کے واقعات غیر معمولی حد تک بڑھ گئے، جن کی تعداد مبینہ طور پر سینکڑوں تک پہنچ گئی۔ پڑوسی ضلع خاران میں مبینہ طور پر 50 سے زائد افراد کو جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا گیا۔ گروپ نے الزام لگایا کہ لاپتہ افراد کے اہل خانہ کو دھمکیاں دی گئیں اور ان مقدمات کے بارے میں عوامی سطح پر بات کرنے کے خلاف تنبیہ کی گئی۔ بی وائی سی کے مطابق، کچھ خاندانوں کو بتایا گیا تھا کہ اگر ان کے بیٹوں نے اس معاملے کی پیروی کی تو انہیں مستقل طور پر لاپتہ ہونے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جبکہ دوسروں کو مبینہ طور پر بتایا گیا کہ رہائی صرف اس صورت میں ممکن ہوگی جب وہ خاموش رہیں۔ متعدد رپورٹ شدہ واقعات میں، بی وائی سی نے دعویٰ کیا کہ خاران میں خاندانوں کو سکیورٹی فورسز نے طلب کیا اور ان کے بیٹوں کو پیش کرنے کی ہدایت کی۔ پیشی پر نوجوانوں کو مبینہ طور پر موقع سے گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر لے جایا گیا۔ متاثرہ خاندانوں میں نقل وحرکت کی سخت پابندیوں اور خوف کی وجہ سے، گروپ نے کہا کہ بہت سے کیسز کی اطلاع نہیں دی گئی۔ بی وائی سی نے یہ بھی الزام لگایا کہ زیر جائزہ مدت کے دوران براہ راست فائرنگ کے نتیجے میں خواتین اور نابالغوں سمیت 20 سے زائد افراد ہلاک یا زخمی ہوئے۔

امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات انتہائی شدید: ایرانی وزیر خارجہ

ایران کے وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ ایرانی جوہری پروگرام پر امریکہ کے ساتھ بالواسطہ بات چیت ملک کے "مذاکرات کے سب سے شدید اور طویل ترین دور" ہیں

جنیوا: ایران کے وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ ایرانی جوہری پروگرام پر امریکہ کے ساتھ بالواسطہ بات چیت ملک کے "مذاکرات کے سب سے شدید اور طویل ترین دور" ہیں۔ عباس عراقچی نے یہ تبصرہ جمعرات 26 فروری کو ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کوئی تفصیلات پیش نہیں کیں لیکن کہا، "جو ہونا ہے وہ ہماری طرف سے واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔" امریکہ نے ابھی تک مذاکرات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ وائٹ ہاؤس نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ ایران اور امریکہ نے جمعرات کو تہران کے جوہری پروگرام پر کئی گھنٹوں تک بالواسطہ مذاکرات کیے لیکن بغیر کسی معاہدے کے چلے گئے، جس سے مشرق وسطیٰ کی ایک اور جنگ کا خطرہ موجود ہے کیونکہ امریکہ نے خطے میں طیاروں اور جنگی جہازوں کا ایک بڑا بیڑا جمع کر لیا ہے۔ جنیوا میں ہونے والے مذاکرات کی ثالثی کرنے والے عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسیدی نے وضاحت کیے بغیر کہا کہ "مذاکرات میں نمایاں پیش رفت" ہوئی ہے۔ لیکن بات چیت ختم ہونے سے عین قبل، ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن نے رپورٹ کیا کہ تہران نے یورینیم کی افزودگی جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے، اسے بیرون ملک منتقل کرنے کی تجاویز کو مسترد کر دیا اور بین الاقوامی پابندیاں ہٹانے کا مطالبہ کیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مطالبات کو پورا کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ ٹرمپ ایران کے جوہری پروگرام کو محدود کرنے کے لیے ایک معاہدہ چاہتے ہیں، اور وہ ایک موقع دیکھتے ہیں جب ملک گیر سطح پر ہونے والے مظاہروں کے بعد بڑھتے ہوئے اختلاف کے ساتھ ملک میں جدوجہد کر رہا ہے۔ ایران بھی جنگ کو ٹالنے کی امید رکھتا ہے لیکن اسے یورینیم افزودہ کرنے کا حق حاصل ہے اور وہ دوسرے مسائل پر بات نہیں کرنا چاہتا، جیسے اس کا طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل پروگرام یا حماس اور حزب اللہ جیسے مسلح گروپوں کی حمایت۔ البصیدی نے کہا کہ تکنیکی سطح کے مذاکرات اگلے ہفتے ویانا میں جاری رہیں گے، جو بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے گھر ہے۔ اقوام متحدہ کا جوہری نگران ممکنہ طور پر کسی بھی معاہدے میں اہم ہوگا۔ لیکن ایرانیوں میں سے کسی بھی امریکی نے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ اگر امریکہ حملہ کرتا ہے تو ایران نے کہا ہے کہ خطے میں امریکی فوجی اڈوں کو جائز اہداف تصور کیا جائے گا جس سے دسیوں ہزار امریکی فوجیوں کو خطرہ لاحق ہوگا۔ ایران نے اسرائیل پر حملے کی دھمکی بھی دی ہے، یعنی مشرق وسطیٰ میں ایک بار پھر علاقائی جنگ چھڑ سکتی ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جنیوا کے لیے پرواز سے قبل بدھ کو فلمائے گئے ایک انٹرویو میں انڈیا ٹوڈے کو بتایا، "کسی کی فتح نہیں ہوگی، یہ ایک تباہ کن جنگ ہوگی۔" "چونکہ امریکیوں کے اڈے خطے میں مختلف جگہوں پر بکھرے ہوئے ہیں، اس لیے بدقسمتی سے شاید پورا خطہ اس میں مصروف اور ملوث ہو جائے گا، اس لیے یہ بہت خوفناک منظر نامہ ہے۔"

حدیث نبوی کے مصادر و مآخذ شیعیان آل رسولؐ کے عقیدے کے مطابق بنیادی اصول یہ ہے کہ ائمہؑ سے منقولہ روایات رسول اللہؐ سے منقولہ روایات کی مانند حجت ہیں اور ان پر کاربند ہونا چاہئے اور اس لحاظ سے ان روایات میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اسی بنا پر بنیادی شیعہ منابع حدیث کی حیثیت سے کتب اربعہ (یعنی الکافی، تہذیب الاحکام، من لایحضرہ الفقیہ، الاستبصار) میں رسول اللہؐ اور ائمہؑ کی احادیث کو اکٹھا ذکر کیا گیا ہے اور مختلف موضوعات کے سانچے میں ان سب سے گونا گوں حدیثیں منقول ہیں۔

اس کے باوجود ایسے منابع بھی موجود ہیں جن میں رسول اللہؐ کی حدیثوں کا مجموعہ اکٹھا کیا گیا ہے یا پھر احادیث نبوی کو مستقل باب مخصوص کیا گیا ہے۔ ان منابع میں سے ذیل کی چند کتابوں کی طرف اشارہ کیا جا سکتا ہے:

تحف العقول عن آل الرسول: یہ کتاب چوتھی صدی ہجری کے مشہور اور بزرگ عالم وفقیہ ابن شعبہ حرانی نے تالیف کی ہے۔ یہ کتاب حضرت رسول اکرمؐ اور اہل بیت طاہرینؑ کے کلام اور نصائح کا عمدہ اور نفیس مجموعہ ہے اور اس میں رسول اللہؐ کی حدیثوں کو ایک مستقل باب مخصوص کیا گیا۔

المجازات النبوی: یہ کتاب سید رضؒ نے تالیف کی ہے۔ حدیث کے اس مجموعے میں کلام نبوی کے ادبی پہلو یعنی احادیث نبوی میں پائے جانے والے اشارات، تنبیہات، کنایات اور تشبیہات پر بحث کی گئی ہے۔

مکاتیب الرسول: یہ کتاب مرحوم آیت اللہ احمد میانجی نے تالیف کی ہے۔ یہ کتاب بادشاہوں، ذمہ دار حکام، کارگزاروں وغیرہ کے نام رسول اللہؐ کے مراسلات و مکاتیب نیز عہد ناموں اور قراردادوں اور بعض متفرقہ موضوعات سے متعلق بعض مکتوبات پر مشتمل ہے۔

سنن النبی: یہ کتاب علامہ سید محمد حسین طباطبائی نے تالیف کی ہے۔ یہ کتاب رسول اللہؐ کے اخلاقیات اور سیر وسلوک کی روش اور وہ سب کچھ جسے مجموعی طور پر سنت نبوی کہا جاتا ہے، پر مشتمل ہے۔

نہج الفصاحہ: یہ کتاب ابوالقاسم پائندہ نے تالیف کی ہے جو دو حصوں پر مشتمل ہے: احادیث اور خطبات؛ اور رسول اللہؐ سے منقولہ روایات اور کلمات۔

اللہ تبارک وتعالی نے احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت اور نبیوں و رسولوں کے سلسلہ کو ختم کرنے کیلئے منتخب فرمایا تھا، اس کا فطری تقاضا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی قیامت تک آنے والی نسلوں اور بنی نوع انسان کے لئے عظیم الشان پروگرام محفوظ و مامون راستہ اور ہر طرح کے خلل اور کجیوں سے پاک اور سیدھا راستہ ہو جس پر انسان چل کر اور اس راہ کو اختیار کر کے آسانی کے ساتھ منزل مقصود تک پہنچ سکے اور فانی وابدی ہر دو زندگی میں کامیابی حاصل کر سکے۔ اس کا یہ بھی تقاضا تھا کہ اس آخری نبی کی زندگی اور اس کی ساری تفصیلات اور اس کے نشیب وفراز دن کی شعاعوں کی طرح منور اور جگمگاتی ہوئی ہو، آپ کی یہ زندگی اس قدر واضح وعیاں صرف اسی زمانہ کے لوگوں کے لئے نہ ہو بلکہ ہر زمانہ، ہر قوم ونسل اور قیامت تک آنے والے ہر انسان کے لئے واضح وعیاں ہو، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت ورسالت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت اپنی قوم، اپنی سرزمین، اور زمانے تک محدود نہیں تھی بلکہ ہر زمانہ، ہر قوم، ہر خطہ سرزمین، اور ہر رنگ ونسل کے لوگوں کے لئے عام تھی۔ اللہ تعالی نے آپ کو رہتی دنیا تک کے سارے انسانوں اور سارے عالم کیلئے رسول بنا کر بھیجا تھا۔ اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری کائنات کے لئے رحمت بنایا۔ اللہ کے نبی کی زندگی، آپ کے شمائل، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مطہرہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کے پہلو، اور آپ کی دعوت کے نتائج اللہ کے راستہ پر چلنے والے ہر فرد و بشر کے لئے، ہر قانون ومربی کے لئے، ہر خاندان اور سماج کے لئے، خیر کے راستوں پر چلنے والے کے لئے سبق اور نمونہ ہے، اور یہ تا قیامت ہر ایک کے لئے سبق رہے گا۔ اس وقت دنیا کے چپہ چپہ کے مسلمان اور مشرق ومغرب کے اہل ایمان کے قلوب حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کی یادوں سے لبریز ہیں، ہر کوئی خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کو دہرا کر اپنے ایمان کو تازہ اور یقین میں پختگی پیدا کر رہا ہے۔ ہر جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر چھڑے ہوئے اور اپنے اپنے انداز سے ہر کوئی اسے بیان کر کے اور اس سیرت کو دہرا کر اپنے ایمان کو جلا بخش رہا ہے۔ ہم ذرا پلٹ کر دیکھنا چاہتے ہیں کہ جس وقت خاتم الانبیاء والرسل صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے اُس وقت قوموں کی کیا حالت تھی، انسان کیسی گمراہی، تاریکی کج روی اور جاہلیت میں غرق تھا، اس وقت دنیا کی 2 سب سے بڑی طاقت اور سپر پاور قومیں تھیں، ایک فارس اور دوسرے روم۔ ایک پر کسریٰ کی حکمرانی تھی اور دوسرے پر قیصر کی، اور عرب قوم ان دونوں کے بیچ جاہلیت کے دلدل اور بت پرستی کی تاریکی میں پھنسی تڑپ رہی تھی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصلاح کا عمل شروع کیا اور جنہوں نے ایمان لایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی انہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم وتربیت اور رشد وہدایت کے ذریعہ لامحدود سعادت نصیب ہوئی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہایت چمکدار وچمک دمک والے نور کے حامل تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دارین کی خیر وبھلائی کی رہنمائی کرتے اور لوگوں کے دلوں اور نگاہوں پر تہ بہ تہ جمے گرد وغبار کو صاف کرتے اور ان پر چھائی ہوئی گھٹا ٹوپ تاریکی کو دور کرتے تھے۔ انہیں شقاوت وبدبختی کے دور سے نکال کر سعادت وخوش بختی کے مرغزاروں میں پہنچاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی چمک اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمی دمک ساری انسانیت تک پہنچ رہی تھی اور ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بشیر ونذیر اور اللہ کی طرف اللہ کے حکم سے بلانے والے اور سراج منیر تھے اور قیامت تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح سراج منیر رہیں گے۔

امت اسلامیہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع وپیروی کرتی ہے تو وہ ایسی عظمت والی شخصیت کی پیروی کرتی ہے جس کے اندر انسانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ ان کا وجود انسانیت کے حق میں خالص ونکھرا ہوا اور خیر خواہی سے لبریز ہوتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چل کر انسان ایسی ذات کے نقش قدم پر چلتا ہے جس کی پیروی کرنے اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کو اللہ نے نہ صرف پسند کیا بلکہ اس کا حکم دیا ہے۔ (جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے ,قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

مسلم خاتون کو رہائش سے انکار اور دلت باورچی پر اعتراض

سپریم کورٹ کے جج جسٹس اُجّل بھویان نے آئینی اخلاقیات اور سماجی حقیقت کے درمیان بڑھتے ہوئے فرق پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مذہبی اور ذات پات کی بنیاد پر امتیاز کی حالیہ مثالیں پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے ۷۵ رسال بعد بھی معاشرہ آئینی اقدار کے مقررہ معیار سے کافی دور دکھائی دیتا ہے۔ جسٹس اُجّل بھویان، جج سپریم کورٹ آف انڈیا، نے حال ہی میں مشاہدہ کیا کہ آئینی عدالتوں کی جانب سے مسلسل ''آئینی اخلاقیات'' پر زور دینے کے باوجود، آزادی کے ۷۵ رسال بعد بھی ہندوستانی معاشرہ گہری سماجی خلیجوں میں منقسم ہے۔ انہوں نے مثال کے طور پر ایک مسلم خاتون کو رہائش سے انکار اور اڈیشہ میں ایک دلت خاتون کی بطور باورچی تقرری کے بعد آنگن واڑی کے بائیکاٹ کا ذکر کیا۔

جسٹس اُجّل بھویان، جج سپریم کورٹ آف انڈیا، نے حال ہی میں مشاہدہ کیا کہ آئینی عدالتوں کی جانب سے مسلسل ''آئینی اخلاقیات'' پر زور دینے کے باوجود، آزادی کے ۷۵ رسال بعد بھی ہندوستانی معاشرہ گہری سماجی خلیجوں میں منقسم ہے۔ انہوں نے مثال کے طور پر ایک مسلم خاتون کو رہائش سے انکار اور اڈیشہ میں ایک دلت خاتون کی بطور باورچی تقرری کے بعد آنگن واڑی کے بائیکاٹ کا ذکر کیا۔ تلنگانہ ججز اسوی ایشن اور تلنگانہ اسٹیٹ جوڈیشل اکیڈمی کے زیر اہتمام ''آئینی اخلاقیات اور ضلعی عدلیہ کا کردار'' کے موضوع پر منعقدہ سمینار سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس بھویان نے آئینی نظریات اور سماجی حقیقتوں کے درمیان موجود فاصلے پر روشنی ڈالی اور اپنی گفتگو کو ذاتی ومعاشرتی مثالوں سے واضح کیا۔ مذہبی امتیاز کے ایک واقعے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ان کی بیٹی کی ایک دوست، جو نوئیڈا کی ایک نجی یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی اسکالر ہے کو جنوبی دہلی میں اس وقت رہائش دینے سے انکار کر دیا گیا جب اس کی مسلم شناخت ظاہر ہوئی۔ انہوں نے کہا: ''مکان مالکن نے اس سے نام پوچھا، پھر سر نیم۔ جب اس کے مسلم ہونے کا پتا چلا تو اس نے صاف لفظوں میں کہہ دیا کہ رہائش دستیاب نہیں ہے اور وہ کسی اور جگہ تلاش کرے۔'' جسٹس بھویان نے وضاحت کی کہ آئینی اخلاقیات وہ معیار ہے جو دستور نے تمام شہریوں کیلئے مقرر کیا ہے، مگر خاندانوں اور برادریوں میں رائج اخلاقی رویے اکثر ان آئینی اقدار سے بالکل مختلف ہوتے ہیں۔ اس تضاد کو مزید واضح کرتے ہوئے انہوں نے اڈیشہ کے مڈ ڈے میل اسکیم کی مثال دی۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام نے دیہی علاقوں میں اسکول حاضری میں نمایاں اضافہ کیا ہے، مگر جب دلت خواتین کو کھانا پکانے کیلئے مقرر کیا گیا تو بعض والدین نے شدید اعتراض کیا۔ انہوں نے کہا: ''کچھ والدین کی جانب سے شور مچایا گیا کہ ان کے بچے دلت خواتین کے ہاتھ کا بنا ہوا کھانا نہیں کھائیں گے۔'' انہوں نے ایسے واقعات کو ''گہرے ساختی تعصب کی علامت'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ مثالیں محض ''برفانی تودے کی نوک'' ہیں، جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ معاشرتی خلیجیں کتنی گہری ہیں۔ انہوں نے کہا: ''درحقیقت یہ ہمارے لئے آئینہ ہے، جو دکھاتا ہے کہ جمہوریہ کے ۷۵ رسال بعد بھی ہم آئینی اخلاقیات کے معیار سے کتنے دور ہیں۔'' آئینی اخلاقیات کے عدالتی ارتقا کا ذکر کرتے ہوئے جسٹس بھویان نے اہم فیصلوں کا حوالہ دیا، جن میں سب سے پہلے ناز فاؤنڈیشن بمقابلہ یونین آف انڈیا شامل ہے، جہاں دہلی ہائی کورٹ نے تعزیراتِ ہند کی دفعہ ۳۷۷ رکو محدود انداز میں برقرار رکھتے ہوئے قرار دیا تھا کہ عوامی اخلاقیات، آئین کے آرٹیکل ۲۱ رکے تحت بنیادی حقوق پر غالب نہیں آسکتیں۔ بعد ازاں یہ فیصلہ سریش کمار کوشل بمقابلہ ناز فاؤنڈیشن میں منسوخ کر دیا گیا، مگر آئینی بنچ نے نوتیج سنگھ جوہر بمقابلہ یونین آف انڈیا میں اس کی روح کو بحال کرتے ہوئے آئینی اخلاقیات کو تغییری آئینیت (Transformative Constitutionalism) کا رہنما اصول قرار دیا۔ ضلعی عدلیہ کے کردار پر بات کرتے ہوئے جسٹس بھویان نے کہا کہ بیشتر سائلین کیلئے ضلعی عدالتیں ہی انصاف سے پہلا اور سب سے اہم رابطہ ہوتی ہیں۔ انہوں نے شواہد کے محتاط اندراج، ضمانت کی درخواستوں پر باریک بینی سے غور اور ٹرائل ججز کے ادارہ جاتی

احترام کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا: ''اپیلی عدالتیں اسی حقائق کی بنیاد پر قانون کو واضح اور نکھارتی ہیں جو ٹرائل عدالتیں فراہم کرتی ہیں۔'' انہوں نے یاد دلایا کہ سپریم کورٹ کے کئی ممتاز ججز، جن میں ایچ آر کھنہ، اے ایم احمدی اور فاطمہ بیوی شامل ہیں، نے اپنے کریئر کا آغاز ضلعی عدلیہ سے کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹس کو نگران نہیں بلکہ سرپرست (Mentor) کا کردار ادا کرنا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا: ''آرٹیکل ۲۲۷ رکے تحت ہائی کورٹ کا نگران اختیار ایک ڈھال ہے، تلوار نہیں۔ اس کا مقصد صرف سنگین دائرہ اختیار کی غلطیوں کی اصلاح ہے، نہ کہ ٹرائل جج کے صوابدیدی فیصلے کی جگہ لینا۔'' عدلیہ میں تنوع کا ذکر کرتے ہوئے جسٹس بھویان نے تلنگانہ کی تعریف کی کہ وہاں عدلیہ میں خواتین کی نمائندگی نمایاں ہے۔ ۶۵۵ رمنظور شدہ اسامیوں میں سے ۴۸۷ رجج خدمات انجام دے رہے ہیں، جن میں ۲۸۳ رخواتین شامل ہیں، جو ۵۰ رفیصد سے زیادہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ درج فہرست ذاتوں (ایس سی) سے ۶۷، درج فہرست قبائل (ایس ٹی) سے ۴۶ راور اقلیتی برادریوں سے ۲۵ رافسران شامل ہیں۔ مزید برآں، سپریم کورٹ کے فیصلے 'عدالتی خدمات میں بصارت سے محروم افراد کی بھرتی' کے بعد پانچ معذور عدالتی افسران بھی نظام کا حصہ بنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسائی کی کمی، زبان کی رکاوٹیں اور قانونی لاعلمی لوگوں کو عدلیہ سے جوڑنے میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا ''زیادہ تر لوگ خود کو نظام انصاف کا حصہ نہیں سمجھتے، اس لئے وہ عدلیہ سے وابستگی محسوس نہیں کرتے۔'' انہوں نے دلیل دی کہ خواتین، محروم طبقات، معذور افراد اور جنسی اقلیتوں کی بڑھتی نمائندگی عدلیہ کو زیادہ جامع اور قابلِ رسائی بنا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا: ''عدلیہ کو ایک جامع ادارہ ہونا چاہئے۔ اس میں قوسِ قزح کے تمام رنگ ہونے چاہئیں، اور یوں یہ ایک قوسِ قزح جیسا ادارہ بن جائے۔ اسے کسی ایک صنف یا مخصوص غالب طبقات کا قلعہ نہیں رہنا چاہئے۔'' ابتدائی عدالتی تقرری کیلئے کم از کم تین سال وکالت کے تجربے کی بحالی پر بات کرتے ہوئے جسٹس بھویان نے کہا کہ اگرچہ یہ شرط عملی تجربہ فراہم کر سکتی ہے، مگر اس کے طویل مدتی اثرات، خصوصاً خواتین امیدواروں پر، ابھی واضح نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وکالت کے ابتدائی سال مالی طور پر غیر مستحکم ہوتے ہیں، خاص طور پر دیہی یا قصباتی پس منظر رکھنے والے یا پیشہ ورانہ روابط سے محروم امیدواروں کیلئے۔ یہ چیلنج خواتین کیلئے زیادہ سنگین ہو سکتے ہیں، جو اکثر شادی اور خاندانی ذمہ داریوں سے متعلق سماجی دباؤ کا سامنا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا: ''تین سالہ تجربے کی شرط خواتین امیدواروں پر کیا اثر ڈالے گی، ہمیں اس کا بغور مشاہدہ کرنا ہوگا۔ آیا یہ عدالتی خدمات میں خواتین کی نمایاں اور خوش آئند شمولیت کو متاثر کرے گی یا نہیں، اس کا فیصلہ وقت ہی کرے گا۔'' جسٹس بھویان کے اس بیان پر ردِعمل دیتے ہوئے سی پی آئی (ایم) کے رکن پارلیمان جان بریتاس نے کہا کہ اگر سپریم کورٹ کے جج کو یہ کہنا پڑ رہا ہے تو عام لوگوں کی حالت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں فلم ''دی کیرالا اسٹوری'' بنانے والوں کو اس موضوع پر بھی فلم بنانے کا مشورہ دیا۔ کارکن تیستا سیتلواد نے جسٹس بھویان کے بیان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ مشکل حالات میں سپریم کورٹ کے جج کی جانب سے ایسی بات امید کی ایک کرن فراہم کرتی ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کو کرایہ یا خریداری کیلئے مکان دینے سے انکار کا رجحان وسیع پیمانے پر پایا جاتا ہے، جو گہرے اسلاموفوبیا کی عکاسی کرتا ہے۔ دہلی، ممبئی، بنگلورو، لکھنؤ، کانپور اور وڈودرا جیسے بڑے شہروں میں مالکانِ مکان، ہاؤسنگ سوسائٹیز اور بروکرز کی جانب سے مذہبی شناخت کی بنیاد پر رہائش سے انکار کی متعدد رپورٹس سامنے آئی ہیں۔ اسی طرح سرکاری فلاحی اسکیموں، خاص طور پر مڈ ڈے میل پروگرام اور آنگن واڑی میں دلت باورچیوں کی تقرری پر کئی ریاستوں میں احتجاج، بائیکاٹ اور بعض اعلیٰ ذات کے والدین کی جانب سے کھانا نہ کھانے کی شکایات سامنے آتی رہی ہیں۔ اڈیشہ، کرناٹک، تمل ناڈو، اتراکھنڈ اور اتر پردیش سمیت مختلف ریاستوں میں اس طرح کے واقعات دستاویزی صورت میں موجود ہیں، حالانکہ آئین میں چھوا چھوت کی ممانعت، ایس سی/ایس ٹی (انسدادِ مظالم) ایکٹ اور عدالتی ہدایات کے ذریعے محروم طبقات کی نمائندگی کو یقینی بنانے کی کوششیں کی جا چکی ہیں۔ اس دلیل کے ساتھ کہ جمہوریہ کے 75 برس مکمل ہونے کے باوجود ہم ابھی تک آئینی اخلاقیات کے مقررہ معیار سے خاصے دور ہیں۔ سپریم کورٹ کے جج جسٹس اُجّل بھویان نے کہا کہ ملک میں سماجی رویّے اکثر آئینی اقدار سے متصادم نظر آتے ہیں اور عدالتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ فیصلے آئینی اصولوں کی بنیاد پر کریں، نہ کہ عوامی یا اکثریتی رائے کو پیشِ نظر رکھیں۔ حیدرآباد میں تلنگانہ ججز ایسوسی ایشن اور تلنگانہ اسٹیٹ جوڈیشل اکیڈمی کے زیر اہتمام منعقد سیمینار جس کا موضو ''آئینی اخلاقیات اور ضلعی عدلیہ کا کردار'' سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس بھویان نے آئینی اقدار اور زمینی حقیقت کے درمیان موجود خلیج کو واضح کرتے ہوئے اپنی بیٹی کے ایک مسلم دوست لڑکی کا واقعہ سنایا۔ ان کے مطابق ان کی بیٹی کی ایک دوست کو دہلی میں محض مسلم شناخت کی بنیاد پر کرائے کا مکان دینے سے انکار کر دیا گیا۔

انہوں نے بتایا کہ مذکورہ خاتون جنوبی دہلی میں واقع ایک ورکنگ ویمنز ہاسٹل کی مالکن سے رہائش کے سلسلے میں ملاقات۔ ابتدا میں نام پوچھا گیا، جو بظاہر غیر واضح تھا، لیکن جب خاندانی نام بتایا گیا تو ان کی مسلم شناخت ظاہر ہوگئی۔ اس پر مالکن نے صاف لفظوں میں کہہ دیا کہ رہائش دستیاب نہیں اور وہ کسی اور جگہ تلاش کریں۔ جسٹس بھویان نے کہا کہ اگرچہ آئین نے مساوات اور انصاف کا واضح معیار مقرر کیا ہے، لیکن ''ہم گھروں اور برادریوں کی سطح پر جس اخلاقیات پر عمل کرتے ہیں، وہ اکثر آئینی توقعات سے مختلف ہوتی ہے''۔ انہوں نے اڈیشہ کی ایک مثال بھی پیش کی، جہاں بعض والدین نے اس بات پر اعتراض کیا کہ اسکولوں میں مڈ ڈے میل ایک دلت خاتون تیار کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق حکومت کا یہ پروگرام خاص طور پر دیہی علاقوں میں بچوں کو اسکول لانے اور بنیادی تعلیم کو فروغ دینے میں مؤثر رہا ہے، تاہم کچھ والدین نے احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بچے دلت خاتون کے ہاتھ کا کھانا نہیں کھائیں گے۔ جسٹس بھویان نے زور دے کر کہا کہ ''یہ دونوں صرف چند مثالیں ہیں، جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ معاشرتی دراڑیں کتنی گہری ہیں۔ درحقیقت یہ ہمارے لیے آئینہ ہیں، جو بتاتی ہیں کہ جمہوریہ کے پچھتر سال گزر جانے کے باوجود ہم آئینی اخلاقیات کے معیار سے کتنے دور ہیں۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

۲۸ رفروری ۔۲۰۲۶

وزیر اعظم مودی کا دورۂ اسرائیل

وزیر اعظم نریندر مودی اسرائیل کے دوروزہ دورہ پر روانہ ہو گئے ہیں۔ ان کے اس دورہ کو انتہائی اہمیت دی جا رہی ہے۔ مودی کا یہ دوسرا دورہ اسرائیل ہے۔ وہ اس سے قبل 2017 میں بھی اسرائیل کا دورہ کر چکے ہیں۔ ہندوستان جہاں اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو اہمیت دے رہا ہے وہیں اسرائیل کی جانب سے بھی اس دورہ کو بے انتہاء اہمیت دی جا رہی ہے۔ باہمی سطح پر جو بھی معاہدات ہونگے اور باہمی تعلقات و تجارت کو جس طرح سے آگے بڑھانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی وہ اپنی جگہ اہم ہے تاہم اس کے نتیجہ میں عالمی سطح پر صف بندیوں کے بھی امکانات ظاہر کئے جا رہے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جبکہ مشرق وسطی میں انتہائی کشیدگی پائی جا رہی ہے۔ ایران کے خلاف امریکہ اور بالواسطہ طور پر اسرائیل بھی حملے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ایران کی جانب سے جنگ کی صورت میں جوابی حملے کرنے کی دھمکی دی جا رہی ہے ۔ خود ہندوستان نے ایران میں موجود اپنے شہریوں کو دستیاب سفری سہولتوں سے استفادہ کرتے ہوئے وہاں سے فوری نکل جانے کا مشورہ دیا ہے۔ ایسے میں وزیر اعظم نریندر مودی اسرائیل کا دورہ کر رہے ہیں جو اہمیت کا حامل کہا جا سکتا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ہندوستان میں خود خارجہ امور سے متعلق پارلیمانی اسٹانڈنگ کمیٹی نے بھی مودی کے دورہ اسرائیل کے وقت پر سوال اٹھایا تھا تاہم حکومت نے اس دورہ کے شیڈول کو برقرار رکھا ہے جس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ہندوستان اور خود اسرائیل بھی اس دورہ کو کتنی اہمیت دے رہے ہیں۔ اس دورہ کی کئی طرح سے اہمیت ظاہر کی جا رہی ہے۔ سب سے زیادہ اہمیت کی بات تو یہ ہے کہ مشرق وسطی میں جنگ کے اندیشوں کے دوران یہ دورہ ہو رہا ہے۔ اس کے ذریعہ اسرائیل یہ تاثر ساری دنیا کو دینے کی کوشش کرے گا کہ ایران کے خلاف کارروائیوں میں ہندوستان بھی اس کے ساتھ ہی ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک کی جانب سے ایران کے خلاف امریکہ کی قیادت میں فوجی اور جنگی کارروائیوں کی مخالفت کی جا رہی ہے اور تحفظات کا اظہار کیا جا رہا ہے ایسے میں اسرائیل اس دورہ کو تائید کے طور پر پیش کرنے کی کوشش ضرور کرے گا۔ دوسرا پہلو ہندوستان کے اعتبار سے بھی بہت زیادہ اہمیت کا حامل کہا جا سکتا ہے کیونکہ نریندر مودی کا یہ دورہ ایک تو مشکل اور بحران کے وقت یہ دورہ کیا جا رہا ہے اور دوسری خاص بات ہندوستان کے موقف سے متعلق یہ ہے کہ اس دورہ میں وزیر اعظم فلسطینی قیادت سے کسی طرح کا کوئی رابطہ نہیں کریں گے۔ اس سے قبل جب انہوں نے اسرائیل کا دورہ کیا تو فلسطینی قیادت سے بھی ان کی ملاقاتیں ہوئی تھیں۔ تاہم اس بار اسرائیل کے دورہ کو فلسطین یا فلسطینی کاز سے یکسر الگ کر دیا گیا ہے اور اس دورہ میں وزیر اعظم ہندوستان کی فلسطینی قیادت سے کوئی ملاقات شیڈول میں شامل نہیں ہے۔ یہ ہندوستان کے معلنہ اور روایتی موقف کے یکسر مغائر ہے اور ہندوستان کی پالیسی سے ایک طرح سے انحراف کیا جا رہا ہے۔ جس طرح ہندوستان میں بیرونی مہمانوں کی قائد اپوزیشن سے ملاقات کی روایت کو مودی حکومت نے ترک کر دیا ہے اور بیرونی مہمانوں کو اس ملاقات کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے اسی طرح اسرائیل نے بھی شائد فلسطینی قیادت سے ملاقاتوں کی روایت کو ختم کر دیا ہے اور وہ اب اپنے ہی تسلط کو یقینی بنانے کیلئے بہت تیزی سے اقدامات کر رہا ہے۔ فلسطینی قیادت سے کسی رابطے کے بغیر مودی کا دورہ اسرائیل مکمل کر لینا بھی ہندوستان کے روایتی موقف سے انحراف اور فلسطینی کاز سے دوری کا اشارہ ہی دیتا ہے اور یہی اسرائیل چاہتا بھی تھا۔ اب جبکہ نریندر مودی اسرائیل کے دورہ پر پہونچ چکے ہیں اور وہ اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب بھی کرنے والے ہیں تو ضرورت اس بات کیا ہے کہ وہ فلسطین کے تعلق سے پارلیمنٹ میں لب کشائی کریں اور اسرائیلی جارحیت اور مظالم کو روکنے پر زور دیں۔ نریندر مودی کو حوصلہ دکھاتے ہوئے ہزاروں فلسطینیوں کے قتل عام کا تذکرہ کرتے ہوئے غزہ کی تعمیر نو کیلئے بھی اسرائیل کو مشورہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہیں اس بات کو فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ اسرائیل سے دوستی کی اگر اہمیت ہے تو ہو بھی سکتی ہے تاہم فلسطینی کاز کی حمایت ہندوستان کا انتہائی اصولی موقف رہا ہے اور اس سے انحراف نہیں کیا جانا چاہئے۔ اسرائیلی قیادت کے ساتھ فلسطین اور فلسطینیوں سے انصاف کیلئے بھی زور دیا جانا چاہئے۔

روزنامہ ''ممبئی رابطہ میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات واعلانات

مسلمانوں کی ذہنی پستی اور دیوالیہ پن کی جیتی جاگتی زندہ مثال

مسلمان ہندو برصغیر ذلالت اور کمینے پن کی کس سطح پر پہنچ چکے ہیں، اسکی ایک زندہ اور جیتی جاگتی مثال میں آپ کے سامنے پیش کرنے کی جسارت کر رہا ہوں۔ عرصے پہلے مہینہ، تاریخ، اور سن اب مجھے یاد نہیں آ رہا ہے لیکن اس وقت بھی میں نے لکھا تھا اور ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش کے اکثر اخبارات نے اس مضمون کو شائع کیا تھا۔ مہاراشٹرا اسمبلی الیکشن سر پر تھا تو مسلمانوں کو رجھانے اور جھنجھنا پکڑوانے کے لئے اقلیتی کمیشن کی ایک میٹنگ شیبھا دری ہاؤس، مالابار ہلز، ممبئی میں منعقد کی گئی تھی، الیکشن سر پر تھے اور کانگریس گورنمنٹ اقلیتی ووٹوں کی ٹوہ لیے رہی تھی۔ مسلمان اقلیتی زمرے میں نہیں آتے ہیں لیکن انہیں بھی ۷۸ سال پہلے ہی اقلیتی کردار دے دیا گیا تھا جو آج تک۔ مسلمان کسی وفادار کتے کی طرح نبھا رہا ہے۔ مسلمان اس ملک ہندوستان میں دوسری یا پہلی سب سے بڑی اکثریت تھے، ہیں اور رہیں ہے۔ چاہے جیتنا زور لگا لے، ہم ہیں ہندوستانی اسی لیے موجودہ حکومت سن ۲۰۱۴ سے ای وی ایم مشینوں اور سرور میں خرد برد کر رہی ہے اور کرنے پر تلی رہتی ہے- ہم یعنی ہ سے ہندو اور م سے مسلمان مل کر کسی بھی حکومت کو زمین چٹا سکتے ہیں- برٹش حکومت نے بھی ایری چوٹی کا زور لگا لیا تھا- لیکن آخر کار اپنی chhaddi اور ٹوپی چھوڑ کر بھاگنا ہی پڑا۔ لیکن اس سے پہلے دو بد کام کر گئے، ایک ہندوستان کا بٹوارہ اور دوسرے خاکی chhadi اور کالی ٹوپی غداروں کو پہنا گئے ہیں- یہ غدار قوم انگریزوں کے مخبر اور پٹھو کل بھی تھے، آج بھی ہیں، اور کل بھی رہیں گے۔ سو سال پہلے مجھے تم سے پیار تھا، آج بھی ہے، اور کل بھی رہے گا۔ خیر مسلمانوں کے گلے میں اقلیتی کردار کا پٹہ ڈال دیا گیا اور مسلمانوں نے بھی اسے گائے کی طرح بغیر چوں چرا کیے ہوئے پہن لیا- جب کہ وہ ایک واضح اکثریت میں تھے اور ہیں۔ اقلیتی کمیشن آف انڈیا کی یہ میٹنگ دو حصّوں پر مشتمل تھی- پہلے حصے اور سیشن دلتوں اور عیسائی، پارسیوں اور سکھوں پر مشتمل تھا۔ جب کہ دوسرا اور اسیشن مسلمانوں کے لئے مختص تھا۔ پہلے حصے کی صدارت مشہور فلمساز اور ہدایت کار مہیش بھٹ کے ذمّے تھی اور دوسرے حصے کی صدارت اقلیتی کمیشن کے صدر شفیع قریشی کے ذمّے تھی۔ دلتوں اور مسلمانوں کے مسائل تقریباً تقریباً ایک جیسے تھے۔ فساد کے شکار، ظلم کے شکار، ناانصافی کے شکار، بیروزگاری کے شکار، وغیرہ وغیرہ، اب اسی سلسلے کی دوسری کڑی ملک کی دوسری اقلیتیں عیسائی سکھ اور پارسی کی باری آئی اور انکے مسائل پر تبادلہ خیال ہوا۔ یہ دونوں میٹینگ بہت ہی خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں اختتام پذیر ہوئیں۔ سب نے دوپہر کا کھانا اچھے ماحول میں کھایا- اب دو بجے سے مسلم مسائل پر بحث ہوئی تھی۔ میں نے ایک خط لکھا اور اس میں جناب شفیع قریشی صاحب کو مخاطب کر کے کہا جناب صبح کا سیشن بہت بہترین انداز میں اختتام پذیر ہوا لیکن اب مسلمانوں کی باری ہے اور آپ خود ہی انکی ذہنی پستی، دیوالیہ پن، ضلالت اور کمینے پن کا مشاہدہ کر لیں گے۔ میں اگلی صف میں بٹھایا گیا تھا۔ میرے بغل میں دو مولوی نما شخص بیٹھے ہوئے تھے مہیش بھٹ داخل ہوئے اور اگلی صفوں کو پر دیکھ کر پیچھے جانے لگے، بغل میں بیٹھے مولوی نما پہلے مسلمان نے کہا، اسے جگہ دے دیں، کیوں کہ وہ بالکل درمیاں کی دو سیٹوں پر شریف فرما تھے دوسرے مولوی نما مسلمان نے جواب دیا، ارے ہٹا، کہیں بھی جا کر بیٹھ جائیگا۔ مجھے بڑا غصہ آیا، کہ یہ کیسے مسلمان ہیں؟ بالکل دین ودنیا سے نے بلد، حضور اکرم صلی االلہ علیہ وسلم کی تعلیم اور ان کا عمل بھی انہیں یاد نہیں ہے- میں اپنی جگہ سے اٹھا اور مہیش بھٹ کو لا کر اپنی جگہ پر بیٹھا دیا اور خود پیچھے چلا گیا۔ اب میٹنگ شروع ہوئی اور جناب شفیع قریشی صاحب جو میرا خط پڑھ چکے تھے، کہنے لگے، دیکھئے بھائی اقلیتی کمیشن کا کام صرف آپ کے مطالبات اور آپ کی آواز، آپ کی بات کو حکومت تک پہنچانا ہے۔ اقلیتی کمیشن کوئی خود مختار ادارہ یا آپ کے معاملات کو پورا کرنا اس کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے، اور اس پر بڑی تفصیل اور مدلل اور مہذب طریقے سے سمجھایا۔ جیسے ہی ان کی بات ختم ہوئی ایک نام نہاد بہاری مولوی جسکا بھنڈی بازار میں ایک غیر قانونی مذہبی کتابوں کا 2×2 کا ستال ہے آستین چڑھا کر لنگوٹ باندھ کر میدان میں کود پڑا اور دھینگا مستی کود پھاند، کر پوری میٹنگ کا ستیاناس کر دیا میٹنگ تو شام تک چلی لیکن الفتنہ الاشد من الفساد و الفتنہ کی نظر ہوگئی۔

غزل

آنکھوں کا رنگ ، بات کا لہجہ بدل گیا
وہ شخص ایک شام میں کتنا بدل گیا
کچھ دن تو میرا عکس رہا آئینے پہ نقش
پھر یوں ہوا کہ خود مرا چہرہ بدل گیا
جب اپنے اپنے حال پہ ہم تم نہ رہ سکے
تو کیا ہوا جو ہم سے زمانہ بدل گیا
قدموں تلے جو ریت بچھی تھی وہ چل پڑی
اس نے چھڑایا ہاتھ تو صحرا بدل گیا
کوئی بھی چیز اپنی جگہ پر نہیں رہی!
جاتے ہی ایک شخص کے، کیا کیا بدل گیا
اک سرخوشی کی موج نے کیسا کیا کمال
وہ بے نیاز، سارے کا سارا بدل گیا
اٹھ کر چلا گیا کوئی وقفے کے درمیاں
پردہ اٹھا تو سارا تماشہ بدل گیا
حیرت سے سارے لفظ اسے دیکھتے رہے
باتوں میں اپنی بات کو کیسا بدل گیا
کہنے کو ایک صحن میں دیوار ہی بنی
گھر کی فضا مکان کا نقشہ بدل گیا
شاید وفا کے کھیل سے اکتا گیا تھا وہ
منزل کے پاس آ کے جو رستہ بدل گیا
اپنی گلی میں اپنا ہی گھر ڈھونڈتے ہیں لوگ
امجد یہ کون شہر کا نقشہ بدل گیا

امجد

ہمنتا بسوا سرما کی بکواس

ہرش مندر، سابق آئی اے ایس

چیف منسٹر آسام ہمنتا بسوا سرما فی الوقت ملک میں نفرت پر مبنی سیاست کا بدنما چہرہ بن گئے ہیں، وہ خاص طور پر مسلمانوں کیخلاف نفرت انگیز بیانات دے رہے ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ کچھ خاص مقاصد کی تکمیل کیلئے وہ ایسا کررہے ہیں۔ کانگریس سے بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد آر ایس ایس اور سنگھ پریوار کی ذیلی تنظیموں و

اداروں کے کئی ایک شدت پسندوں سے بھی کہیں زیادہ مسلم دشمن ہو چکے ہیں اور حقیقت میں دیکھا جائے تو اس میں کوئی دورائے نہیں کہ ہمنتا بسوا سرما نے اپنے دستوری عہدہ کا استعمال مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز و اشتعال انگیزی Hate Speech کیلئے کیا ہے۔ ہمنتا بسوا سرما کی فرقہ پرستی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انہوں نے اپنی مسلم دشمنی کی تمام سرحدوں کو عبور کرتے ہوئے حالیہ دنوں میں مسلمانوں کے بارے میں کہا کہ ان (ہمنتا بسوا سرما) کا کام آسام میں میاں لوگوں کو پریشان کرنا ہے۔ چیف منسٹر آسام کی حیثیت سے اپنے دور اقتدار میں ہمنتا بسوا سرما نے ریاست آسام میں بنگالی نژاد اور مسلم مذہبی پہچان و شناخت رکھنے والے لوگوں پر ظلم اور ان کے خلاف نفرت و عداوت بھڑکانے کیلئے اقدامات کئے اور اس معاملہ میں وہ سارے ملک میں بدنام ہیں۔ (ایسا لگتا ہے کہ مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے اور اشتعال انگیز بیانات جاری کرنے کے معاملہ ہمنتا بسوا سرما اور چیف منسٹر اترپردیش یوگی آدتیہ ناتھ کے درمیان زبردست مقابلہ چل رہا ہے اور اس مقابلہ کے پیچھے بھی ان کے اپنے مقاصد کارفرما ہیں)۔ ہمنتا بسوا سرما مغربی بنگال سے تعلق رکھنے والے آسام میں مقیم لوگوں کو تحقیر آمیز انداز میں میاں کہتے ہیں حالانکہ لفظ میاں جنوبی ایشیا میں مسلم اشرافیہ کیلئے استعمال ہونے والا ایک عام اور معزز لفظ ہے جبکہ آسام میں چیف منسٹر بنگالی نژاد مسلمانوں کی توہین کیلئے اس لفظ یعنی میاں کا استعمال کرتے ہیں۔ ہمنتا بسوا سرما میاں لوگوں سے سخت نفرت کرتے ہیں (شائد محب وطن اور ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کے حامی حقیقی قوم پرست لوگ چیف منسٹر آسام سے بھی اسی طرح کی نفرت کرتے ہوں گے)۔ چیف منسٹر آسام بار بار یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ میاں لوگوں نے ڈیڑھ لاکھ بیگھا زمین پر قبضے کئے تھے۔ ان کی ریاستی حکومت نے تو دور دراز علاقوں میں مقیم مقامی باشندوں کو اسلحہ کے لائسنس دینے سے متعلق پالیسی کا اعلان کیا ہے کیونکہ بقول ہمنتا بسوا سرما آسام کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے ہندو خود کو غیر محفوظ محسوس کررہے تھے۔ سرما کے اس خطرناک اعلان کے بارے میں جب یہ سوال کیا گیا کہ آیا شہریوں کو اسلحہ کے لائسنس دینے کی پالیسی ریاست میں تباہ کن صورتحال پیدا کرنے کا باعث نہیں بنے گی۔ آسام میں دھماکو صورتحال پیدا نہیں ہوگی تب ان کا جواب تھا کہ میں آسام میں دھماکو خیز صورتحال چاہتا ہوں۔ وہ مسلم دشمنی کا برملا اظہار کرتے ہوئے نیم عدالتی فارنرز ٹریبونلز کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ ٹریبونل صرف مسلم پہچان و شناخت رکھنے والے لوگوں کے معاملت کی سماعت کریں گے۔ اس کے برعکس ہندو، سکھ، بدھ، عیسائی، پارسی اور جین کے خلاف مقدمات واپس لے لئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ان کی حکومت میں مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک تعصب و جانبداری کا بدترین مظاہرہ کرتے ہوئے SIR کے تحت صرف اور صرف میاں مسلمانوں کو نوٹسیں دی جارہی ہیں۔ انہوں نے آسام کے عوام کو میاں لوگوں کو پریشان کرتے رہنے کا مشورہ بلکہ ہدایت بھی دی۔ اس بارے میں وہ مزید وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اگر آپ لوگ انہیں پریشان کریں گے تب ہی وہ آسام چھوڑیں گے، وہ یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ اگر ہندو، میاں مسلمانوں کو پریشان نہیں کریں گے تو آپ کے گھروں میں بھی لو جہاد ہوگا۔ وہ میاں مسلمانوں کو تنگ کرنے انہیں ستانے، انہیں پریشان کرنے کے طریقے بھی بتاتے ہیں۔ چیف منسٹر آسام ایک اہم آئینی عہدہ پر فائز رہتے ہوئے مسلمانوں کے خلاف انتہائی فحش لب ولہجہ استعمال کرتے ہوئے معاشرہ میں فرقہ وارانہ تشدد کو ہوا دے رہے ہیں۔ کبھی وہ لینڈ جہاد کے نام پر مسلمانوں کے خلاف نفرت کا اظہار کرتے ہیں تو کبھی لو جہاد کے ذریعہ بھولے بھالے ہندوؤں کو ڈراتے ہیں۔ اسی طرح انہوں نے ریاست میں کھاد جہاد کا بھی نعرہ بلند کرکے مسلمانوں کو نشانہ بنایا تھا۔ سیلاب جہاد کا عجیب و غریب الزام عائد کرکے انہوں نے اپنے ذہنی دیوالیہ پن کا ثبوت دیا تھا۔ ووٹ جہاد، بیف جہاد جیسے نعروں سے بھی وہ مسلمانوں کے خلاف نفرت بھڑکانے کا کام کرتے ہیں۔ آر ایس ایس کے ایک پروگرام میں جو دارالحکومت دہلی میں منعقدہ ہوا تھا ہمنتا بسوا سرما نے مسلمانوں اور مدرسوں کے خلاف زہر اگلتے ہوئے پُرزور انداز میں کہا تھا کہ مدرسوں کا وجود ختم ہونا چاہیئے اور لفظ مدرسہ ملک سے غائب ہوجانا چاہیئے۔ غرض ہمنتا بسوا سرما سرعام میاں لوگوں کے زائد از 5 لاکھ رائے دہندوں کے نام فہرست رائے دہندگان سے حذف کروانے کا اعلان کرتے ہیں جیسے وہ خود الیکشن کمیشن آف انڈیا ہوں۔ اس کے باوجود ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔ سپریم کورٹ نے پیر کو آسام کے چیف منسٹر ہمنت بسوا سرما کے خلاف وائرل ویڈیو کے معاملے میں کارروائی کی درخواستوں پر سماعت سے انکار کردیا اور درخواست گزاروں کو ہدایت دی کہ وہ اپنی شکایات کے ازالے کے لیے گوہاٹی ہائی کورٹ سے رجوع کریں۔ یہ درخواستیں ایک ایسی وائرل ویڈیو کے تعلق سے دائر کی گئی تھیں جس میں مبینہ طور پر چیف منسٹر کو اقلیتی برادری کے افراد کی طرف رائفل سے نشانہ لے کر فائر کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ چیف جسٹس سریا کانت کی سربراہی میں قائم بنچ، جس میں جسٹس جوئملیہ باگچی اور جسٹس وپل ایم پنچولی شامل تھے، نے درخواست گزاروں سے سوال کیا کہ انہوں نے پہلے ہائی کورٹ سے رجوع کیوں نہیں کیا۔ عدالت نے کہا کہ ہائی کورٹ کے اختیار کو کمزور نہ کیا جائے اور تمام فریقین کو آئینی اخلاقیات کی حدود میں رہتے ہوئے تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے، خصوصاً ایسے وقت میں جب انتخابات قریب ہوں۔ بنچ نے مزید ریمارکس دیے کہ یہ ایک تشویشناک رجحان بنتا جا رہا ہے کہ ہر معاملہ براہِ راست اعلیٰ ترین عدالت میں لایا جارہا ہے، جبکہ پہلے ہی ماحولیاتی اور تجارتی نوعیت کے کئی مقدمات ہائی کورٹس سے منتقل ہو چکے ہیں۔ عدالت اعظمیٰ نے گوہاٹی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے بھی کہا کہ وہ اس معاملے کی سماعت کو تیز کریں۔

رمضان المبارک کی مقدس اور بابرکت ساعتیں جاری ہیں، اس مقدس ماہ میں بہت سے لوگوں کے ٹائم ٹیبل اور روٹنگ تبدیل ہوجاتی ہے اور ہونا بھی چاہئے کیونکہ اس مہینے میں مسلمانوں سے اسلام بہت ساری چیزوں کا مطالبہ کرتا ہے، یہ مہینہ دوسرے عام مہینوں کی طرح ہرگز نہیں ہے، اس ماہ کے شب و روز خصوصی اہمیت کے حامل ہیں، اس کا ایک ایک لمحہ انتہائی قیمتی ہے، لہذا یہی وجہ ہے کہ خوب ناپ تول کر اس کے اوقات کو خرچ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، بے مصرف اور ناقدری کے ساتھ ہرگز اس مہینے کو ضائع نہ کیا جائے، ماہ رمضان کی ایک خصوصیت اس ماہ کا روزہ بھی ہے، روزے کا مقصد اور فلسفہ بیان کرتے ہوئے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں: عبادت کا ایک طریقہ روزہ ہے۔

اپنے گھروں میں اسلام اور انسانیت کے خدام پیدا کیجئے!

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

رمضان المبارک کی مقدس اور بابرکت ساعتیں جاری ہیں، اس مقدس ماہ میں بہت سے لوگوں کے ٹائم ٹیبل اور روٹنگ تبدیل ہوجاتی ہے اور ہونا بھی چاہئے کیونکہ اس مہینے میں مسلمانوں سے اسلام بہت ساری چیزوں کا مطالبہ کرتا ہے، یہ مہینہ دوسرے عام مہینوں کی طرح ہرگز نہیں ہے، اس ماہ کے شب و روز خصوصی اہمیت کے حامل ہیں، اس کا ایک ایک لمحہ انتہائی قیمتی ہے، لہذا یہی وجہ ہے کہ خوب ناپ تول کر اس کے اوقات کو خرچ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، بے مصرف اور ناقدری کے ساتھ ہرگز اس مہینے کو ضائع نہ کیا جائے، ماہ رمضان کی ایک خصوصیت اس ماہ کا روزہ بھی ہے، روزے کا مقصد اور فلسفہ بیان کرتے ہوئے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں: عبادت کا ایک طریقہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے معبود کے لیے شدید وثقیل مشقت اٹھانے کے لیے تیار ہوجائے۔ اس کا فلسفہ یہ ہے کہ انسان جب کسی سے سخت دل بستگی اور قلبی محبت کرتا ہے تو پھر اس بات کی پرواہ بالکل نہیں کرتا کہ اس کی اپنی زندگی اور مرافقِ حیات درست ہیں یا نہیں اور وہ عیش و آرام میں ہے یا تکلیف و رنج میں"۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن تقریر فرمائی، جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کی تعریف فرمائی کہ یہ لوگ دوسروں کو دین کی باتیں بتاتے ہیں پھر فرمایا کہ ایسا کیوں ہے کہ کچھ لوگ اپنے پڑوسیوں میں دینی سوجھ بوجھ پیدا نہیں کرتے، ان کو تعلیم نہیں دیتے، ان کو نصیحت نہیں کرتے، بری باتوں سے کیوں نہیں روکتے؟ اور ایسا کیوں ہے کہ کچھ لوگ دین کی باتیں نہیں سیکھتے؟ کیوں اپنے اندر دینی سمجھ پیدا نہیں کرتے؟ اپنی اولاد کے اندر دینی جذبہ پیدا نہیں کرتے؟ خدا کی قسم لوگوں کو آس پاس کی آبادی اور اپنے حلقے کو دین سکھانا ہوگا، ان کے اندر دینی شعور پیدا کرنا ہوگا، وعظ و تلقین کا کام کرنا ہوگا اور لوگوں کو لازماً اپنے قریب کے لوگوں سے دین سیکھنا اور سکھانا ہوگا، اپنے اندر دینی سوجھ بوجھ پیدا کرنی ہوگی اور وعظ و نصیحت قبول کرنا ہوگا، ورنہ میں انہیں اس دنیا میں جلد سزا دوں گا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم ممبر سے اتر آئے، لوگوں میں چہ می گوئیاں ہونے لگی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے سخن کن لوگوں کی طرف تھا، کچھ لوگوں نے کہا آپ کا اشارہ قبیلہ اشعر کی طرف تھا، یہ لوگ دین کا علم رکھتے ہیں، ان کے قریب دین سے ناواقف و بے پرواہ دیہاتی بستے ہیں اور اشعری لوگ دعوت و تبلیغ سے غافل ہیں، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس تقریر کی خبر اشعری لوگوں کو ہوئی تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یارسول اللہ! ہم سے کیا قصور سرزد ہوا کہ آپ ہم پر غضب ناک ہوئے؟ کیا تعلیم و تبلیغ بھی ہماری ذمہ داری ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! ہاں یہ بھی تمہاری ذمہ داری ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی، لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل (طبرانی) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر جو آیت تلاوت فرمائی، اس سے ہم لوگوں کو یہ بتانا مقصود ہے کہ بنی اسرائیل نے نافرمانی کرنے والوں کو نہیں روکا جس کے نتیجے میں خدا کا غصہ ان پر بھڑکا، تم نے اگر ان کی طرح نافرمانوں کا ہاتھ نہ پکڑا اور غلط قسم کی رواداری برتی تو تم بھی اس کے غضب کے شکار ہوگے، اس کی روشنی میں ہم میں سے ہر ایک کو دین سمجھنے اور سمجھانے کی فکر کرنی ہوگی اور تعلیم و تبلیغ کے فریضے کو ہر حال میں انجام دینا ہوگا، یہی راستہ خدا کے غضب سے بچنے اور اس کی رضا کو حاصل کرنے کا ہے، اس لئے اپنی خاص جدوجہد سے ہم میں سے ہر ایک کو اس چراغ کو جلائے رکھنا ہوگا، یہ چراغ جلتا رہے، ہم سب کو اسکی جدوجہد اور کوشش کرنی ہوگی۔

بچوں کا ذہن، بچے کے اخلاق و عادات، اطوار، رہن، سہن اور اس کا دین ماں باپ کی تربیت اور تعلیم سے متاثر ہوتا ہے، جیسا والدین کی تعلیم و تربیت کا طریقہ ہوگا، اسی طریقے پر بچے کی نشونما ہو پائے گی، قیامت کے دن باپ سے اولاد کے بارے میں سوال ہوگا کہ تم نے اس بچے کو کیا کیا تعلیم دی تھی؟ کیسی تہذیب اور کیسا ادب

سکھایا تھا؟ لہذا اولاد کی جسمانی پرورش کے بعد ہر والدین کا سب سے بڑا فرض اور سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ انہیں اس قابل بنایا جائے کہ وہ خدا کی بارگاہ میں معزز ہوں، وہ جہنم سے خود بھی محفوظ رہیں اور دیگر لوگوں کی حفاظت کا ذریعہ بھی بنیں۔ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے بچوں کو بلا کر زیتون کا تیل دیا اور فرمایا کہ سر پر اس کی مالش کرو، بچوں نے سر پر تیل لگانے سے انکار کردیا، راوی کا بیان ہے کہ انہوں نے لکڑی لی اور بچوں کو مارنا شروع کیا، صحابی رسول، بچوں کو مارتے جاتے اور فرماتے جاتے تھے کیا تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تیل لگانے کی سنت سے اعراض کرتے ہو؟ یہ ہے تربیت کا نبوی طریقہ اور سنت کی عظمت، جو ہر ماں باپ پر لازم ہے، تربیت کی ذمہ داری ماں پر زیادہ ہے کیونکہ باپ، بیوی اور بچوں کی ضروریات پوری کرنے کی فکر میں کمانے کے لئے گھر سے باہر چلا جاتا ہے، ماں گھر میں رہتی ہے، اس لیے ماں کو چاہیے کہ اولاد کی تعلیم و تربیت اور ان کی نقل و حرکت پر کڑی نگاہ رکھے، وہ خود بھی دیندار بنے اور اپنے بچوں کی تربیت بھی اسی خطوط پر کرے، اگر ماں نیک ہے جھوٹ نہیں بولتی، گالیاں نہیں دیتی، صبح سویرے نیند سے اٹھ جاتی ہے، نماز روزے کی پابند ہے، قرآن حکیم کی تلاوت کرتی ہے، تو انکے بچوں اور بچیوں کے اندر بھی اس قسم کے اوصاف حمیدہ پیدا ہوجاتے ہیں، جو اسلام کا تقاضہ اور وقت کی اہم ضرورت ہے، اور اگر ماں جھوٹ بولتی ہے، بدزبان ہے، بداخلاق ہے اور دین کے احکام پر کاربند نہیں ہے تو بچوں کے اندر بھی یہی بری خصلتیں پیدا ہوں گی اور بچپن کی یہ برائیاں اخیر عمر تک رہیں گی جن کے برے نتائج دنیا و آخرت دونوں جگہ میں انہیں بھگتنے ہوں گے۔ یہ سب گھر کے ماحول کا ثمرہ ہے، اس لیے نہایت ضروری ہے کہ ماں باپ خود بھی برائیوں سے بچتے رہیں، اپنی اولاد کو بھی بچاتے رہیں اور انہیں اچھی و معیاری تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے کا خاص اہتمام کریں، آج ہم جن نازک حالات کا سامنا کررہے ہیں، اسلام اور مسلمان جن تشویشناک حالات سے گذر رہے ہیں، ایسے میں اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ اس وقت ہم اپنے گھروں میں اسلام اور انسانیت کے خدام پیدا کریں اور یہ اسی وقت ممکن ہے، جب والدین اپنی اولاد کی صحیح اور درست تربیت کریں، اسلام کے نقوش پر اپنی اولاد کو پروان چڑھائیں۔

نئی جنریشن اور نئے پیدا ہونے والے بچوں کی شروع ہی سے ایسی تربیت کی جائے کہ ان کے قلب و دماغ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و محبت سے رنگے ہوئے ہوں، بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے بھی حکیم الحکماء رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اصول وضع فرمائے ہیں وہ ایسے فطری اور مؤثر ہیں کہ بغیر کسی مشقت کے بچے کے نشونما کے ساتھ ساتھ اس کا ذہنی اور اخلاقی ارتقا خود بخود ہوتا چلا جائے۔ سب سے پہلا کام جو بچے کی پیدائش کے متصل ماں باپ پر لازم کیا گیا وہ یہ کہ اس کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے، نری فلسفہ تبلیغ کے پرستار تو کہیں گے کہ یہ تو فضول حرکت ہے، جو بچہ ابھی اپنی ماں کی زبان بھی نہیں سمجھتا اس کے کان میں حی علی الفلاح کے عربی جملے ڈالنے سے کیا فائدہ؟ مگر حقیقت شناس لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ الفاظ درحقیقت ایمان کا بیج ہیں، جو کان کے راستے سے بچے کے دل میں ڈالا گیا ہے اور یہی بیج پرورش پا کر کسی وقت تناور درخت بنے گا، دوسرا کام یہ کہ جب بچہ زبان کھولنے لگے تو اس کو سب سے پہلے اللہ کا نام سکھاؤ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بچوں کی زبان کلمہ لا الہ الا اللہ سے کھلواؤ اور یہی کلمہ موت کے وقت ان کو یاد دلاؤ، گویا دنیا میں دخول و خروج اسی کلمہ لا الہ الا اللہ کے ساتھ ہونا چاہیے، پھر جب کچھ سمجھے، بوجھنے کے قابل ہوجائے تو اللہ تعالیٰ کی عظمت و محبت اس کے دل نشین کرے اور سنت کے مطابق ادب و تہذیب سکھائے، بچوں کے سامنے جھوٹ بولنے اور غیبت وغیرہ کرنے سے بھی پرہیز کرے کہ بچہ ان بری خصلتوں کا عادی نہ بن جائے، بچے کے ہاتھ سے اچھے کاموں میں خرچ کرائے کہ بخل اس کی طبیعت میں جگہ نہ پائے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی باپ نے اپنے بیٹے کو اچھے اخلاق سے بہتر کوئی اچھی دولت نہیں بخشی اور فرمایا کوئی شخص اپنے بچے کو ادب و تہذیب سکھائے یہ اس سے بہتر ہے کہ ہر روز بقدر ایک فطرہ کے مساکین پر صدقہ کیا کرے۔

پندرہ سولہ سال قبل پڑوس کے معروف عالم دین حضرت مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب ہندوستان کے دورے پر تشریف لائے تھے اور انہوں نے دارالعلوم دیوبند کا دورہ بھی کیا تھا، اس موقع پر دارالعلوم کے بعض اساتذہ نے ان سے پوچھا تھا کہ آپ نے پوری دنیا کا دورہ کیا ہے، دنیا کو قریب سے دیکھا ہے، درجنوں ممالک میں آپ کا سفر ہوتا رہتا ہے، شاید ہی کوئی ایسا ملک ہو جہاں آپ کا سفر نہ ہوا ہو اور آپ وہاں نہ گئے ہوں، خلاصہ یہ کہ امریکہ، یورپ اور دیگر ملکوں کو آپ نے بہت قریب سے دیکھا ہے، یہ بتائیے کہ وہاں آپ نے اسلام کو کیسا پایا؟ اور دنیا بھر میں اسلام کا مستقبل کیسا ہے؟ دارالعلوم آپ سے جاننا چاہتا ہے تو حضرت مفتی صاحب نے اسکے جواب میں فرمایا کہ الحمدللہ دنیا بھر میں اسلام کا مستقبل تابناک ہے، اس پر کوئی خطرہ نہیں، اسکا مستقبل انتہائی روشن ہے، اور اسکے بعد مثال کے طور پر مختلف ملکوں کے کئی واقعات آپ نے سنائے۔

یہ ساری باتیں عرض کرنے کا مقصد اور منشا یہ ہے کہ ہم جیسے لوگ جن کا شمار دین داروں میں ہوتا ہے اور نہ ہی دنیا داروں میں، ہمارے گھروں میں 5 سے 10 سال کے چھوٹے چھوٹے بچوں کا دینی جذبہ دیکھ کر رشک آتا ہے اور آنکھیں نم ہوجاتی ہیں، انکی کم سنی اور کم عمری کے باجود ماہ رمضان میں بالخصوص نماز، روزہ اور تلاوت کے لئے انکی لگن اور شوق ہماری ممانعت کے آگے ہیچ نظر آتا ہے، لیکن اسکے ساتھ ہی یہ امید بھی یقین میں تبدیل ہوجاتی ہے کہ اسلام اور انسانیت کے خدام دراصل اسی ماحول سے پیدا ہونگے، ہم تو خیرخواہی کے جذبے سے انھیں منع کرتے ہیں کہ بیٹے ابھی آپ سن بلوغت کو نہیں پہونچے، اسلئے آپ کے اوپر نماز، روزہ سمیت اسلامی احکام نافذ نہیں ہونگے، آپ اسکے مکلف نہیں ہیں، ابھی آپ کی عمر روزہ رکھنے کی نہیں ہے، لیکن انکے شوق و ولولے کے آگے ہمیں سر تسلیم خم کرنا پڑتا ہے اور خاموشی اختیار کرنی پڑتی ہے، وہ روزہ، تراویح، نماز اور تلاوت وغیرہ کے لئے ہر مشقت خوشی خوشی جھیلنے تیار اور آمادہ ہیں، ہماری کسی زور زبردستی کے بغیر خوش اسلوبی اور خندہ پیشانی کے ساتھ مسلسل نماز روزے، تلاوت و تراویح کی پابندی کرتے ہیں، بعض اوقات کسی تکلیف اور پریشانی کے باوجود بھی قدم پیچھے ہٹانے ہرگز تیار نہیں، سوال یہ ہے کہ ان چھوٹے چھوٹے بچوں میں اسلامی احکام پر عمل آوری کا شوق اور جذبہ آخر کس نے پیدا کیا؟ کیا یہ مستقبل کے لئے ایک اچھی اور فرحت بخش خبر نہیں ہوسکتی؟ کیا ہم بھی اپنے گھروں میں ایسا دینی ماحول پیدا کرنے کے لئے سنجیدہ ہیں؟ آج جب کہ بے دینی، بے حیائی، عریانیت اور فحاشی وغیرہ کو ہم لوگ اپنے گھروں میں عام کررہے ہیں؟ کیا اسی طرح دینی و روحانی ماحول ہمارے گھروں میں قائم ہورہا ہے؟ رمضان المبارک میں بھی اگر اس پر پابندی سے عمل کرلیا گیا، بچوں کو دینی و روحانی ماحول فراہم کردیا گیا اور اسلامی خطوط پر انکی تربیت کردی گئی تو پھر میرا خیال ہے کہ کسی مایوسی کی ہرگز ضرورت نہیں ہے، آنے والے وقت میں اسلام کے نام لیوا، اسکے سپاہی اور اسکے خدام خود ہمارے گھروں سے پیدا ہونگے، شرط یہ ہے کہ پہلے ہم اپنے گھروں میں، اپنے حلقوں میں، اپنے خاندان میں ایسا ماحول قائم تو کریں، جہاں بچے کم عمری اور کم سنی میں اسلامی احکام اور اسکی تعلیمات کو سینے سے لگانے لگیں، انھیں اچھے، برے کی تمیز سکھلائی جائے، اس پر عمل آوری کے لئے انھیں کوئی طاقت نہ روک سکے، انکے عزم کے سامنے کوئی حربہ کامیاب نہ ہو، وہ دیوانہ وار اسلام کے سپاہی بننے کے لئے تیار ہوں، اسی لئے اپنے بچوں کو کم عمری میں تعزیت کرنا، تیمار داری کرنا، احساس اور برداشت کرنا، تواضع و انکساری، احترام، تحمل اور بردباری سکھائیں، انسانیت سے ہمدردی اور خیرخواہی کی تعلیم دی جائے، کھانا تو دیگر حیوان بھی اپنی اولاد کو کھلاتے ہیں لیکن بچوں کی اچھی تربیت اور انھیں اچھے اخلاق سکھلانا ہم میں سے ہر ایک کا اصل فریضہ ہے۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی کی یہ بات کتنی سچی ہے کہ حفاظت اسلام کے نعرے تو بہت بلند کئے جاتے ہیں، مگر عملی پہلوؤں سے ہم خود گریزاں رہتے ہیں، اسلام کوئی مجسمہ نہیں کہ جسکی حفاظت کے لئے کسی لاؤ لشکر کی ضرورت ہو، آپ اپنے اندر اسلام سمو لیجئے، آپ بھی محفوظ ہوجائیں گے اور اسلام بھی محفوظ ہوجائے گا۔

یو جی سی کے نئے ضابطے کی نظر ثانی ضروری

یو جی سی کے نئے ضابطے کی نظر ثانی ضروری ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے اداروں میں مساوات کو فروغ دینے کیلئے جاری کیے گئے نئے ضابطے، یعنی 'پروموشن آف ایکویٹی ان ہائر ایجوکیشن انسٹیٹیوشنز ریگولیشن'، کا تنازعہ عدالت عظمیٰ تک پہنچ چکا ہے۔ عدالت نے یو جی سی کے رہنما اصولوں کے نفاذ پر عارضی طور پر روک لگا دی ہے اور اس کی مزید سماعت ابھی نہیں کی گئی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر یہ ضابطے کیوں وضع کیے گئے اور اب ان کی مخالفت کس بنیاد پر کی جارہی ہے؟۔

پروفیسر عتیق احمد فاروقی

یو جی سی کے نئے ضابطے کی نظر ثانی ضروری ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے اداروں میں مساوات کو فروغ دینے کے لیے جاری کیے گئے نئے ضابطے، یعنی 'پروموشن آف ایکویٹی ان ہائر ایجوکیشن انسٹیٹیوشنز ریگولیشن'، کا تنازعہ عدالت عظمیٰ تک پہنچ چکا ہے۔ عدالت نے یو جی سی کے رہنما اصولوں کے نفاذ پر عارضی طور پر روک لگا دی ہے اور اس کی مزید سماعت ابھی نہیں کی گئی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر یہ ضابطے کیوں وضع کیے گئے اور اب ان کی مخالفت کس بنیاد پر کی جا رہی ہے؟ دراصل، نئی دہلی میں واقع مایہ ناز میڈیکل کالج ایمس سمیت ملک کے کئی اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ذات پر مبنی تفریق کے سبب 2008 سے لے کر 2012 کے درمیان طلبہ کی طرف سے خودکشی کے کئی دردناک واقعات پیش آئے۔ ان میں حیدرآباد کے مرکزی یونیورسٹی کے طالب علم روہت ویمولا اور ممبئی کے سرکاری میڈیکل کالج کی طالبہ پائل تڑوی کے واقعات نمایاں ہیں۔ ان دردناک واقعات کے پیش نظر، مرکزی وزارت تعلیم نے یو جی سی کو ہدایت دی کہ وہ اس نوعیت کی تفریق کے خلاف ضابطے بنائے۔ اس کے بعد یو جی سی نے سال 2012 میں ''یو جی سی ریگولیشن'' جاری کیا۔ تاہم، مذکورہ واقعات کے بعد متاثرہ والدین نے عدالت عظمیٰ میں درخواست دائر کی کہ ضابطوں کو سختی سے نافذ کیا جائے۔ عدالت نے یو جی سی سے وضاحت طلب کی۔ یو جی سی کے جواب میں بتایا گیا کہ وہ اپنے التزامات کو مزید بہتر بنانے کے لیے 2012 کے ضابطوں میں ترمیم کررہا ہے۔

جنوری 2025 میں ترمیم شدہ قوانین کا ڈرافٹ جاری ہوا اور گزشتہ مہینے اس پر حکم بھی صادر کیا گیا۔ اس ترمیم میں کچھ اصلاحات کی گئی ہیں، جیسے کہ تعلیمی اداروں میں تفریق کے خلاف بیداری کے نظام کی تشکیل، لیکن بدقسمتی سے کئی اہم نقائص نظر انداز کردیے گئے، جنہیں فوری دور کرنے کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلا نقص یہ ہے کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کی تعریف غیر حقیقی ہے۔ یو جی سی نے سبھی اعلیٰ

تعلیمی اداروں کا ذکر تو کیا، لیکن تعریف کے ضمن میں کہا کہ وہ صرف وہی یونیورسٹیاں اور کالجز شامل ہیں جو یو جی سی ایکٹ 1956 کی دفعہ 3 کے تحت آتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تقریباً 168 یونیورسٹیاں اور 45,473 کالجز ہی اس دائرہ میں شامل ہوں گے۔ اس تعریف سے 23 آئی آئی ٹی، 21 آئی آئی ایم، اور تقریباً 1222 خودمختار تعلیمی ادارے باہر رہ جائیں گے۔ یہ ادارے قومی اہمیت کے حامل ہیں، آئی آئی ٹی ایکٹ 1961 کے تحت اور آئی آئی ایم 2017 کے ایکٹ کے تحت چلائے جاتے ہیں۔ اسی طرح پالی ٹیکنک، اساتذہ کی تربیت و نرسنگ ادارے، اے آئی سی ٹی ای، این سی ٹی ای، اور آئی این سی جیسے خودمختار ادارے بھی ہیں، جنہیں یو جی سی ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت تسلیم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں براہ راست وزارت تعلیم کے ذریعے مالی امداد دی جاتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ترمیم شدہ ضابطے سے ممکنہ طور پر اعلیٰ تعلیمی اداروں کا بڑا حصہ غیر متاثر رہے گا۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ ملک کے سبھی تعلیمی اداروں پر ضابطے یکساں طور پر لاگو ہوں۔

دوسری بڑی خامی یہ ہے کہ 2012 کے قوانین کے برعکس نئے مجوزہ ضابطے تفریق کی مختلف شکلوں کو واضح طور پر درج نہیں کرتے۔ 2012 کے ضابطوں میں چھوا چھوت اور جرائم ایکٹ 1955 اور ظلم ایکٹ 1989 کی طرز پر 28 طرح کی تفریق کی فہرست دی گئی تھیں، جو رجسٹری، تجزیہ، تعلیم، کھیل، سماجی زندگی، ہاسٹل اور ڈائننگ ہال سے متعلق ہیں۔ نئی ترمیم ان سب کو ''ایکویٹی کمیٹی'' پر چھوڑ دیتی ہے۔ حالانکہ ایکویٹی کمیٹی کو تفریق کی فہرست تیار کرنا لازمی ہے، لیکن یہ واضح نہیں کہ کمیٹی کو چھوت چھات کے نظام اور ایس سی، ایس ٹی طلبہ کے ساتھ ہونے والی نفرت آمیز اور توہین آمیز سلوک کو کیسے شامل کرنا ہے۔

ایک اور واضح مثال آئی آئی ٹی کی ہے، جہاں ایک طالب علم نے اپنی ہم جماعت لڑکی سے پوچھا تھا 'کوٹے سے آئی یا کھوٹے سے آئی ہو؟' جیسے سوالات کر کے ذہنی طور پر تفریق پیدا کرتے ہیں۔ 2012 کے قوانین نے تعلیمی اداروں میں اس نوعیت کی تفریق کی مکمل درجہ بندی کردی تھی، جبکہ نئے مجوزہ ضابطے نے اسے کمیٹی پر چھوڑ دیا، جو مختلف اداروں میں مختلف تشریحات پیدا کرسکتا ہے اور قانونی غیر یقینی صورتحال پیدا کرے گا۔ سال 2026 کے ضابطوں میں ایک اور کمی ایکویٹی کمیٹی کی تشکیل سے متعلق ہے۔ حیرانی کی بات ہے کہ ادارے کے سربراہ کو کمیٹی کا چیئرمین بنایا گیا ہے، جو مفادات کے ٹکراؤ کی صورتحال پیدا کرسکتا ہے۔ یعنی وہ ایک طرف سفارش کرنے والوں کے ساتھ ہے اور دوسری طرف فیصلے کرنے والے کے طور پر۔ حتمی فیصلہ لینے والے ادارے کے سربراہ کو کمیٹی کا حصہ نہیں ہونا چاہیے۔ ایکویٹی کمیٹی میں ایس سی، ایس ٹی اور دیگر پسماندہ طبقے کی نمائندگی کا ذکر کیا گیا ہے، لیکن یہ ناکافی ہے۔ فیصلہ سازی میں مؤثر کردار کے لیے ان کی نمائندگی کم از کم 50 فیصد ہونی چاہیے تھی۔ لب لباب یہ ہے کہ یو جی سی کو اس نئے ضابطے کی فوری نظر ثانی کرنی چاہیے۔ اسے تعلیمی اداروں میں مساوات کو صحیح معنوں میں فروغ دینے، ذات پر مبنی تفریق کے خاتمے کے لیے اقدامات مضبوط کرنے، اور ان والدین کو انصاف فراہم کرنے کے لیے جو اپنے بچوں کو اس تعصب کی وجہ سے کھو چکے ہیں، ان کمیوں کو دور کرنا لازمی ہے۔ یہی راستہ ہے جس پر چل کر ملک کے تعلیمی ادارے حقیقی معنوں میں ایکویٹی اور انصاف کی مثال بن سکتے ہیں۔

مودی کے نیسٹ میں خطاب پر کانگریس کی تنقید ”ہندوستانی کی اخلاقی حیثیت کو کیا کم

ہندوستان کی اخلاقی حیثیت کو کم کیا: کانگریس نے نیسیٹ میں مودی کے خطاب پر تنقید کی۔

کانگریس کے جنرل سکریٹری، انچارج، کمیونیکیشن، جے رام رمیش نے تقریر کی مذمت کی اور نہرو کے الفاظ پر طوالت کی۔ نئی دہلی: کانگریس نے جمعرات، 26 فروری کو اسرائیلی پارلیمنٹ سے وزیر اعظم نریندر مودی کے خطاب کو وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ”اپنے میزبان کا بے باک دفاع“ اور ”ہندوستان کی اخلاقی حیثیت کو کم کرنے والا“ قرار دیا۔ مودی پر تنقید کرتے ہوئے اپوزیشن پارٹی نے ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم جواہر لعل نہرو کے جولائی 1947 میں اسرائیل کی تخلیق کے موضوع پر البرٹ آئن اسٹائن کے خط کے جواب کو بھی یاد کیا۔ بدھ کو نیسٹ سے خطاب کرتے ہوئے، مودی نے غزہ امن اقدام کو خطے میں ”منصفانہ اور پائیدار امن“ کی جانب ایک راستہ قرار دیا۔ انہوں نے اسرائیل کے ساتھ یکجہتی کا پیغام بھی دیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ”دہشت گردی کہیں بھی ہر جگہ امن کے لیے خطرہ ہے“۔ ”میں اپنے ساتھ ہر جانی نقصان کے لیے اور ہر اس خاندان کے لیے ہندوستان کے لوگوں کی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں جس کی دنیا 7 اکتوبر (2023) کو حماس کے وحشیانہ دہشت گردانہ حملے میں بکھر گئی تھی...... ہندوستان اس لمحے اور اس سے آگے، مضبوطی سے، پورے یقین کے ساتھ، اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری، انچارج، کمیونیکیشن، جے رام رمیش نے تقریر کی مذمت کی اور نہرو کے الفاظ پر طوالت کی۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، ”کل نیسٹ سے اپنے خطاب میں جو کہ ان کے میزبان وزیر اعظم مودی کا بے باک دفاع تھا، اس حقیقت کی طرف توجہ مبذول کرائی کہ ہندوستان نے اسرائیل کی نئی ریاست کو اسی دن تسلیم کیا تھا جس دن وہ پیدا ہوئے تھے۔“ رمیش نے پھر 13 جون 1947 کو جواہر لعل نہرو کو لکھے آئن سٹائن کے خط کا حوالہ دیا جس میں اسرائیل کی تخلیق کے موضوع پر لکھا گیا تھا۔ ”یہ ہے نہرو کا آئن سٹائن کو ایک ماہ بعد کا جواب۔ 5 نومبر 1949 کو دونوں کی ملاقات آئن سٹائن کے گھر پرنسٹن میں ہوئی تھی۔ نومبر 1952 میں آئن سٹائن کو اسرائیل کی صدارت کی پیشکش کی گئی جسے انہوں نے مسترد کر دیا،“ رمیش نے یاد کیا۔ ”اور اپریل 1955 میں ان کے انتقال سے تھوڑی دیر پہلے، آئن سٹائن اور نہرو نے ایٹمی دھماکوں اور ہتھیاروں کے معاملے پر خطوط کا تبادلہ کیا تھا،“ انہوں نے نشاندہی کی۔ رمیش نے پوسٹ کیا کہ 11 جولائی 1947 کو آئن سٹائن کو اپنے جواب میں نہرو نے لکھا، ”میں اعتراف کرتا ہوں کہ جہاں مجھے یہودیوں کے لیے بہت زیادہ ہمدردی ہے، وہیں میں عربوں کے لیے بھی ان کی حالت زار میں ہمدردی محسوس کرتا ہوں، کسی بھی صورت میں، یہ سارا معاملہ دونوں طرف سے انتہائی جذبات اور گہرے جذبے کا بن گیا ہے۔“ ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم نے کہا، ”جب تک مرد دونوں طرف اتنے بڑے نہ ہوں، جو کہ متعلقہ فریقوں کے لیے منصفانہ اور عام طور پر متفق ہیں، مجھے فی الحال کوئی موثر حل نظر نہیں آتا۔“ ”میں نے فلسطین کے اس مسئلے پر اچھی خاصی توجہ دی ہے اور دونوں طرف سے جاری ہونے والے موضوع پر کتابیں اور پمفلٹ پڑھے ہیں، پھر بھی میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں اس کے بارے میں سب کچھ جانتا ہوں، یا یہ کہ میں حتمی رائے دینے کا اہل ہوں کہ کیا کیا جانا چاہیے، میں جانتا ہوں کہ یہودیوں نے فلسطین میں ایک شاندار کام کیا ہے اور وہاں کے لوگوں کا معیار بلند کیا ہے، لیکن یہ سب سوال اٹھانے کے بعد وہ ناکام کیوں ہوئے؟ عربوں کی خیر سگالی؟ نہرو نے پوچھا کہ وہ کیوں عربوں کو اپنی مرضی کے خلاف کچھ مطالبات تسلیم کرنے پر مجبور کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”طریقہ کار ایک ایسا رہا ہے جو تصفیہ کی طرف نہیں بلکہ تنازعات کو جاری رکھنے کی طرف لے جاتا ہے۔ مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ غلطی کسی ایک فریق تک محدود نہیں ہے بلکہ سب نے غلطی کی ہے“۔ نہرو نے کہا کہ سب سے بڑی مشکل فلسطین میں برطانوی راج کا تسلسل رہا ہے۔ ایک اور پوسٹ میں، رمیش نے مشہور اسرائیلی وکیل اور انسانی حقوق کے کارکن ایٹے مائیک کی طرف سے وزیر اعظم کے خطاب پر تنقید کا حوالہ دیا۔

ہند، اسرائیل کے بیچ ایف ٹی اے جلد متوقع

معاہدے کا مقصد ٹیرف کو کم کرنا، ریگولیٹری رکاوٹوں کو کم کرنا اور مشترکہ مینوفیکچرنگ کو فروغ دینا ہے

نئی دہلی: ہندوستان اور اسرائیل ایک مجوزہ آزاد تجارتی معاہدے (FTA) کے ذریعے اپنی اقتصادی شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے لیے تیار ہیں جس سے زرعی ٹیکنالوجی، طبی آلات، صنعتی مشینری اور خصوصی کیمیکلز میں دوطرفہ تجارت کو نمایاں طور پر وسعت دینے کی امید ہے۔ معاہدے کا مقصد ٹیرف کو کم کرنا، ریگولیٹری رکاوٹوں کو کم کرنا اور مشترکہ مینوفیکچرنگ کو فروغ دینا ہے، جو ہندوستان کے میک ان انڈیا اور جدت سے چلنے والی ترقی کی حکمت عملی کے مطابق ہے۔ حکام کے مطابق، ایف ٹی اے دونوں ممالک کے درمیان ٹیکنالوجی کی منتقلی اور سرمایہ کاری کے بہاؤ کے نئے مواقع کھول سکتا ہے۔ زراعت کے شعبے میں، ہندوستان کو جدید اسرائیلی ڈرپ اریگیشن سسٹم، گرین ہاؤس ٹیکنالوجیز، درست فارمنگ سینسرز اور پوسٹ ہارویسٹ مینجمنٹ آلات کی درآمدات میں اضافہ دیکھنے کا امکان ہے۔ انٹرنیٹ آف تھنگز (IoT) اور AI سے چلنے والی درستگی، N-Drip گریویٹی سسٹم اور شمسی توانائی سے چلنے والے فرٹیگیشن متعارف کرائے جائیں گے۔ نیٹافم جیسی اسرائیلی فرموں نے پہلے ہی ہندوستان کی مائیکرو اریگیشن مارکیٹ میں اپنی مضبوط موجودگی قائم کر لی ہے، اور ایف ٹی اے کے تحت ٹیرف میں کمی سے پانی کے موثر کاشتکاری کے حل تک رسائی مزید بڑھ سکتی ہے۔ فی الحال، نیٹافم کلاؤڈ ٹیکنالوجی کے ساتھ جدید ڈیجیٹل آبپاشی کے نظام کی تعیناتی پر توجہ مرکوز کرتا ہے تاکہ کسانوں کو موبائل آلات سے آبپاشی کا انتظام کرنے کی اجازت دی جا سکے۔ اس سے پیداواری فوائد کی حمایت، پانی کے استعمال کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور ہندوستانی ریاستوں میں موسمیاتی لچکدار زراعت کو فروغ دینے کی امید ہے۔ صحت کی دیکھ بھال اور طبی آلات کا طبقہ ایک اور اہم توجہ کا مرکز ہے۔ اعلیٰ درجے کی تشخیصی مشینیں، AI سے چلنے والے امیجنگ ٹولز، ٹیلی میڈیسن پلیٹ فارمز اور اسرائیلی اختراعیوں کے اہم نگہداشت کے آلات زیادہ مسابقتی قیمتوں پر ہندوستانی بازار میں داخل ہو سکتے ہیں۔ گیوین امیجنگ جیسی کمپنیاں، جو کہ پیش رفت کی تشخیصی ٹیکنالوجیز کے لیے مشہور ہیں، طبی جدت طرازی میں اسرائیل کی طاقت کی عکاسی کرتی ہیں۔ ان کی کلر امیجنگ ٹیکنالوجی کو کم کرے گا۔ کم ڈیوٹی اور منظم ریگولیٹری منظوری ہندوستان کے پھیلتے ہوئے میڈیکل ڈیوائس پارکس میں مشترکہ منصوبوں کی حوصلہ افزائی اور گھریلو مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کو مضبوط بنا سکتی ہے۔

بنگال ایس ائی آر:

انتخابی حکام آج تک زیر التواء دستاویزات جمع کرائیں گے

سپریم کورٹ نے کلکتہ ہائی کورٹ کو جھارکھنڈ اور اڑیسہ کی ہائی کورٹس سے مدد لینے کی بھی اجازت دے دی۔ نئی دہلی: مغربی بنگال میں انتخابی حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ انتخابی فہرستوں کے خصوصی نظر ثانی (ایس ائی آر) سے منسلک تمام زیر التواء تصدیقی دستاویزات شام 5 بجے تک نامزد عدالتی افسران کو جمع کرا دیں۔ جمعرات کو یہ ہدایت بدھ کو سپریم کورٹ نے جاری کی تھی، جس میں حکام کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ شام 5 بجے تک باقی دستاویزات حوالے کر دیں۔ 26 فروری کو ایس آئی آر کے عمل کی نگرانی کرنے والے عدالتی افسران کو۔ چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے واضح کیا کہ تصدیق کے مقاصد کے لیے پاس سرٹیفکیٹ کے ساتھ مدھیامک (کلاس 10) کا داخلہ کارڈ قبول کیا جا سکتا ہے۔ بنچ، جس میں جسٹس جویمالیہ باغچی اور وپل ایم پنچولی بھی شامل ہیں، نے منگل کو جاری کردہ اپنے تفصیلی حکم کے تسلسل میں مزید وضاحتیں جاری کیں، اس معاملے کا تذکرہ سینئر وکیل دما شیشا دری نائیڈو کے الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے لیے پیش ہونے کے بعد کیا۔ عدالت عظمیٰ نے ہدایت کی کہ 24 فروری کے حکم کے پیراگراف 3(3) میں جن تمام دستاویزات کا حوالہ دیا گیا ہے جو 14 فروری کو یا اس سے پہلے موصول ہوئے تھے لیکن اپ لوڈ نہیں ہوئے ہیں بغیر کسی تاخیر کے پریذائیڈنگ جوڈیشل افسران کو جمع کرائے جائیں۔ ”سال 24.02.2026 کے حکم کے تسلسل میں، یہ مزید واضح/ہدایت کی جاتی ہے کہ 24.02.2026 کے حکم کے پیرا 3(3) میں مذکور تمام دستاویزات، جواب تک اپ لوڈ نہیں کی گئی تھیں اور جو 14.02.2026 کو یا اس سے پہلے موصول ہوئی تھیں، متعلقہ افسر کے سپرد کر دی جائیں گی۔ ای آر اوز/اے ای آر اوز کل تک، یعنی، 26.02.2026 شام 5.00 بجے تک،“ سی جے آئی کی زیر قیادت بنچ نے ہدایت کی۔ ان دستاویزات کے دائرہ کار کو واضح کرتے ہوئے جن پر ووٹروں کی تصدیق کے لیے انحصار کیا جا سکتا ہے ”منطقی تضاد/غیر نقشہ نہ کیے گئے زمرے“ کے تحت، حکم میں کہا گیا: ”2026.02.24 کے حکم کے پیرا 3(3)(سی) کو مزید واضح کیا گیا ہے کہ میڈیمک (کلاس-10) کو میڈیمک کے ساتھ لیا جا سکتا ہے۔ امیدوار کی تاریخ پیدائش اور والدین کی تصدیق کا مقصد۔ تازہ ترین ہدایات سپریم کورٹ نے آئین کے آرٹیکل 142 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کو کم از کم تین سال کا تجربہ رکھنے والے سول ججوں (سینئر ڈویژن) اور سول ججوں (جونیئر ڈویژن) سمیت اضافی عدالتی افسروں کو نکالنے کی اجازت دینے کے ایک دن بعد سامنے آئے ہیں اور 5 لاکھ کے قریب اعتراضات کا دعویٰ کیا ہے۔ ایس ائی آر مشق سے۔ سپریم کورٹ نے کلکتہ ہائی کورٹ کو جھارکھنڈ اور اڑیسہ کی ہائی کورٹس سے مدد لینے کی بھی اجازت دی، یہ واضح کرتے ہوئے کہ حتمی ووٹر لسٹ کی اشاعت کی آخری تاریخ 28 فروری باقی ہے، اگر اس وقت تک تمام معاملات کی تصدیق مکمل نہیں ہوتی ہے تو ای سی ائی ضمنی فہرستیں جاری کر سکتا ہے۔ اس نے مزید اعلان کیا کہ بعد کی ضمنی فہرستوں میں شامل ووٹرز کو ”28.02.2026 کو شائع ہونے والی حتمی فہرست کا حصہ سمجھا جائے گا“۔

بہار میں عوامی مقامات پر گوشت۔ مچھلی بیچنے پر

پابندی سے بنگال کی سیاست میں ہلچل، ٹی ایم سی کا بی جے پی پر حملہ

ترنمول کانگریس کے مطابق بہار میں گوشت و مچھلی کی فروخت پر پابندی لوگوں کی پسند پر کنٹرول کرنا ہے۔ اگر بنگال میں بی جے پی کی حکومت بنی تو یہاں بھی گوشت و مچھلی کی خرید-فروخت پر روک لگ جائے گی۔ مغربی بنگال میں رواں سال اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔ انتخابات سے عین قبل بہار حکومت کے ایک فیصلے نے بنگال کی سیاست میں ہلچل پیدا کر دی ہے۔ دراصل بہار میں عوامی مقامات پر گوشت و مچھلی کی خرید و فروخت پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ترنمول کانگریس نے اس فیصلہ پر بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ترنمول کانگریس کا کہنا ہے کہ بی جے پی لوگوں کے کھانے پینے کی پسند پر کنٹرول کرنا چاہتی ہے۔ اگر بنگال میں بی جے پی کی حکومت بنی تو یہاں بھی گوشت و مچھلی کی خرید و فروخت پر پابندی لگا دی جائے گی۔ ترنمول کانگریس کا کہنا ہے کہ بی جے پی حکومت پہلے مندر کے آس پاس کے بازار، پھر کھلے مقامات، اور اب تعلیمی و مذہبی اداروں کے ساتھ ساتھ بھیڑ بھاڑ والے علاقوں کے قریب گوشت و مچھلی کی خرید و فروخت پر پابندی عائد کر رہی ہے۔ پارٹی نے واضح لفظوں میں کہا کہ ”ہم جو دیکھ رہے ہیں وہ گوشت و مچھلی کے استعمال پر ملک گیر پابندی ہے۔“ قابل ذکر ہے کہ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ اور بی جے پی لیڈر وجے کمار سنہا نے عوامی مقامات پر گوشت و مچھلی پر عائد کردہ پابندی کو صفائی کے لیے اٹھایا گیا قدم بتایا ہے۔ وجے کمار سنہا نے چند روز قبل کہا تھا کہ مذہبی و تعلیمی اداروں کے قریب مچھلی و گوشت کی فروخت پر پابندی لگائی جائے گی، تاکہ عوامی صحت اور سماجی ہم آہنگی برقرار رکھی جا سکے اور بچوں میں پُرتشدد رجحانات کو روکا جا سکے۔ وجے سنہا کے فیصلہ کو حکومت کی ملک گیر پالیسی قرار دیتے ہوئے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ ”اگر آپ بی جے پی کو ووٹ دیں گے تو وہ ہمیں بازار میں مچھلی و گوشت بیچنے نہیں دیں گے۔ مجھے سبزی خوروں سے کوئی اعتراض نہیں ہے، لیکن بنگال میں مچھلی و گوشت کی فروخت پر پابندی نہیں لگائی جا سکتی۔“ ٹی ایم سی نے الزام عائد کیا کہ مچھلی اور چاول کھانے والے بنگالیوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، جسے برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ ”ہم نے ہمیشہ ان کی تنگ نظر اور قدامت پسند تشریحات کو چیلنج کیا ہے۔ ہم نے ان کے گھٹن بھرے دائرے سے باہر نکل کر پھلنے پھولنے کی ہمت دکھائی ہے۔ جسے بی جے پی سمجھ نہیں پاتی، اسے مٹانے کی کوشش کرتی ہے۔ اگر لوگ بی جے پی پر بھروسہ کریں گے تو یہی ہوگا۔ مچھلی و گوشت پر پابندی لگے گی، ہماری تھالیوں پر نگرانی رکھی جائے گی، اور آخر کار بنگالیوں کا وجود ختم ہو جائے گا۔“

انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ ۲۰۲۶ء میں اے آئی اور صنفی بااختیار کاری سے متعلق کیس بک کا اجرا

نئی دہلی: اے آئی اور صنفی بااختیار کاری سے متعلق کیس بک کو 17 فروری کو انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں باضابطہ طور پر لانچ کیا گیا تھا، جو جامع اور اخلاقی مصنوعی ذہانت کی ترقی کے لیے ہندوستان کے عزم میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ حکومتِ ہند کی جانب سے وزارتِ الیکٹرانکس واطلاعاتی ٹیکنالوجی (ایم ای آئی ٹی وائی) کے تحت انڈیا اے آئی مشن کے ذریعے، یو این ویمن کے اشتراک اور خواتین واطفال کی ترقی کی وزارت (ایم اوڈبلیوسی ڈی) کی حمایت سے تیار کردہ اس کیس بک میں عالمی جنوب کے مختلف ممالک سے 23 عملی اے آئی حل شامل کئے گئے ہیں، جو صنفی مساوات اور خواتین کی بااختیار کاری پر قابلِ پیمائش اثرات کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس اشاعت کو الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت (ایم ای آئی ٹی وائی) کے سکریٹری جناب ایس کرشنن، خواتین اور اطفال کی ترقی کی وزارت (ایم اوڈبلیوسی ڈی) کے سکریٹری جناب انیل ملک اور یو این ویمن ایشیا اور پیسیفک کی علاقائی ڈائریکٹر محترمہ کرسٹین عرب نے مشترکہ طور پر لانچ کیا۔ کیس بک کو بین الاقوامی سطح پر اس وقت پہچان ملی جب اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گیٹرس نے 20 فروری 2026 کو جبین اے آئی ایکسپو میں اقوام متحدہ کی خواتین کے اسٹال کا دورہ کیا۔ اپنے دورے کے دوران، سکریٹری جنرل نے مدھیہ پردیش، گجرات اور مہاراشٹر کی حکومتوں، یوروپی یونین، مائکرون، نوکیا اور ہیڈ ہیلڈ ہائی فاؤنڈیشن کے تعاون سے یو این ویمن کے ذریعے نافذ کردہ وی-اسٹیم پروجیکٹ کے تحت ایس ٹی ای ایم میں کیریئر بنانے والی دیہی برادریوں کی کم عمر بچیوں کے ساتھ بات چیت کی۔ بچیوں نے بتایا کہ وہ کس طرح اے آئی کا استعمال کرتے ہوئے نئی مہارتیں تیار کر رہی ہیں، سیکھنے تک رسائی میں اضافہ کر رہی ہیں اور ابھرتے ہوئے روزگار کے نئے مواقع تلاش کرنے کیلئے استعمال کر رہی ہیں اور مستقبل کی ٹیکنالوجی لیڈر بننے کے عملی طریقے دکھا رہی ہیں۔ اقوام متحدہ خواتین کی کنٹری نمائندہ کانتا سنگھ نے سکریٹری جنرل کو ان کے دورے کے دوران کیس بک کی ایک کاپی انہیں پیش کی۔ اس موقع پر انڈر سکریٹری جنرل اور سکریٹری جنرل کے ٹیکنالوجی ایلچی امن دیپ سنگھ گل بھی موجود تھے۔

بھارت۔ بھوٹان کے مابین سرحد پار

دریاؤں اور پن بجلی منصوبوں پر باہمی اشتراک میں وسعت

نئی دہلی: آبی وسائل کے محکمے، دریا کی ترقی اور گنگا کی بحالی (ڈی اوڈبلیو آر، آر ڈی اینڈ جی آر) وزارت جل شکتی، حکومت ہند کے سکریٹری جناب وی ایل کانتھا راؤ نے ڈی اوڈبلیو آر، آر ڈی اینڈ جی آر، آسام اور مغربی بنگال کی ریاستی حکومتوں اور ڈبلیو اے پی سی او ایس لمیٹڈ کے عہدیداروں پر مشتمل ایک ہندوستانی وفد کی قیادت کی۔ وفد نے 27-24 فروری 2026 کو بھوٹان کا دورہ کیا تاکہ سرحد پار دریاؤں پر تعاون سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا جا سکے اور حکومت ہند کے ساتھ شراکت میں بھوٹان میں پُناٹ سانچھو-I ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کی جاری سرگرمیوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ سکریٹری سطح کی منعقدہ دوطرفہ میٹنگ کے دوران 25 فروری 2026 کو فریقین نے سیلاب کے بندوبست اور سیلاب کی پیش گوئی میں ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان دوطرفہ تعاون کے موجودہ طریقہ کار کا جائزہ لیا۔ مزید بات چیت میں سرحد پار دریاؤں پر بھوٹان میں موجودہ ہائیڈرو میٹرولوجیکل آبزرویشن نیٹ ورک کو مضبوط بنانے اور جدید بنانے، سرحد پار دریاؤں سے متعلق ہائیڈرو میٹرولوجیکل اور سیلاب کی پیش گوئی کے اعداد و شمار کے لیے ڈیٹا شیئرنگ میکانزم کو بہتر بنانے، صلاحیت سازی اور تکنیکی تبادلے میں تعاون بڑھانے اور آب و ہوا کی تبدیلی، گلیشیئل لیک آؤٹ برسٹ فلڈز (جی ایل او ایف) اور انتہائی موسمی واقعات سے پیدا ہونے والے ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ دوطرفہ ملاقات کے بعد سکریٹری نے توانائی اور قدرتی وسائل کے معزز وزیر عزت مآب لیون پو جیم شیرنگ سے خیر سگالی ملاقات کی۔ سکریٹری، ڈی اوڈبلیو آر، آر ڈی اینڈ جی آر، ایم او جے ایس، حکومت ہند نے 26 فروری 2026 کو بھوٹان میں زیر تعمیر پُناٹ سانچھو-1 ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ اور حال ہی میں شروع کیے گئے پناٹ سانچھو-II ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے پی ایچ پی اے-1 اور پی ایچ پی اے-II کے عہدیداروں کے ساتھ ملاقاتیں کیں اور ان منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ سائٹ کے دیگر دوروں میں تھمپو میں نیشنل سینٹر فار ہائیڈرولوجی اینڈ میٹرولوجی (این سی ایچ ایم) بھوٹان، چم گینگ میں 5.3 ایم ایل ڈی واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ اور وانگڈو فوڈرانگ زونگ کے قریب این سی ایچ ایم فلڈ مانیٹرنگ اسٹیشن شامل ہیں۔ اس دورے کا مقصد مشترکہ دریا کے طاس میں آبی وسائل کے انتظام، سیلاب کی پیش گوئی اور آب و ہوا کی لچک کو بڑھانا تھا۔ اس نے سرحد پار آبی وسائل کے پائیدار اور باہمی فائدہ مند انتظام کے لیے دونوں ممالک کے مشترکہ عزم کی تصدیق کی۔ سکریٹری، ڈی اوڈبلیو آر، آر ڈی اینڈ جی آر، حکومت ہند نے آبی وسائل کے انتظام میں تعاون کو گہرا کرنے کے لیے ہندوستان کی مسلسل حمایت سے آگاہ کیا۔

ہندوستان اور چین نے شنگھائی میں دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا

شنگھائی: شنگھائی میں ہندوستان کے قونصل جنرل پراتیک ماتھر نے جمعہ کو شنگھائی میں ایس سی او تعاون مرکز برائے میٹابولک امراض کے افتتاح کے موقع پر شنگھائی کے میئر گونگ ژینگ سے ملاقات کی، جس میں ہندوستان اور چین کے تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوششوں کا اعادہ کیا گیا۔ شنگھائی میں قونصلیٹ جنرل آف انڈیا کے ایک مراسلہ کے مطابق، یہ ملاقات شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے فریم ورک کے تحت قائم کیے گئے مرکز کی افتتاحی تقریب کے موقع پر ہوئی تھی۔ بات چیت کے دوران، میئر گونگ نے دوطرفہ تعلقات میں حالیہ پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے شنگھائی اور ہندوستانی شہروں کے درمیان براہ راست فضائی رابطوں کی بحالی کو بھی ایک مثبت پیش رفت کے طور پر اجاگر کیا۔ قونصل جنرل ماتھر نے سینئر چینی قیادت کا شکریہ ادا کیا اور تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دوطرفہ تعلقات میں حاصل ہونے والی پیش رفت شنگھائی تعاون تنظیم اور برکس جیسے کثیر الجہتی فورمز میں تعاون میں بھی مثبت کردار ادا کرے گی۔ ہندوستانی فریق نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ہندوستان اس سال کے آخر میں برکس لیڈروں کی چوٹی کانفرنس کی میزبانی کرے گا، اس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہ باہمی روابط میں اضافہ علاقائی اور عالمی پلیٹ فارمز پر باہمی طور پر فائدہ مند ہوگا۔ میٹنگ کو ایکس پر ”صحت مند مستقبل کے لیے متحد“ کے پیغام کے ساتھ شیئر کیا گیا، جس میں صحت کی دیکھ بھال اور کثیر الجہتی مشغولیت میں تعاون پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو آن لائن مواد کی ذمہ داری لینا چاہیے

آمدنی میں منصفانہ حصہ داری کو یقینی بنانا چاہیے: اشونی ویشنو

نئی دہلی: مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے جمعرات کو زور دے کر کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو چاہیے کہ وہ جس مواد کی میزبانی کریں اس کی ذمہ داری قبول کریں اور مواد کے تخلیق کاروں اور خبروں کی تنظیموں کے ساتھ منصفانہ آمدنی کے اشتراک کو یقینی بنائیں، خبردار کرتے ہوئے کہ اگر تخلیق کاروں کو معاوضہ دینے سے انکار کیا گیا تو اختراع کو نقصان پہنچے گا۔ یہاں ڈیجیٹل نیوز پبلشرز ایسوسی ایشن (DNPA) کنکلیو سے خطاب کرتے ہوئے، ویشنو نے AI سے تیار کردہ مواد کے استعمال کو منظم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کہا کہ ایسا مواد اس شخص کی رضامندی کے بغیر تیار نہیں کیا جانا چاہیے جس کا چہرہ، آواز یا شخصیت استعمال ہو۔“ پلیٹ فارمز کو اس مواد کی ذمہ داری لینا چاہیے جو ان کی طرف سے ہوسٹ کیا جاتا ہے۔ بچوں اور تمام شہریوں کی آن لائن حفاظت پلیٹ فارمز کی ذمہ داری ہے۔ وشنو نے اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل بیچوان طاقتور میڈیا آؤٹ لیٹس میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دانشورانہ املاک کا احترام اور مناسب معاوضہ دیا جانا چاہیے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ سائنس، ٹیکنالوجی، فنون اور ادب میں معاشرے کی ترقی کا انحصار اسی پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو نہ صرف خبر رساں اداروں کے ساتھ بلکہ دور دراز علاقوں میں آزاد تخلیق کاروں، اثر و رسوخ رکھنے والوں، پروفیسروں اور محققین کے ساتھ بھی منصفانہ آمدنی کا اشتراک یقینی بنانا چاہیے۔

ہندوستان اور مالدیپ کا اسٹریٹجک اور دفاعی تعلقات کو گہرا کرنے پر تبادلہ خیال

نئی دہلی: ہندوستان کے ہائی کمشنر جی بالسوبرامنین نے چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی سے ملاقات کی تاکہ ہندوستان مالدیپ اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ہندوستانی فوج کے پبلک انفارمیشن کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل نے کہا، جمہوریہ مالدیپ میں ہندوستان کے ہائی کمشنر شری جی بالاسوبرامنیم نے آرمی چیف اپیندر دویدی کے ساتھ ملاقات کی۔ انہوں نے ہندوستان-مالدیپ کو گہرا کرنے کے طریقوں اور ذرائع پر تبادلہ خیال کیا اور زمینی سکیورٹی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے علاقائی شراکت داری کا جائزہ لیا۔ ذرائع کے مطابق، میٹنگ میں علاقائی سلامتی کے بدلتے ہوئے منظر نامے کے درمیان دوطرفہ تعاون کو گہرا کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ بات چیت کے دوران، دونوں فریقوں نے بحر ہند کے خطے میں موجودہ سکیورٹی حرکیات کا جائزہ لیا اور دونوں ممالک کے درمیان دفاعی اور سفارتی تعاون کو بڑھانے کے راستے تلاش کئے۔ قبل ازیں جمعرات کو مالدیپ کے وزیر مملکت برائے سیاحت اور ماحولیات معاویہ محمد نے کہا کہ ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان دیرینہ اور قریبی تعلقات ہیں۔ انہوں نے دونوں ممالک کو فائدہ پہنچانے کے لیے پائیدار ترقی، مارکیٹ کی اصلاحات اور عالمی چیلنجز پر جاری تعاون پر زور دیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، محمد نے کہا، ”ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان شروع سے ہی بہت اچھے تعلقات رہے ہیں۔ معاملے کی حقیقت یہ ہے کہ ہم سب سے قریبی پڑوسی ہیں، یہ حقیقت جوں کی توں رہے گی۔ ہم بہت قریب سے کام کر رہے ہیں، ایک دوسرے کا احترام کرتے ہوئے اور دونوں ملکوں کے فائدے کے لیے تعاون کر رہے ہیں۔ ہم مارکیٹ میں اصلاحات کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور یہاں کے غیر ملکی مشنز، یہاں تک کہ ہم ہندوستان کے ساتھ بہت قریب سے کام کر رہے ہیں۔

بھارت امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ میں اپنے مفادات کا تحفظ کرے گا: پیوش گوئل

ٹرمپ انتظامیہ نے کچھ تبصرے کیے ہیں؛ ان کے پاس دوسرے ٹولز ہیں جو وہ استعمال کر سکتے ہیں، اگلے ہفتے، وہ ٹیرف کو ۱۵ رفیصد تک بڑھا سکتے ہیں

نئی دہلی: تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے جمعہ کے روز کہا کہ امریکی سپریم کورٹ کی طرف سے ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے پہلے اعلان کردہ ٹیرف میں اضافے کو منسوخ کرنے کے بعد بدلی ہوئی صورت حال کے پیش نظر، اگر ضرورت پڑی تو، ہندوستان اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے، امریکہ کے ساتھ مجوزہ تجارتی معاہدے کو دوبارہ متوازن کرنے کے لیے جائے گا۔ گوئل نے یہاں ایک میڈیا پروگرام میں کہا، امریکی ٹیرف پر بدلتی ہوئی صورتحال کو دیکھتے ہوئے، ہم انتظار کریں گے اور دیکھیں گے اور یقینی بنائیں گے کہ ہندوستان کے بہترین مفادات کا تحفظ کیا گیا ہے۔ یہ ایک ابھرتی ہوئی صورتحال ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے کچھ تبصرے کیے ہیں؛ ان کے پاس دوسرے ٹولز ہیں جو وہ استعمال کر سکتے ہیں۔ اگلے ہفتے، وہ ٹیرف کو 15 فیصد تک بڑھا سکتے ہیں۔ مختلف مکالمے جاری ہیں۔ میں نے کہا تھا کہ اگر حالات بدلتے ہیں تو معاہدہ دوبارہ متوازن ہو جائے گا۔ وزیر نے نشاندہی کی کہ ہندوستان۔ امریکہ کے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر حالات تبدیل ہوتے ہیں، تو معاہدہ دوبارہ متوازن ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بدلتی ہوئی صورتحال کے درمیان امریکہ کے ساتھ دوطرفہ تجارتی بات چیت جاری ہے۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد صدر ٹرمپ کے اعلانات کا ایک ترچھا حوالہ دیتے ہوئے، گوئل نے کہا: ”بہت سے ایسے اوزار ہیں جنہیں ٹرمپ انتظامیہ اس بدلتی ہوئی صورتحال میں استعمال کر سکتی ہے؛ ان میں سے ایک 10 فیصد ٹیرف لگانے کا اقدام ہے۔“ گوئل امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کے نتائج کے بارے میں پر امید تھے۔ امریکی معاہدے میں بہت سے مثبت پہلو ہیں؛ آیئے دیکھتے ہیں کہ حالات کیسے آگے بڑھتے ہیں۔ بین الاقوامی تجارتی معاہدہ مسابقتی فائدہ کے بارے میں ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مجوزہ انتظامات میں حساس ڈیری اور فارم کے شعبوں کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ کوئی جی ایم فوڈز ہندوستان میں نہیں آئیں گے۔ ڈیری، مکئی، سویابین اور پولٹری کو امریکی تجارتی معاہدے سے استثنیٰ حاصل ہے۔ ہم نے کسانوں، ڈیری کے مفادات کا تحفظ کیا ہے۔ یہ معاہدہ ہمارے مفادات کا تحفظ کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی سرد مہری کے باوجود، ہندوستان کی برآمدات اس سال بڑھنے کے لیے تیار ہیں۔ ہندوستان اور واشنگٹن نے عبوری دوطرفہ تجارتی معاہدے پر باضابطہ میٹنگ کو دوبارہ ترتیب دینے کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ دونوں فریق ٹرمپ انتظامیہ کے ٹیرف میں اضافے کو ختم کرنے والے امریکی سپریم کورٹ کے فیصلے کے مضمرات پر غور کر سکیں۔ دونوں ممالک کے چیف تجارتی مذاکرات کاروں کی سربراہی میں ٹیموں کے درمیان تین روزہ اجلاس اس سے قبل 23 فروری کو امریکہ میں ہونا تھا۔ ملاقات کے لیے نئی تاریخ طے کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا جو دونوں فریقوں کے لیے آسان ہو۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے یو این ایچ آر سی میں دہشت گردی کے خلاف سخت پیغام بھیجا

نئی دہلی: امور خارجہ کے وزیر ایس جے شنکر نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 61 ویں اجلاس سے عملی طور پر خطاب کرتے ہوئے، سب کے لیے انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے ہندوستان کے ثابت قدم عزم کی تصدیق کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انسانی حقوق ہندوستان کی تہذیبی اقدار میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں، تصادم پر بات چیت، تقسیم پر اتفاق، اور تنگ مفادات پر انسانی مرکوز ترقی پر زور دیتے ہیں۔ جے شنکر نے دہشت گردی کو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی اور عالمی سطح پر زیرو ٹالرینس پر زور دیا۔ اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ کہیں بھی عدم تحفظ یا پسماندگی سب کی بھلائی کے لیے خطرہ ہے، انہوں نے عالمی برادری اور اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ مل کر کام کریں۔ ہندوستان کا موقف امن، سلامتی اور عالمی انسانی حقوق کے لیے اصولی نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔

کجری وال دہلی کے عوام کے گنہگار ہیں: ریکھا گپتا

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عام آدمی پارٹی عدالت کے فیصلے کو کلین چٹ بتا کر عوام کو گمراہ کر رہی ہے

نئی دہلی: دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعہ کے روز سابق وزیر اعلیٰ اروند کجریوال پر کڑی تنقید کرتے ہوئے انہیں دہلی کے عوام کا گنہگار قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مبینہ شراب گھوٹالے میں ٹرائل کورٹ کا فیصلہ حتمی سچائی نہیں ہے، بلکہ یہ قانونی عمل کا محض ایک حصہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عام آدمی پارٹی عدالت کے فیصلے کو کلین چٹ بتا کر عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عدالت نے ثبوتوں کی کمی کی بات کی ہے۔ ثبوتوں کا ناکافی ہونا اور مکمل طور پر بے گناہ ہونا، دو الگ باتیں ہیں۔ قانونی عمل ابھی جاری ہے اور معاملہ ہائی کورٹ جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی عدلیہ کا مکمل احترام کرتی ہے، لیکن کجریوال کو مگرمچھ کے آنسو بہانے کے بجائے عوام کو جواب دینا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے اروند کجریوال سے چند تیکھے سوالات پوچھے جن کا دلی کے عوام جواب چاہتے ہیں۔ اگر شراب کی نئی پالیسی اتنی ہی شاندار تھی، تو جانچ شروع ہوتے ہی اسے کیوں واپس لیا گیا؟ پرانی پالیسی پر یوٹرن کیوں لیا گیا؟ تھوک منافع کو 5 فیصد سے بڑھا کر 12 فیصد کیوں کیا گیا؟ اس کا اصل فائدہ اٹھانے والا کون تھا؟ جانچ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ 200 دنوں میں تقریباً 170 موبائل فون بدلے گئے۔ اگر چھپانے کو کچھ نہیں تھا، تو اتنے بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل ریکارڈ کیوں مٹایا گیا؟ محترمہ گپتا نے سی اے جی کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہزاروں کروڑ روپے کے محصولات (Revenue) کا ممکنہ نقصان ہوا ہے، جو دلی کے عوام کا پیسہ تھا۔ جو لوگ خود کو کٹر ایماندار کہتے ہیں، وہ سمن کو نظر انداز کر کے جانچ سے کیوں بھاگتے رہے؟ سچا لیڈر سوالوں کا سامنا کرتا ہے، ان سے فرار اختیار نہیں کرتا۔ وزیر اعلیٰ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ نے پہلے بھی اس معاملے کو سنگین قرار دیا تھا اور بڑے پیمانے پر لین دین کے اشارے دیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اب اعلیٰ عدالتیں شواہد کی دوبارہ جانچ کریں گی اور سچ سامنے آ کر رہے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ دلی کے عوام نے اپنا سیاسی فیصلہ پہلے ہی دے دیا ہے، اب قانونی فیصلے کا انتظار ہے۔

زکوٰۃ کوئی ٹیکس نہیں بلکہ غریبوں کا

حق اور معاشی نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہے: مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی

کانپور: زکوٰۃ کے مصارف کا ذکر کرتے ہوئے مولانا عبداللہ قاسمی نے کہا کہ زکوٰۃ کی ادائیگی میں نیت کا ہونا اور مستحق کو مکمل مالک بنانا شرط ہے۔ زکوٰۃ دیتے وقت سب سے پہلے اپنے غریب رشتہ داروں کا خیال رکھنا چاہیے۔ اسلام کا معاشی نظام اس بات کا متقاضی ہے کہ دولت چند مالداروں کے ہاتھوں تک محدود نہ رہے بلکہ معاشرے میں گردش کرتی رہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی محض کوئی ٹیکس نہیں ہے، بلکہ یہ اللہ کا فرمان اور غریبوں کا حق ہے، جس کی ادائیگی سے باقی ماندہ مال میں برکت، پاکیزگی اور اضافہ ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار جمعیۃ علماء اتر پردیش کے ناظم اعلیٰ مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے آج نماز جمعہ سے قبل جامع مسجد اشرف آباد، جاجمئو کانپور میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اپنے خطاب میں مولانا قاسمی نے قرآن وحدیث کی روشنی میں زکوٰۃ کی اہمیت وفضیلت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ جب ایک مالدار شخص غریب کو اس نیت سے زکوٰۃ دیتا ہے کہ وہ اللہ کا حکم بجا لا کر اپنی ذمہ داری ادا کر رہا ہے اور غریب زکوٰۃ قبول کر کے اس پر احسان کر رہا ہے، تو اس پاکیزہ سوچ سے امیر اور غریب کے درمیان کی خلیج اور طبقاتی کشمکش ختم ہو جاتی ہے۔ عہدِ خلفائے راشدین کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ زکوٰۃ کا نظام مضبوط ہونے سے معاشرے میں چوری، ڈکیتی اور دیگر معاشی جرائم کا خود بخود خاتمہ ہو جاتا ہے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، ان کے لیے قرآن واحادیث میں سخت وعیدیں اور دردناک عذاب کی خبر دی گئی ہے۔ ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء یوپی نے زکوٰۃ کے نصاب اور اس کی شرائط کو نہایت آسان فہم انداز میں بیان کرتے ہوئے کہا کہ زکوٰۃ کے لیے مسلمان، عاقل، بالغ اور آزاد ہونے کے ساتھ ساتھ مال کا مکمل قبضے اور ملکیت میں ہونا، نصاب کو پہنچنا، قرض سے فارغ ہونا اور اس پر ایک قمری سال کا گزرنا شرط ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی، یا ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت کے برابر کچھ سونا، کچھ چاندی، کچھ مال تجارت، کچھ نقدی اور ضرورت سے زائد سامان یا اس کے برابر نقدی اگر کسی کے پاس موجود ہے اور اس پر سال گزر چکا ہے، تو اس پر زکوٰۃ فرض ہے۔ عوام کی رہنمائی کے لیے زکوٰۃ کا حساب بتاتے ہوئے مولانا نے فرمایا کہ اپنے قابلِ زکوٰۃ اثاثوں (سونا، چاندی، کیش، غیر ملکی کرنسی، مالِ تجارت، انویسٹمنٹ اور بی سی وغیرہ) کی ایک فہرست بنائیں۔ اس کے بعد دوسری فہرست اپنی موجودہ مالی ذمہ داریوں (قرض، ادھار، واجب الادا بل، ملازمین کی تنخواہیں وغیرہ) کی بنائیں۔ کل اثاثوں میں سے ذمہ داریوں کی رقم کو منہا کر لیں اور باقی بچنے والی رقم کا ڈھائی فیصد (5.2٪) زکوٰۃ کے طور پر مستحقین میں تقسیم کر دیں۔ مستعمل گاڑیوں، ذاتی رہائشی مکان اور روزمرہ کے استعمال کی اشیاء پر زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔ خواتین کے زیرِ استعمال زیورات پر بھی زکوٰۃ واجب ہے بشرطیکہ وہ اس کی مکمل مالک ہوں۔ زکوٰۃ کے مصارف کا ذکر کرتے ہوئے مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے کہا کہ زکوٰۃ کی ادائیگی میں نیت کا ہونا اور مستحق کو مکمل مالک بنانا شرط ہے۔ زکوٰۃ دیتے وقت سب سے پہلے اپنے غریب رشتہ داروں کا خیال رکھنا چاہیے، جس میں دگنا اجر (زکوٰۃ اور صلہ رحمی) ہے۔ اسی طرح وہ طلباء جنہوں نے خود کو ہمہ وقت دین کی تعلیم کے لیے وقف کر رکھا ہے، ان پر زکوٰۃ خرچ کرنے میں بھی دہرا اجر ہے۔ اپنے خطاب کے آخر میں مولانا قاسمی نے ملک کی سب سے بڑی مسلم تنظیم جمعیۃ علماء ہند کی عظیم الشان ملی، سماجی اور فلاحی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے قائدِ جمعیۃ، صدر جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا محمود اسعد مدنی حفظہم اللہ کی بابرکت قیادت کو امت کے لیے ایک مضبوط آواز اور بڑی طاقت قرار دیا۔ انہوں نے تمام مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ وہ اپنے عطیات اور زکوٰۃ وصدقات سے دینی مدارس کے ساتھ ساتھ جمعیۃ علماء ہند جیسی موقر اور مستند تنظیم کا بھی بھرپور تعاون کریں تاکہ بڑے پیمانے پر جاری ملی اور فلاحی کاموں کو مزید تقویت مل سکے۔

سپریم کورٹ: ایس آئی آر ٹریننگ ماڈیول پر مغربی بنگال حکومت کے اعتراض خارج

عدالت نے کہا کہ افسران آزادنہ کام کریں گے، تاہم عدالت نے انتخابی کمیشن کو ہدایت دی کہ ابتدائی لسٹ تیار ہونے کے بعد اسے اپلوڈ کریں

سپریم کورٹ نے جمعہ کو مغربی بنگال میں اسپیشل انٹینسیو ریویو (ایس آئی آر) کی نگرانی کرنے والے عدالتی افسران کے لئے الیکشن کمیشن کے ذریعہ جاری کردہ ٹریننگ ماڈیول پر ریاستی حکومت کے اعتراض کو ماننے سے انکار کر دیا، عدالت نے کہا کہ افسران آزادنہ کام کریں گے، تاہم عدالت نے انتخابی کمیشن کو ہدایت دی کہ ابتدائی لسٹ تیار ہونے کے بعد اسے اپلوڈ کریں۔ سپریم کورٹ نے جمعہ کو مغربی بنگال میں اسپیشل انٹینسیو ریویو (ایس آئی آر) کی نگرانی کرنے والے عدالتی افسران کے لئے الیکشن کمیشن کے ذریعہ جاری کردہ ٹریننگ ماڈیول پر ریاستی حکومت کے اعتراض کو ماننے سے انکار کر دیا، عدالت نے کہا کہ یہ معاملہ منطقی تضاد اور غیر شمار شدہ زمروں کے تحت آنے والے افراد کے ناموں پر دعووں اور اعتراضات کے فیصلے سے متعلق ہے۔ عدالت نے کہا کہ گھبرانے کی کوئی وجہ نہیں اور کارروائی آگے بڑھنی چاہیے۔ واضح رہے کہ سینئر وکیل کپل سبل نے ریاستی حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے فوری سماعت کی درخواست کے ذریعے یہ مسئلہ اٹھایا تھا۔ انہوں نے دلیل دی کہ عدالتی افسران کو ماڈیول دیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ کن دستاویزات پر غور کرنا ہے اور کن دستاویزات کو زیر غور نہیں لانا ہے، جبکہ عدالت کے سابقہ حکم میں کہا گیا تھا کہ اس فریم ورک کا فیصلہ کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کریں گے۔ تاہم، چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئمالیہ باغچی کی بنچ نے واضح کیا کہ عدالتی افسران آزادانہ طور پر کام کریں گے۔ بعد ازاں چیف جسٹس نے کہا کہ براہ کرم اس عمل کو روکنے کے لیے معمولی بہانے نہ بنائیں، اسے مکمل ہونا چاہیے، جوڈیشل افسران کو کام کرنے دیں، وہ آزادانہ طور پر کام کریں گے۔'' واضح رہے کہ اس سے قبل سپریم کورٹ نے مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی مہم میں ریٹائرڈ ججوں سمیت عدالتی افسران کی تعیناتی کا حکم دیا تھا۔ عدالت عظمیٰ میں چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیہ باغچی اور جسٹس وپن پنچولی کی بنچ نے اس معاملے میں سماعت کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کے درمیان تعاون کی واضح کمی ہے۔ بنچ نے اس پر بھی ناراضگی ظاہر کی کہ ریاستی حکومت اور الیکشن کمیشن کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات کا کھیل چل رہا ہے اور یہ دونوں کے درمیان اعتماد کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ بعد ازاں عدالت نے الیکشن کمیشن سے اس بات کو یقینی بنانے کو کہا کہ سپلیمنٹری ووٹر لسٹ اپ ڈیٹ ہوتے ہی اپ لوڈ کی جائیں۔ یاد رہے کہ الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال انتخاب سے قبل ریاست میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی مہم کا فیصلہ کیا، جس کے طریقہ کار پر اعتراض جتاتے ہوئے مغربی بنگال حکومت نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا اور اب اس معاملے میں عدالت نے اپنا فیصلہ سنایا ہے۔

کشمیر میں نائب صدر سی پی رادھا کرشنن کا نان ویج حق کا دفاع

نائب صدر نے کشمیر یونیورسٹی کے کانووکیشن میں نان ویجیٹیرین کھانے کے حق کا مضبوط دفاع کیا

نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے کشمیر یونیورسٹی کے کانووکیشن میں نان ویجیٹیرین کھانے کے حق کا مضبوط دفاع کیا۔ ان کے تبصرے ایسے وقت میں آئے جب ملک میں کھانے کی آزادی پر بحث شدت اختیار کیے ہوئے ہے اور مختلف ریاستوں میں پابندیوں اور تنازعات کے واقعات سامنے آ رہے ہیں۔ نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے جمعرات کو کشمیر یونیورسٹی کے ۲۱ رویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے خوراک کی آزادی کا دفاع کیا۔ انہوں نے جھارکھنڈ کے گورنر کے طور پر اپنے دور کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ایک بھارت شریشٹھ بھارت پروگرام کے تحت جب کشمیری طلبہ رانچی گئے تو انہوں نے راج بھون میں خصوصی ہدایت دی کہ انہیں ان کی پسند کے مطابق نان ویجیٹیرین کھانا پیش کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم ڈیموکریٹس ہیں۔ ہمیں نان ویجیٹیرین کھانے والوں کے جذبات کو قبول کرنا ہوگا۔ ہمیں اپنے جذبات پر فخر ہو سکتا ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم دوسروں کے جذبات کو ٹھیس پہنچائیں۔'' رادھا کرشنن سبزی خور ہیں، مگر ان کا کہنا تھا کہ ذاتی پسند کو دوسروں پر مسلط نہیں کیا جانا چاہیے۔ آر ایس ایس پس منظر رکھنے والے نائب صدر کے یہ بیانات ایسے وقت میں آئے ہیں جب ملک کے بعض حصوں میں گوشت خوری کے خلاف سخت موقف اختیار کیا جا رہا ہے۔ ان کے ریمارکس کو ان حلقوں کے لیے واضح پیغام سمجھا جا رہا ہے جو نان ویجیٹیرین خوراک پر پابندی کے حامی رہے ہیں۔ حالیہ تنازع اس وقت شدت اختیار کر گیا تھا جب فلم ''دی کیرالا اسٹوری ۲'' کے ٹریلر میں ایک ہندو لڑکی کو زبردستی بیف کھلاتے دکھایا گیا۔ اس کے بعد کیرالا کے وزیر وی سیوان کٹی کے سوشل میڈیا بیان نے مزید بحث چھیڑ دی، جس میں انہوں نے بیف سمیت دیگر گوشت کے استعمال کا دفاع کیا۔ ملک کے مختلف حصوں میں تہواروں کے دوران گوشت کی فروخت پر عارضی پابندیوں کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔ گزشتہ ماہ جموں کے ایک علاقے میں دائیں بازو کے ایک گروپ کی جانب سے گوشت فروشوں پر دباؤ ڈالنے کی کوشش نے مقامی کشیدگی کو جنم دیا۔ کشمیر میں مسلمان، پنڈت اور سکھ برادریاں روایتی طور پر گوشت کے پکوانوں سے وابستہ رہی ہیں۔ خطہ اپنی مشہور ضیافت وازوان کے لیے جانا جاتا ہے، جو کثیر کورس گوشت پر مبنی دسترخوان ہوتا ہے۔ ماضی میں سبزی خور طرزِ زندگی کو فروغ دینے کی کوششیں غذائی عادات میں نمایاں تبدیلی نہیں لا سکیں۔ ۲۰۲۱ء میں فلمساز وویک اگنی ہوتری کو ''سبزی خور وازوان'' کی اصطلاح استعمال کرنے پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

دہلی، یوپی، بہار اور راجستھان میں فروری میں ہی گرمی رنگ دکھانے لگی

فروری ابھی پوری طرح ختم بھی نہیں ہوئی ہے اور شمالی ہند کے بیشتر حصوں میں اپریل مئی جیسی گرمی شروع ہوگئی ہے

راجستھان کے کچھ حصوں میں تو درجہ حرارت ۳۶ ڈگری تک درج کیا گیا ہے جبکہ قومی راجدھانی میں بھی پارہ ۳۱ ڈگری تک پہنچ چکا ہے۔ فروری ابھی پوری طرح ختم بھی نہیں ہوئی ہے اور شمالی ہند کے بیشتر حصوں میں اپریل مئی جیسی گرمی شروع ہوگئی ہے۔ دہلی، اتر پردیش، بہار اور راجستھان جیسی ریاستوں میں درجہ حرارت بڑھتا جا رہا ہے۔ راجستھان کے کچھ حصوں میں تو درجہ حرارت ۳۶ ڈگری تک درج کیا گیا ہے۔ ادھر قومی راجدھانی علاقے میں جیسے جیسے سردی رخصت ہو رہی ہے، گرمی اپنا رنگ دکھانے لگی ہے۔ دوپہر کے وقت تیز دھوپ اور بڑھتے درجہ حرارت نے شہریوں کو گرمی کا احساس کرا دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعرات کو کم سے کم درجہ حرارت ۱۴ ڈگری اور زیادہ سے ۳۱ ڈگری رہنے کا امکان ہے۔ اسی طرح آنے والے ۷ دنوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں ایک سے ۲ ڈگری سلسیس کا اضافہ متوقع ہے۔ اس مدت کے دوران بارش کی توقع نہیں ہے اور آسمان صاف رہنے سے تیز دھوپ رہے گی۔ پیش گوئی کے مطابق مغربی طلاطم کے اثرات سے پہاڑی ریاستوں کے موسم میں تبدیلی آئے گی۔ جموں کشمیر میں ۲۶، ۲۷ فروری کو، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں ۲۷، ۲۸ فروری کو ہلکی بارش اور برف باری کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ جنوبی ہندوستان کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ انڈمان اور نکوبار جزائر میں ایک دو دن میں ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کے آثار ہیں۔ اس دوران ۳۰ سے ۴۰ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل سکتی ہیں۔ اُدھر کرناٹک اور تلنگانہ میں بھی ان دنوں کچھ مقامات پر ہلکی بارش کی پیشگوئی ہے۔ میدانی علاقوں میں درجہ حرارت بتدریج بڑھ رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شمال مغربی اور وسطی ہندوستان کے میدانی علاقوں میں اگلے ہفتے کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں ۲ سے ۳ ڈگری سلسیس کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ ابتدائی ۲ دنوں کے بعد مہاراشٹر اور مشرقی ہندوستان میں بھی درجہ حرارت بڑھنے کا امکان ہے۔ راجستھان میں موسم اس وقت خشک ہے اور دن کے وقت درجہ حرارت تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ باڑمیر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۳۶.۳ ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جب کہ لونکرنسر میں کم سے کم درجہ حرارت ۱۰.۵ ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

نریندر مودی اور امت شاہ کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی مانگ کرنے والے وکیل کی سرزنش

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے شہریت ترمیمی ایکٹ (سی اے اے) 2019 کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور دیگر رہنماؤں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کرنے والے ایک وکیل کو سخت پھٹکار لگائی ہے۔ عدالتِ عظمیٰ نے واضح کیا کہ قانونی یا نظریاتی اختلاف کو مجرمانہ فعل قرار نہیں دیا جا سکتا۔ کیس کی سماعت کے دوران جسٹس جوئمالیہ باغچی نے وکیل کو انتباہ دیتے ہوئے کہا ''اگر پارلیمنٹ کوئی غیر قانونی قانون پاس کرتی ہے، تو کیا یہ جرم ہے؟ کسی قانون سے اختلاف کا حل اسے آئینی طور پر چیلنج کرنے میں ہے، نہ کہ قانون سازوں پر مقدمہ چلانے میں۔ جب چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ کو معلوم ہوا کہ متعلقہ وکیل 1995 سے پریکٹس کر رہے ہیں، تو انہوں نے شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ بنچ نے کہا کہ عوام قانونی پیشہ ور افراد پر بھروسہ کرتے ہیں، لہٰذا اس طرح کی فضول درخواستیں دائر کر کے عدالت کا وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ عدالت کی سخت سرزنش کے بعد وکیل نے اپنی غلطی تسلیم کی اور کہا کہ وہ اس معاملے کو مزید آگے نہیں بڑھائیں گے۔ وہ الور (راجستھان) میں پولیس کو دی گئی شکایت کے سلسلے میں دوبارہ کوئی عرضی یا شکایت درج نہیں کریں گے۔ وکیل کی جانب سے معافی مانگے جانے اور مستقبل میں ایسی حرکت نہ کرنے کے عہد کے بعد، سپریم کورٹ نے راجستھان ہائی کورٹ کی جانب سے ان پر عائد کردہ 50,000 روپے کے جرمانے کو فی الحال معطل کر دیا ہے۔ تاہم، عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر وکیل نے اپنے وعدے کی خلاف ورزی کی تو جرمانے کا حکم فوری طور پر نافذ العمل ہو جائے گا۔ چیف جسٹس سوریا کانت اور جسٹس جوئمالیا باغچی پر مشتمل بنچ نے وکیل کی درخواست کو غیر سنجید ہرار دیتے ہوئے پوچھا کہ اگر پارلیمنٹ کوئی غیر قانونی قانون پاس کرتی ہے تو کیا یہ جرم ہے؟۔ اس سے قبل راجستھان ہائی کورٹ نے ستمبر 2025 میں اس پٹیشن کو خارج کرتے ہوئے وکیل پر 50,000 روپے کا جرمانہ عائد کیا تھا۔

آسام حکومت نے چائے باغات کے

مزدوروں کی اجرت میں ۳۰ روپے کا اضافہ کیا

گوہاٹی: آسام حکومت نے انتخابات کے پیش نظر چائے کے باغات کے مزدوروں کی یومیہ اجرت میں 30 روپے کا اضافہ کیا ہے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے کہا کہ اس اضافے کے ساتھ، برہم پتر وادی میں یومیہ اجرت 280 روپے یومیہ ہو جائے گی، جب کہ وادی بارک کے چائے کے باغات میں یہ یومیہ 258 روپے ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا، "کابینہ نے عبوری اقدام کے طور پر یومیہ اجرت میں 30 روپے اضافے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ یکم اپریل سے نافذ ہوگا۔" وزیر اعلیٰ نے کہا، "ہم نے کل ریاستی حکومت، چائے باغ مزدور یونین اور مالکان کے ساتھ اجرت میں اضافے کے معاملے پر سہ فریقی میٹنگ کی تھی۔ چونکہ مرکزی حکومت کی جانب سے نئے لیبر کوڈ کو لاگو کیا گیا ہے، اس لیے اجرتوں میں اضافہ کرنا پڑے گا۔ ہمیں شاید اگلے چھ ماہ میں دوبارہ ملاقات کرنی پڑے گی۔" مسٹر ہیمنت بسوا سرما نے کہا کہ اگرچہ نئے لیبر کوڈ پہلے ہی منظور ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک قواعد کو منظور نہیں کیا گیا ہے۔ نئے لیبر کوڈ کے نافذ ہونے کے بعد، یومیہ اجرت 300 روپے سے زیادہ ہو جائے گی۔ آسام میں چائے کے باغات کے مزدوروں کی اجرت ایک حساس مسئلہ ہے، کیونکہ منظم شعبے میں 10 لاکھ سے زیادہ چائے کارکن ہیں، جو تقریباً 850 بڑے باغات میں کام کر رہے ہیں۔ آسام کے 126 اسمبلی حلقوں میں سے 30 سے 35 میں چائے کے باغات کی آبادی اہم فیصلہ کن عنصر ہے۔

دنیا ہندوستان کی نوجوانوں کو امید سے دیکھ رہی ہے: برلا

نئی دہلی: لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے کہا ہے کہ ملک کا نوجوان آج عالمی چیلنجوں کا حل نکالنے میں ہراول دستے کا رول ادا کر رہا ہے اور پوری دنیا اپنے مسائل کے حل کے لیے ہندوستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔ مسٹر برلا نے جمعہ کو مدھیہ پردیش کے اندور میں شری ویشنو ودیاپیٹھ یونیورسٹی کے 8ویں جلسہ تقسیم اسناد میں ملک کی نوجوان نسل سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پوری دنیا کی نظریں ہندوستان پر ہیں کیونکہ دیگر ممالک میں نوجوانوں کی آبادی کم ہو رہی ہے، جبکہ ہندوستان کی نوجوان طاقت بے پناہ مواقع پیدا کر رہی ہے۔ نوجوان ہی ملک کی سب سے بڑی طاقت ہیں اور ان کی خود اعتمادی، نیا نقطہ نظر اور اختراعات ملک کی تعمیر کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اچھے مستقبل کے لیے حصولِ علم، عملی تربیت، اختراعات اور تکنیکی مہارت حاصل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ سماجی اقدار، ہندوستانی ثقافت اور سماجی وابستگی کے ساتھ وکست بھارت کی تعمیر میں اپنی صلاحیتوں سے تعاون دیں۔ لوک سبھا اسپیکر نے یونیورسٹی کی ٹیکنالوجی، اختراع اور ثقافتی تحفظ کے حوالے سے رول کی تعریف کی اور اسٹارٹ اپس وتحقیق کے ذریعے مختلف چیلنجوں کو حل کرنے والے نوجوانوں طاقت پر زور دیا۔ تقریب میں اندور کے رکن پارلیمنٹ شنکر لالوانی اور کابینہ کے وزیر تلسی رام سلاوٹ بھی موجود تھے۔

میرے خلاف عدالت کے باہر میڈیا ٹرائل چلایا جا رہا تھا: اویمکتیشورانند

وارانسی: جیوتش پیٹھ کے شنکراچاریہ اویمکتیشورانند سرسوتی نے الہ آباد ہائی کورٹ کی جانب سے فیصلہ محفوظ رکھے جانے اور گرفتاری پر روک لگائے جانے کے بعد کہا کہ ان کے خلاف عدالت سے باہر میڈیا ٹرائل چلایا جا رہا تھا اور فیصلہ پہلے ہی سنایا جا رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت نے ان کی گرفتاری پر روک لگا دی ہے۔ ان کے مطابق انہوں نے یہ دلائل پیش کیے کہ مقدمہ جھوٹا بنایا گیا ہے اور معزز جج نے ان دلائل میں وزن پایا، جس کی بنیاد پر حکم جاری کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت نے ان کے موقف کو سمجھا ہے اور بٹک آشرم میں قیام سے متعلق جو وسیع تشہیر کی گئی، وہ ثابت نہیں ہو سکی۔ ایک فرضی کہانی بنا کر ملک کو گمراہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ شنکراچاریہ نے الزام لگایا کہ مخالف فریق کی جانب سے عدالت میں کسی سی ڈی کا ذکر تک نہیں کیا گیا، جبکہ میڈیا میں اس معاملے کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح عدالت سے باہر ہی مقدمے کی سماعت کی جا رہی تھی۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ وہ ہتک عزت کی کارروائی پر بھی غور کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ شروع سے ہی پولیس تفتیش میں تعاون کے لیے تیار تھے اور آئندہ بھی تعاون کرتے رہیں گے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر عدالت نے آج طریقہ کار سے متعلق نکات واضح کیے ہیں تو پہلے پولیس سطح پر مناسب کارروائی کیوں نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے ابتدا ہی سے واضح کیا تھا کہ بچوں کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں ہے اور آج عدالتی کارروائی سے حقیقت سامنے آ گئی ہے۔ ان کے مطابق عوام نے بھی آن لائن کارروائی دیکھی اور سچائی کو سمجھا۔

ہندوستان: غزہ کی تعمیر نو میں اہم کردار، امن فوج میں شمولیت پر خاموشی

ہندوستان نے باضابطہ غزہ کی تعمیر نو میں حصہ لینے کا ارادہ ظاہر کیا ہے، جبکہ امن فوج میں شمولیت کے تعلق سے ہندوستان نے خاموشی اختیار کی ہے

ہندوستان نے باضابطہ غزہ کی تعمیر نو میں حصہ لینے کا ارادہ ظاہر کیا ہے، جبکہ امن فوج میں شمولیت کے تعلق سے ہندوستان نے خاموشی اختیار کی ہے، وزیر خارجہ وکرم مصری نے کہا کہ ہندوستان کے پاس انتہائی مخصوص صلاحیتیں ہیں جو غزہ جیسی صورتحال میں انتہائی متعلقہ ثابت ہوں گی۔ ہندوستان نے جمعرات کو سرکاری طور پر کہا کہ وہ غزہ کی تعمیر نو میں کردار ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، لیکن غزہ امن منصوبے میں شامل بین الاقوامی سٹیبلائزیشن فورس (آئی ایس ایف) میں اپنے دستے بھیجنے کے بارے میں خاموشی اختیار کی۔ واضح رہے کہ یہ فورس اقوام متحدہ کے تحت قائم ہونے والی کثیر القومی امن فوج ہے۔ بعد ازاں وزیر خارجہ وکرم مصری نے ایک سوال کے جواب میں کہا، ''ہاں، ہم اپنا کردار دیکھتے ہیں۔'' ان سے یہ سوال آئی ایس ایف میں اہلکاروں کی ممکنہ تعیناتی کے بارے میں بھی پوچھا گیا تھا، جس کی تعیناتی پر حماس اور اسرائیل گزشتہ اکتوبر میں متفق ہوئے تھے۔ مصری نے غزہ کی تعمیر نو سے متعلق سوال کا تفصیلی جواب دیا، لیکن آئی ایس ایف سے متعلق سوال کا جواب نہیں دیا۔ تاہم انہوں نے کہا، ''غزہ کی تعمیر نو میں ہمارا کردار اس بات پر منحصر ہوگا کہ وہاں صورتحال کیسے تیار ہوتی ہے۔ اس وقت قیاس آرائی نہیں کرنا چاہوں گا کہ ہم کس شعبے میں کردار ادا کر سکتے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کے پاس انتہائی مخصوص صلاحیتیں ہیں جو غزہ جیسی صورتحال میں انتہائی متعلقہ ثابت ہوں گی۔ ساتھ ہی مصری نے بتایا کہ ہندوستان پہلے ہی فلسطینی معاشرے کے لیے تقریباً ۱۷ ملین ڈالر کے منصوبے نافذ کر رہا ہے اور تعلیم صحت اور صلاحیت سازی کے شعبوں میں مزید ۴۰ ملین ڈالر کے منصوبے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حماس کے تخفیف اسلحہ پر تنازع کے باعث غزہ امن منصوبہ تعطل کا شکار ہے۔ ایسے میں وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کا یقین ظاہر کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کا ۲۰ نکاتی منصوبہ خطے میں منصفانہ، پائیدار اور دیرپا امن کا ضامن ہوگا اور فلسطینی مسائل کو بھی حل کرے گا۔ واضح رہے کہ مودی نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا تھا، ''غزہ امن منصوبے نے امن کی راہ ہموار کی ہے۔ ہندوستان نے ان کوششوں کی مکمل حمایت کی ہے۔'' جبکہ اسرائیل کے دورے پر ملک کی داخلی تنقید کو مدنظر رکھتے ہوئے، مصری نے واضح کیا کہ وزیر اعظم نے گزشتہ سال باقاعدگی سے خطے کا دورہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دورہ مغربی ایشیا کے تمام ممالک سے تعلقات کو آگے بڑھانے کی کوشش کا حصہ ہے۔ ہندوستان - مشرق وسطیٰ - یورپ اقتصادی راہداری پر بات چیت کے بارے میں پوچھے جانے پر، مصری نے بتایا کہ اس پر تبادلہ خیال ہوا۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی صورتحال اس اقدام کی پیشرفت کو متاثر کرتی ہے اور آئی ایم ای سی کے ممکنہ شراکت دار ممالک کے تعلقات کو ایک خاص سطح پر ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ اسرائیل اس وقت آئی ایم ای سی کا باقاعدہ رکن نہیں ہے، لیکن اس راہداری کی کامیابی میں وہ ایک اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

Printed and Published by MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI on behalf of ADAA PRODUCTION PVT LTD. at SOMANI PRINTING PRESS Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

رنجی ٹرافی فائنل: جموں و کشمیر تاریخ رقم کرنے کی طرف گامزن

عاقب نبی کے 'پنجہ' نے کرناٹک کو کیا پریشان، جموں و کشمیر نے ٹاس جیت کر بلے بازی کرتے ہوئے پہلی اننگ میں ۵۸۴/رن بنائے تھے۔ جواب میں کرناٹک کی پہلی اننگ ۲۹۳/رنوں پر سمٹ گئی یعنی جموں و کشمیر کو ۲۹۱/رنوں کی بڑی سبقت مل چکی ہے۔

رنجی ٹرافی 26-2025 کے فائنل مقابلہ میں جموں و کشمیر اور کرناٹک کی ٹیمیں آمنے سامنے ہیں۔ ہبلی واقع کے ایس سی اے کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلے جا رہے اس میچ میں جموں و کشمیر ابھی تک حاوی رہی ہے اور ایک نئی تاریخ رقم کرنے کی طرف گامزن ہے۔ پہلی بار رنجی ٹرافی کا فائنل کھیل رہی جموں و کشمیر کی ٹیم نے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی ہے اور 28 فروری کو پانچویں دن اس ٹرافی پر قبضہ کرنے کے لیے پوری طرح تیار دکھائی دے رہی ہے۔ جموں و کشمیر کے تیز گیند باز عاقب نبی نے ایک بار پھر اپنی چھاپ چھوڑنے میں کامیابی حاصل کی اور اپنے 'پنجہ' میں کرناٹک کے اہم بلے بازوں کو پھنسالیا۔ فائنل مقابلہ میں جموں و کشمیر نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا اور پہلی اننگ میں 584 رن بنا ڈالے۔ جواب میں کرناٹک کی پہلی اننگ 293 رنوں پر سمٹ گئی، جس سے جموں و کشمیر کو 291 رنوں کی بڑی سبقت ملی ہے۔ اس صورت میں اگر یہ مقابلہ ڈرا ہوتا ہے تو جموں و کشمیر کا پہلی بار رنجی ٹرافی جیتنا طے ہے۔ اس اننگ میں جموں و کشمیر کے گیند باز عاقب نبی نے کمال کی گیند بازی کی۔ انھوں نے 23 اووروں میں 7 میڈن کے ساتھ محض 54 رن دے کر 5 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ آج چوتھے دن کا کھیل ختم ہونے تک جموں و کشمیر نے اپنی دوسری اننگ میں 4 وکٹ کے نقصان پر 186 رن بنا لیے ہیں۔ یعنی جموں و کشمیر کی سبقت اب تک 477 رنوں کی ہو چکی ہے۔ عاقب نبی کی گیند بازی کے سامنے کرناٹک کے ایسے بلے باز بھی پریشان نظر آئے، جو بین الاقوامی کرکٹ میں اپنا لوہا منوا چکے ہیں۔ انھوں نے کے ایل راہل کو وکٹ کیپر کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا، کرون نایر کو بولڈ کیا، روی چندرن اسمرن کو وکٹ کیپر کے ہاتھوں کیچ کرایا، مینک اگروال کو ایل بی ڈبلیو کیا اور شکھر شیٹی کو بھی ایل بی ڈبلیو کراتے ہوئے اپنا 5 وکٹ مکمل کیا۔

عاقب کے آگے کرناٹک کے اسٹار بلے باز پوری طرح فلاپ نظر آئے۔ اگر پہلی اننگ میں کرناٹک کے سلامی بلے باز مینک اگروال 160 رنوں کی اننگ نہیں کھیلتے تو ٹیم کی حالت مزید خستہ ہوتی۔ قابل ذکر ہے کہ عاقب نبی نے اس سیزن میں 10 میچ کھیلتے ہوئے اب تک 60 وکٹ اپنے نام کر لیے ہیں، جو اس سیزن میں باقی گیند بازوں کے مقابلے سب سے زیادہ ہے۔ وہ ہر ایک بڑے مقابلہ میں ٹیم کے لیے میچ وِنر ثابت ہو رہے ہیں۔ کوارٹر فائنل مقابلہ میں انھوں نے 12 وکٹ حاصل کیے تھے اور سیمی فائنل میں بھی وہ 9 وکٹ لینے میں کامیاب رہے تھے۔ اب فائنل کی پہلی اننگ میں بھی 5 وکٹ لے لیے ہیں۔ عاقب نبی کی اس بہترین کارکردگی نے سبھی کو متاثر کیا ہے، اور حیرانی نہیں ہوگی جب انھیں ہندوستانی ٹیم میں بھی کھیلنے کا موقع مل جائے۔ جموں اور کشمیر نے کرناٹک کو فالو آن نہ کرانے کا فیصلہ کرتے ہوئے دوسری اننگز میں بلے بازی کی اور رنجی ٹرافی فائنل کے چوتھے دن جمعہ کے روز کھیل کے اختتام تک ۴/وکٹوں پر ۱۸۶/رن بنا لیے ہیں۔ اس طرح جموں اور کشمیر نے اپنی مجموعی برتری کو ۴۷۷/رن تک پہنچا کر پہلی بار خطاب پر قبضہ کرنا یقینی بنالیا ہے۔

رِنکو سنگھ کے والد کھچند رسنگھ کا انتقال

گریٹر نوئیڈا کے ہاسپٹل میں لی آخری سانس

کرکٹر رِنکو سنگھ کے والد کھچند رسنگھ کا طویل علالت کے بعد انتقال ہو گیا۔ وہ اسٹیج چار جگر کے کینسر میں مبتلا تھے اور

گریٹر نوئیڈا کے یتھراتھ ہاسپٹل میں زیر علاج تھے، جہاں انہوں نے آخری سانس لی۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز بلے باز رنکو کے والد کھچندر سنگھ کا طویل علالت کے بعد انتقال ہو گیا۔ وہ اسٹیج چار جگر کے کینسر میں مبتلا تھے اور گزشتہ کئی دنوں سے گریٹر نوئیڈا کے یتھارتھ ہاسپٹل میں زیر علاج تھے، جہاں انہوں نے آخری سانس لی۔ اہل خانہ کے مطابق ان کی حالت گزشتہ ہفتے اچانک زیادہ خراب ہو گئی تھی، جس کے بعد انہیں انتہائی نگہداشت وارڈ میں داخل کیا گیا۔ ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ وہ کئی دنوں سے میکانیکل وینٹی لیٹر سپورٹ پر تھے اور انہیں مسلسل رینل ری پلیسمنٹ تھراپی دی جا رہی تھی۔ طبی کوششوں کے باوجود ان کی جان نہ بچائی جا سکی۔ اس افسوسناک خبر کے بعد کرکٹ حلقوں میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے اور مداح بڑی تعداد میں تعزیتی پیغامات ارسال کر رہے ہیں۔ ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ کے دوران رِنکو کو اچانک ٹیم کا ساتھ چھوڑ کر وطن واپس آنا پڑا تھا۔ ذرائع کے مطابق جب ان کے والد کی حالت تشویش ناک ہوئی تو وہ فوری طور پر گھر روانہ ہو گئے۔ اس دوران چنئی کے ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں ہونے والے پریکٹس سیشن میں وہ شریک نہیں ہوئے تھے، جبکہ ہندوستانی قومی کرکٹ ٹیم کے دیگر کھلاڑی میدان میں موجود تھے۔ بعد ازاں تصدیق کی گئی کہ وہ والد کی علالت کے سبب واپس گئے ہیں۔ بدھ کے روز پریس کانفرنس میں ٹیم کے بیٹنگ کوچ ستانشو کوٹک نے بتایا تھا کہ رِنکو کے والد کی طبیعت ناساز ہے اور وہ جلد ٹیم سے دوبارہ جڑ جائیں گے۔ تاہم اب اس سانحے کے بعد یہ واضح نہیں کہ وہ ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ میں آئندہ میچوں کے لیے کب دستیاب ہوں گے۔ اٹھائیس سالہ رِنکو اتر پردیش کے شہر علی گڑھ سے تعلق رکھتے ہیں اور محدود وسائل کے باوجود اپنی محنت کے بل پر قومی سطح تک پہنچے۔ والد کا سایہ اٹھ جانا ان کے لیے بڑا صدمہ ہے۔ کرکٹ شائقین اور سابق کھلاڑیوں نے اس مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ اظہارِ ہمدردی کیا ہے اور دعا کی ہے کہ وہ اس دکھ کو حوصلے کے ساتھ برداشت کر سکیں۔

سوریا کمار کا گیند بازی پر عدم اطمینان، ونڈیز کے خلاف گرفت مضبوط کرنے پر زور

ہندوستانی کپتان سوریا کمار یادو نے زمبابوے کے خلاف بڑی جیت کے باوجود اپنی ٹیم کی گیند بازی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ چنئی میں کھیلے گئے اس میچ میں فتح نے ہندوستان کو ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کے سیمی فائنل کی دوڑ میں تو برقرار رکھا ہے۔

ہندوستانی کپتان سوریا کمار یادو نے زمبابوے کے خلاف بڑی جیت کے باوجود اپنی ٹیم کی گیند بازی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ چنئی میں کھیلے گئے اس میچ میں فتح نے ہندوستان کو ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کے سیمی فائنل کی دوڑ میں تو برقرار رکھا ہے۔ ہندوستانی کپتان سوریا کمار یادو نے زمبابوے کے خلاف بڑی جیت کے باوجود اپنی ٹیم کی گیند بازی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ چنئی میں کھیلے گئے اس میچ میں فتح نے ہندوستان کو ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کے سیمی فائنل کی دوڑ میں تو برقرار رکھا ہے، لیکن کپتان کا ماننا ہے کہ اتوار کو ویسٹ انڈیز کے خلاف ہونے والے فیصلہ کن میچ سے قبل ٹیم کو اپنی خامیاں دور کرنی ہوں گی۔ سپر ۸/کے پہلے میچ میں جنوبی افریقہ سے زبردست شکست کے بعد، ہندوستانی بلے بازوں نے شاندار واپسی کرتے ہوئے چیپاک میدان پر ۴/وکٹ پر ۲۵۶/رن کا پہاڑ جیسا اسکور بنایا۔ اگرچہ زمبابوے کی ٹیم ہدف کے تعاقب میں کبھی بھی خطرہ ثابت نہیں ہوئی، لیکن وہ پھر بھی ۱۸۴/رن بنانے میں کامیاب رہی۔ خاص طور پر چھٹے گیند باز کے طور پر شیوم دوبے مہنگے ثابت ہوئے، جنہوں نے اپنے محض دو اووروں میں ۴۶/رن لٹا دیئے۔ سوریا کمار یادو نے یکم مارچ کو ایڈن گارڈنز میں ہونے والے کوارٹر فائنل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ''ہمیں گیند کے ساتھ مزید بہتر ہونا چاہئے تھا۔ جیت تو جیت ہوتی ہے، لیکن ویسٹ انڈیز کے خلاف میچ کے لیے ہمیں اپنی گرفت مزید مضبوط کرنی ہوگی۔'' انہوں نے مزید کہا کہ وہ زمبابوے کے بلے بازوں سے کریڈٹ نہیں چھیننا چاہتے کیونکہ انہوں نے سمجھداری سے بلے بازی کی، لیکن ہندوستان کو اپنی حکمت عملی اور متبادل کے معاملے میں زیادہ ہوشیار رہنے کی ضرورت تھی۔ تیاریوں کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کپتان نے بتایا کہ ٹیم نے گزشتہ میچوں کی تلخیوں کو پیچھے چھوڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ''ہمارے ویڈیو اینالسٹ نے تمام بلے بازوں اور گیند بازوں کے لیے ایک خاص سلائیڈ تیار کی تھی، جس میں گزشتہ ایک سال کے دوران ہماری بہترین کارکردگی کو اجاگر کیا گیا تھا۔ اسے دیکھ کر ٹیم میں مثبت سوچ اور وضاحت پیدا ہوئی۔'' دوسری جانب زمبابوے کے کپتان سکندر رضا نے کہا کہ ان کی ٹیم کو بڑی ٹیموں کو چیلنج کرنے کے لیے تمام شعبوں میں جان لڑانی ہوگی۔ اس شکست کے ساتھ ہی زمبابوے سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر ہو گیا ہے۔

رونالڈو کی النصر کے کھلاڑیوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی

فٹ بال کی دنیا کے عظیم کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو کے حوالے سے ایک حیران کن انکشاف ہوا ہے

فٹ بال کی دنیا کے عظیم کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو کے حوالے سے ایک حیران کن انکشاف ہوا ہے۔ النصر کے سابق ساتھی کھلاڑی شایع شراحیلی کے مطابق، ۴۱/سالہ پرتگالی اسٹار نے گزشتہ سال رمضان کے دوران اپنے مسلمان ساتھیوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی اور اسلامی ثقافت کو سمجھنے کے لیے روزے رکھنے کا تجربہ کیا۔ فٹ بال کی دنیا کے عظیم کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو کے حوالے سے ایک حیران کن انکشاف ہوا ہے۔ النصر کے سابق ساتھی کھلاڑی شایع شراحیلی کے مطابق، ۴۱/سالہ پرتگالی اسٹار نے گزشتہ سال رمضان کے دوران اپنے مسلمان ساتھیوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی اور اسلامی ثقافت کو سمجھنے کے لیے روزے رکھنے کا تجربہ کیا۔ اگرچہ اسلامی روایت کے مطابق پورا مہینہ روزے رکھے جاتے ہیں، لیکن رونالڈو نے اس تجربے کو سمجھنے کے لیے دو دن تک روزہ رکھا۔ ایک اسپورٹس پوڈ کاسٹ پر بات کرتے ہوئے شایع شراحیلی نے بتایا کہ رونالڈو نے غیر مسلم ہونے کے باوجود صرف یہ جاننے کے لیے روزہ رکھا کہ مسلمان روزے کے دوران کیسا محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا ''گزشتہ سال کرسٹیانو رونالڈو نے النصر کے مسلمان کھلاڑیوں کے ساتھ روزہ رکھنے کی کوشش کی۔ انہوں نے دو دن روزے رکھے تاکہ وہ اس احساس کو خود محسوس کر سکیں جس سے مسلمان روزے کی حالت میں گزرتے ہیں۔'' سعودی پرو لیگ میں شمولیت کے بعد سے رونالڈو مسلسل وہاں کی ثقافت کو اپناتے ہوئے نظر آئے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے ایک میچ میں فتح کے بعد روایتی سعودی لباس ''بشت'' پہن کر سب کی توجہ حاصل کی۔ اس کے علاوہ وہ اکثر اپنی تقاریر کا آغاز ''السلام علیکم'' سے کرتے ہیں اور عید الفطر جیسے مواقع پر مداحوں کو ''عید مبارک'' کے پیغامات بھی بھیجتے ہیں۔ سعودی پرو لیگ میں رمضان کے دوران کھلاڑیوں کی توانائی اور کارکردگی کو برقرار رکھنا ایک بڑا چیلنج ہوتا ہے۔ اس حوالے سے لیگ اور کلبز درج ذیل انتظامات کرتے ہیں۔ میچز عام طور پر افطار کے بعد شام کو منعقد کیے جاتے ہیں۔ ٹریننگ سیشنز یا تو رات کو رکھے جاتے ہیں یا پھر دن کے وقت مشقوں کی شدت کم کر دی جاتی ہے تاکہ کھلاڑی تھکاوٹ کا شکار نہ ہوں۔ غیر روزے دار اوقات میں کھلاڑیوں کو مخصوص متوازن غذا فراہم کی جاتی ہے تاکہ ان کی توانائی اور ہائیڈریشن برقرار رہے۔

ابھے ورما اور شنایا کپور کی اگلی فلم کا عنوان ''جیکب کارڈوسو''

ایک رپورٹ کے مطابق وہ جلد ہی فلم کی ریلیز تاریخ کا بھی اعلان کریں گے۔

ابھے ورما اور شنایا کپور ایک کامیڈی ڈرامہ میں ساتھ نظر آئیں گے۔ مارچ ۲۰۲۵ء میں اس کا اعلان کیا گیا تھا اور اب فلمسازوں نے اس کا عنوان بھی فائنل کر دیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق وہ جلد ہی فلم کی ریلیز تاریخ کا بھی اعلان کریں گے۔ مڈ ڈے سے گفتگو کے دوران پروڈیوسر وکیش بھوٹانی نے جے سی کے راز کا انکشاف کیا۔ انہوں نے کہا ''جیکب کارڈوسو'' اس کا مکمل عنوان ہے۔ فلم کا اعلان مارچ ۲۰۲۵ء میں ہوا تھا۔ شجاعت سوداگر کی ہدایتکاری میں یہ کامیڈی فلم ۱۹۸۷ء کے دور میں سیٹ کی گئی ہے۔ بھوٹانی نے مزید کہا کہ یہ ایک خوبصورت فلم ہے جو گوا میں سیٹ کی گئی ہے، اُس وقت کے آس پاس جب گوا ریاست بن رہا تھا۔ یہ ایک پیریڈ کیپر ہے۔'' جیکب کارڈوسو کی شوٹنگ مارچ ۲۰۲۵ء میں شروع ہوئی اور دو ماہ میں مکمل ہو گئی۔ بھوٹانی نے مزید بتایا، ''ہم مارچ کے پہلے ہفتے میں ریلیز کا اعلان کر سکتے ہیں۔'' ابھے اور شنایا اس وقت شجاعت کی فلم کی تیاری کے لیے پری شوٹس ورکشاپس میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کی شوٹنگ شیڈول مارچ کے پہلے ہفتے سے شروع ہوگی۔ فلم گوا میں فلمائی جائے گی۔ ناظرین ایک رومانوی فلم کی توقع رکھ سکتے ہیں جو پہلے دیکھی گئی کسی بھی فلم سے منفرد ہوگی۔ شنایا کو حال ہی میں آدرش گورو کے ساتھ فلم تو یا میں میں دیکھا گیا، جس نے اپنی منفرد کہانی اور بہترین پرفارمنس کی وجہ سے کافی ہلچل مچائی۔ شائقین نے مرکزی کرداروں کی کیمسٹری اور کہانی کے دلچسپ موڑ کی تعریف کی۔ ابھے ورما راشا تھڈانی کے ساتھ لائیکا میں نظر آئیں گے۔ یہ فلم فینٹم اسٹوڈیوز کی پروڈکشن میں ہے اور ممکنہ طور پر ایک رومانوی ایکشن فلم ہوگی۔ جون میں، تھڈانی نے ایک ویڈیو شیئر کیا جس میں انہوں نے ورما کے ساتھ نئے پروجیکٹ کا اعلان کیا اور فلم کے تھیم کا اشارہ دیا۔

وجے کو بڑا جھٹکا، شادی کے ۲۷/سال بعد اہلیہ سنگیتا نے طلاق کا مطالبہ کر دیا

جنوبی ہند کے اداکار وجے: اپنی آنے والی فلم ''جن نائیگن'' کی ریلیز سے پہلے جنوبی ہند کے سپر اسٹار تھلاپتی وجے کو بڑا دھچکا لگا ہے

جنوبی ہند کے اداکار وجے: اپنی آنے والی فلم ''جن نائیگن'' کی ریلیز سے پہلے جنوبی ہند کے سپر اسٹار تھلاپتی وجے کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ ان کی اہلیہ سنگیتا ۲۷/سالہ ازدواجی رشتہ ختم کرنا چاہتی ہیں اور اس سلسلے میں انہوں نے طلاق کی درخواست بھی دائر کر دی ہے۔ ساؤتھ فلم انڈسٹری کے معروف اداکار تھلاپتی وجے کو ان کی فلم ''جن نائیگن'' کی ریلیز کے دوران بڑا جھٹکا لگا ہے۔ وہ پہلے ہی اپنی آخری فلم کی ریلیز کے حوالے سے مشکلات کا سامنا کر رہے تھے، لیکن اب ان کی ذاتی زندگی میں بھی ایک نیا مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے۔ ان کی اہلیہ سنگیتا نے اداکار پر کسی دوسری خاتون کے ساتھ تعلقات کا الزام لگایا ہے اور طلاق کے لیے عدالت میں عرضی دائر کی ہے۔ اس سے پہلے وجے اپنی پیشہ ورانہ زندگی کے حوالے سے پریشان تھے، اور اب ان کی نجی زندگی بھی خبروں کی زد میں آ گئی ہے۔ مشہور اداکار اور ٹی وی کے کے سربراہ وجے کی اہلیہ سنگیتا نے شادی کے ۲۷/سال بعد بڑا قدم اٹھاتے ہوئے چنگلپٹو فیملی کورٹ میں طلاق کی درخواست جمع کرائی ہے۔ انہوں نے اپنی درخواست میں موقف اختیار کیا ہے کہ اداکار کا کسی خاتون کے ساتھ مبینہ معاشقہ چل رہا ہے۔ اچانک طلاق کی خبر سے وجے کے مداحوں میں ہلچل مچ گئی ہے، تاہم تاحال ساؤتھ سپر اسٹار کی جانب سے اس بارے میں کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ اگر ماضی پر نظر ڈالیں تو وجے اور سنگیتا نے ۲۵/اگست ۱۹۹۹ء کو شادی کی تھی۔ اس شادی سے ان کے دو بچے ہیں۔ ان کے بیٹے کا نام سنجے ہے جو وجے کے ساتھ فلم ''ویٹٹیکارن'' میں نظر آ چکے ہیں جبکہ ان کی بیٹی دویا بھی فلم ''تھیری'' میں کام کر چکی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اداکار کی مجموعی جائیداد تقریباً ۶۰۰/کروڑ روپے کے قریب بتائی جاتی ہے۔ اب وجے کی ذاتی زندگی ایک نئے موڑ پر آ کھڑی ہوئی ہے اور ان کی اہلیہ ۲۷/سالہ ازدواجی زندگی ختم کرنا چاہتی ہیں۔ گزشتہ کچھ عرصے میں ناگا چیتنیا اور دھنوش جیسے ساؤتھ کے دیگر ستاروں کی شادیاں بھی طویل عرصے بعد ختم ہو چکی ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اس معاملے میں آگے کیا پیش رفت ہوتی ہے۔ تھلاپتی وجے کے کیریئر کی بات کریں تو ان کی گزشتہ فلم ''دی گریٹسٹ آف آل ٹائم'' خاص کامیابی حاصل نہیں کر سکی اور فلاپ ثابت ہوئی۔ دوسری جانب ان کی فلم ''جن نائیگن'' ریلیز کی منتظر ہے، تاہم اس کی حتمی ریلیز کے حوالے سے ابھی تک کوئی واضح اعلان سامنے نہیں آیا۔ کہا جا رہا ہے کہ تقریباً ۵۰۰/کروڑ روپے کے بجٹ سے بننے والی یہ فلم جون میں وجے کی سالگرہ کے موقع پر ریلیز کی جا سکتی ہے، لیکن سی بی ایف سی کی جانب سے اس کا دوبارہ جائزہ ابھی باقی ہے۔

دی کیرالا اسٹوری ۲ ''ریلیز پر سے پابندی ہٹائی گئی

کیرالا ہائی کورٹ نے فلم ''دی کیرالا اسٹوری ۲'' کی ریلیز پر پابندی ہٹادی۔ فلم سینما گھروں میں ریلیز کر دی گئی ہے۔ فلمسازوں اور ہدایتکار نے ایک پریس کانفرنس میں ''دی کیرالا اسٹوری ۲'' کے بارے میں بہت سی چیزیں بتائیں اور عوام کے سامنے اپنا رخ پیش کیا۔

کیرالا ہائی کورٹ نے فلم ''دی کیرالا اسٹوری ۲'' کی ریلیز پر پابندی ہٹادی۔ فلم سینما گھروں میں ریلیز کر دی گئی ہے۔ فلمسازوں اور ہدایتکار نے ایک پریس کانفرنس میں ''دی کیرالا اسٹوری ۲'' کے بارے میں بہت سی چیزیں بتائیں اور عوام کے سامنے اپنا رخ پیش کیا۔ جمعہ کو کیرالا ہائی کورٹ نے ''دی کیرالا اسٹوری ۲'' کے بنانے والوں کو راحت دی۔ اس کی ریلیز پر سے پابندی ہٹادی گئی۔ عدالت کے حکم کے بعد فلم کے ہدایت کار کامکھیا نارائن سنگھ نے ایک پریس کانفرنس میں فلم سے متعلق بہت سی باتیں شیئر کیں جن میں عدالت نے اس کی ریلیز پر سے پابندی کیوں ہٹائی۔ انہوں نے انوراگ کشیپ کو بھی مناسب جواب دیا، جنہوں نے حال ہی میں ہدایت کار کامکھیا نارائن کے خلاف کہا تھا۔ فلم میں صرف مجرموں کو دکھایا گیا ہے۔ ہدایتکار کامکھیا نارائن سنگھ نے ایک پریس کانفرنس میں اپنی فلم ''دی کیرالا اسٹوری ۲'' کے بارے میں کئی نکات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ نہ میں اور نہ ہی میری ٹیم کیرالا کے خلاف ہے۔ ہم نے فلم میں کیرالا یا اس کے لوگوں کو منفی انداز میں پیش نہیں کیا ہے۔ ہم نے صرف معاشرے میں مجرموں کی تصویر کشی کی ہے۔'' عدالت نے فلم ''دی کیرالا اسٹوری ۲'' پر سے پابندی کیوں ہٹائی؟ جمعہ کو کیرالا ہائی کورٹ نے فلم ''دی کیرالا اسٹوری ۲'' کی ریلیز پر سے پابندی ہٹا دی۔ ڈائریکٹر کامکھیا نارائن سنگھ نے کہا کہ ''عدالت کو ہمارے موقف کو کافی قابل اعتبار لگا، اس لیے انہوں نے روک اٹھالی۔ عدالت کو سینسر بورڈ کے سرٹیفکیشن سے کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ عام طور پر چار لوگ کسی فلم کا جائزہ لیتے ہیں اور سینسر سرٹیفکیٹ جاری کرتے ہیں۔ لیکن ہماری فلم کو کیرالا کے دو سماجی کارکنوں سمیت آٹھ لوگوں نے دیکھا۔'' ڈائریکٹر کامکھیا نارائن سنگھ نے بھی پریس کانفرنس میں بتایا کہ انہیں جو ردعمل ملا ہے اس کا ۸۰/فیصد کیرالا سے آیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فلم میں صرف مجرموں کو دکھایا گیا ہے اور ان کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ''اگر ہم اپنی تحقیق دکھائیں تو لوگ اس فلم کو نہیں دیکھ پائیں گے۔ ہم نے مجرموں کو مجرموں کے طور پر پیش کیا ہے، ان کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہدایت کار کامکھیا نارائن سنگھ کا خیال ہے کہ فلم کی ریلیز میں تاخیر سے اس کے کلیکشن پر اثر پڑے گا۔ وہ کہتے ہیں، فلمیں آسان ٹارگٹ ہیں۔ ہمارے اوپنین ڈے کلیکشن متاثر ہوں گے، لیکن مجھے یقین ہے کہ لوگ فلم کو پسند کریں گے، یہ نقصان پورا کرے گی۔ مجھے عوام اور انڈسٹری کی طرف سے بہت سپورٹ مل رہی ہے۔ بالی ووڈ میں کوئی مافیا نہیں ہے، کوئی بھی میرے یا میری فلم کے خلاف نہیں ہے۔ ہاں، ہماری فلم بہت سے ممالک میں ریلیز نہیں ہو رہی۔

تباہی: فلم ''ٹاکسک'' کا پہلا گیت ۲/مارچ کو ریلیز ہوگا

کنڑ اداکار یش کی آنے والی فلم ٹاکسک کا نیا پوسٹر جاری کیا

فلم کا پہلا رومانوی پوسٹر جاری کر دیا گیا ہے۔ ہدایت کار گیتو موہن داس کی فلم ٹاکسک کا نیا پوسٹر جاری کر دیا گیا ہے۔ اس میں فلم کے پہلے گانے 'تباہی' کی ایک خاص جھلک دکھائی گئی ہے۔ جانئے کب ریلیز ہوگا گانا۔ کنڑ اداکار یش کی آنے والی فلم ٹاکسک کے بنانے والوں نے آج فلم کا نیا پوسٹر جاری کیا ہے۔ اس میں یش نظر آ رہے ہیں، لیکن اداکارہ کا چہرہ صاف نظر نہیں آ رہا ہے۔ یہ پوسٹر دراصل فلم کے پہلے گانے تباہی کا ہے۔ جانئے گانا کب ریلیز ہوگا۔ فلم ''ٹاکسک'' کے بنانے والوں نے فلم کا رومانوی پوسٹر جاری کیا ہے۔ اس پوسٹر میں یش ساحل سمندر پر چہل قدمی کرتے نظر آ رہے ہیں، ایک لڑکی کو گود میں لیے ہوئے، جس کا چہرہ واضح طور پر نظر نہیں آ رہا۔ کیارا اڈوانی نے بھی اس پوسٹر کو اپنے انسٹاگرام پر شیئر کیا، اس لیے ممکن ہے کہ کیارا اس پوسٹر میں یش کے ساتھ نظر آئیں۔ فلمسازوں نے انسٹاگرام پر ''ٹاکسک'' کا رومانوی پوسٹر جاری کیا ہے۔ پروڈیوسرز نے اس کا عنوان دیا، ''ایک زہریلی دنیا اور محفوظ....'' نئے پوسٹر میں یہ بھی اعلان کیا گیا کہ فلم کا پہلا گانا ''تباہی'' ۲/مارچ کو ریلیز کیا جائے گا۔ گلوکار روشال مشرا نے تبصرہ کیا کہ ''یہ کیسے بنا ہے؟ فلم ''ٹاکسک'' ایک آنے والی دور کی گینگسٹر فلم ہے جس کی ہدایت کاری گیتو موہن داس نے کی ہے۔ یش نے دُہرا کردار ادا کیا ہے۔ فلم میں کیارا اڈوانی، نین تارا، ہما قریشی، تارا ستاریا، اور رکمنی وسنت بھی ہیں۔ یہ فلم ۱۹/مارچ ۲۰۲۶ء کو سنیما گھروں میں ریلیز کی جائے گی، اسی دن رنویر سنگھ کی ''دُھرندھر ۲'' ریلیز ہوگی۔